دارالعلوم دیوبند کو بے اثر کرنے کی سازش
ماہنامہ
دیوبند
طلسماتی دنیا
مارچ، اپریل ۲۰۱۹ء
مولانا سلمان ندوی کے نام کھلا خط
عاطف ہاشمی
یہ اہل علم و ہنر کدھر جا رہے ہیں۔ خدا خیر کرے
RS.30/-

جلد نمبر ۲۶

شمارہ ۳-۴

مارچ اپریل ۲۰۱۹

سالانہ زرتعاون ۳۵۰ روپے سادہ ڈاک سے

فی شمارہ ۳۰ روپے

پاکستان سے

زرتعاون سالانہ

2000 روپے انڈین

اور ممالک سے

سالانہ زرتعاون

2300 سو روپے انڈین

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے

کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر

ابوسفیان عثمانی

موبائل 09756726786

آفس ہاشمی روحانی مرکز

فون نمبر: 01336-224455

E-mail : hrmarkaz19@gmail.com

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:

(عمرالٰہی، راشد قیصر)

ہاشمی کمپیوٹر

فون 08791792793

بینک ڈرافٹ صرف

"TILISMATI DUNYA"

کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ

مجرمین قانون، ملک اور اسلام کے غداروں

سے اعلان بیزاری کرتے ہیں

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ 'ماہنامہ طلسماتی دنیا' کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

پتہ: **ہاشمی روحانی مرکز**

محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

TILISMATI DUNYA (Monthly)

HASHMI ROOHANI MARKAZ

MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس، دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi

Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

کیا اور کہاں

بقلم خاص

اُن کے انداز نرالے

اس مضمون کو ایک بار پھر پڑھیے اور موجودہ حالات میں غور وفکر کیجیے

ہندوستان میں ۱۹۴۷ء کے بعد ۱۹۹۲ء تک بیس ہزار سے زائد فرقہ وارانہ فسادات ہوئے۔ اُن فسادات میں بلا مبالغہ مجموعی اعتبار سے مسلمانوں کا جانی اور مالی نقصان زیادہ ہوا۔ وہ تباہ و برباد بھی ہوئے اور سزائیں بھی اُن ہی کو ملیں۔ اور غدارِ وطن بھی وہی کہلائے۔ مہاتما گاندھی کو قتل کرنے والا کوئی مسلمان نہیں تھا۔ سبھاش چندر بوس کو اغوا کرنے والا بھی یقیناً کوئی مسلمان نہیں تھا۔ اور ملک کے اہم رازوں کی فائلیں نیلام کرنے والا بھی ہرگز ہرگز مسلمان نہیں تھے۔ اندرا گاندھی کا قتل بھی مسلمانوں نے نہیں کیا تھا، لیکن جب بھی اس ملک کے سیاسی ایوانوں میں وفا اور جفا کی بات چھڑی اور قربانی اور غداری کا تذکرہ ہوا تو مسلمانوں کے دامن میں الزامات کے پتھروں اور بہتان زنی کے کانٹوں کے سوا اور کچھ بھی نہیں آیا، فسادات ہوئے یا کرائے گئے۔ ہر حال میں مسلمان ہی پٹے اور ان ہی کو دار و رسن بھی عطا ہوئے۔ قاتلوں کو حکومت کی طرف سے سلامی ملی اور اُن کے گلوں میں پھولوں کے گجرے ڈالے گئے۔ خون خرابہ بھی انہوں نے ہی کیا اور سوغات بھی اُن ہی کے حصہ میں آئی اور بلائیں بھی ان کی ہی لی گئیں۔

فرقہ پرست ہندوؤں کا گھمنڈ اور ذوقِ ستم اتنا بڑھا کہ انہوں نے بابری مسجد کو بھی نشانہ بنالیا اور اس کی پرواہ کئے بغیر کہ مسلمانوں کا نہیں اللہ کا گھر ہے۔ اس کو مسمار کردیا۔ مسجد کو شہید کرنے والوں کا حشر کیا ہوا۔ وہ تو سب پر عیاں بیاں ہے۔ کچھ لوگ پاگل ہوگئے۔ کچھ لوگ طاعون اور زلزلوں کا شکار ہوگئے، کچھ لوگوں کا نام ونشان ان کی زندگی میں مٹ گیا وغیرہ۔ یہ تفصیلات تو الگ ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ سیاسی صورت حال بھی ابتر سے ابتر ہوتی چلی گئی۔ رام کے نام پر ہندوستان فتح کرنے والوں کا مستقبل خطرے میں پڑ گیا اور پڑنا بھی چاہئے تھا۔ اس لئے کہ رام اگر اللہ کے نیک بندے اور اوتار تھے تو خود انہیں بھی اللہ کے گھر کی اس طرح توہین گوارہ نہیں ہوئی ہوگی۔ چنانچہ حال یہ ہے کہ فرقہ پرستوں کو ملک کے چھوٹے سے حصے پر بھی بااختیار حکومت بلاشرکتِ غیر نصیب نہ ہوسکی اور یوپی میں اگر کلیان جی کا کلیان ہوا بھی تو وہ ہریجنوں کے طفیل میں ہوا۔ یعنی اُن ہریجنوں کے طفیل میں جنہیں ہمیشہ اچھوت سمجھا گیا لیکن اقتدار کی چاٹ کھانے کے لئے رام نہاد بھگتوں نے ہریجنوں کی چچہ گیری کو بخوشی قبول کرلیا۔ اب نہ اصول رہے نہ ڈسپلن، نہ غیرت رہی، نہ اپنا نقطہ نگاہ۔ اقتدار کے بھوکوں نے رام مندر کا ڈرامہ اسٹیج کرکے پورے ملک کا سکون غارت کردیا۔ اس دوران پورے ملک میں رام کی لیلا کہیں بھی سنائی نہیں دی۔ البتہ پورا ہندوستان راون کی لنکا بن کر رہ گیا۔ فرقہ پرست ہندوؤں نے رام کے نام پر جو پاپ کئے ہیں اور انسانوں کے خون سے جو پھاگ کھیلا ہے اُسے رام بھی کبھی معاف نہیں کرسکتے۔ رام کے خالق اگر چاہتے تو بابری مسجد توڑنے کے جرم میں فرقہ پرستوں کی گردنیں فوراً توڑ مروڑ دیتے اور انہیں داخلِ نار کردیتے لیکن خالق کائنات کا بھی اپنا ایک مزاج ہے اور اُن کے انداز بھی یقیناً سب سے نرالے ہیں۔ انہوں نے بھی شاید فیصلہ کرلیا ہے کہ جو قوم اس درجہ آپے سے باہر ہورہی ہے۔ اسی قوم کے نونہالوں میں سے ایسے جیالے پیدا کردے گا جو اسلام کا بول بالا کرنے والے اور حق کی اشاعت کو عام کرنے والے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ بلاشبہ مقلب القلوب ہیں۔ مکمل قدرت واختیار کے مالک ہیں۔ کن فیکون کی قدرت سے بہرہ ور ہیں۔ وہ ابوجہل کے گھر میں عکرمہ کو پیدا کرسکتے ہیں تو ایل کے آڈوانی کے گھر میں کوئی صاحب ایمان کیوں پیدا نہیں ہوسکتا۔ آج وقت کے ایک جھٹکے پر بھارتیہ جنتا پارٹی کا جب رنگ بدل گیا تو دوسرے اور تیسرے جھٹکے پر اس کا ڈھنگ کیوں نہیں بدل سکتا۔

اس ملک کے حالات کچھ ایسے بن رہے ہیں کہ فرقہ پرست ہندوؤں کو عنقریب مسجد شہید کرنے کی اور مسلمانوں کے خون سے پھاگ

کھیلنے کی بہت بڑی سزا ملے گی ـــــ اور اُن کے لئے اس سے بڑی سزا اور کوئی نہیں ہوسکتی کہ ان ہی کی قوم میں اہلِ ایمان پیدا ہو جائیں اور اُن ہی کی اولادوں میں ایسے مخلص پیدا ہو جائیں جو اپنے باپ دادا کے گناہوں کی تلافی کے لئے بابری مسجد کو اپنے ہاتھوں سے دوبارہ تعمیر کرنے کے دعویدار بن جائیں۔ بزرگوں کی پیشین گوئی کے مطابق عنقریب ہندوستان میں ایک سبز رنگ کا انقلاب آئے گا جو ہندوؤں کی اکثریت کے لئے وجہ ہدایت بنے گا اور یہ انقلاب جب آجائے گا تو اس ملک کی کایا پلٹ جائے گی۔ اس وقت خاروں کے دامن میں پھول کھلیں گے۔ زرد جھاڑیوں سے سبزے پھوٹیں گے۔ اندھیروں کی کوکھ سے روشنی جنم لے گی اور مندروں سے اذانوں کی آوازیں بلند ہوں گی۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ اسلام کے ماننے والوں کے برے کردار نے اللہ کے دوسرے بندوں کو اسلام سے بدظن کر رکھا ہے۔ اس لئے اسلام کی اشاعت عام میں تاخیر ہو رہی ہے لیکن حالات کا رخ یہ بتا رہا ہے کہ وہ وقت دور نہیں جب ہندوستان میں اسلام کا کلمہ بلند ہوگا اور وہ لوگ جو آج اسلام کے لئے ننگی تلوار بنے ہوئے ہیں۔ وہی لوگ آنے والے کل میں اسلام کے سامنے اپنا سر جھکانے پر مجبور ہوں گے۔

اس وقت وہ لوگ جو صرف مسلم گھرانے میں پیدا ہونے کی وجہ سے مسلمان کہلاتے ہیں۔ خدا ہی جانے ان کا حشر کیا ہوگا۔ اندیشہ اس بات کا ہے کہ جس وقت غیر مسلمین کو ایمان و اسلام کی دولت نصیب ہوگی اُس وقت نام کے مسلمان راندۂ درگاہ نہ کر دئے جائیں۔ اللہ تعالیٰ کی کسی سے رشتہ داری نہیں ہے اور اسلام پہ صرف نام کے مسلمانوں کی اجارہ داری نہیں ہے، مسلمانوں نے اگر اسلام کی مزید توہین کی اور اپنی بے راہ روی سے وہ باز نہیں آئے تو خالق کائنات اُن کو نگاہوں سے گرا کر ایک دوسری قوم کو ان کی جگہ لا کھڑا کر دے گا۔ قرآن میں حق تعالیٰ فرماتے ہیں یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ـــــ اللہ کو یہ قدرت حاصل ہے کہ مسلسل نافرمانی کی وجہ سے وہ ایک دوسری قوم پیدا کر دے گا جو تم جیسے نہیں ہوں گے۔ اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔

آثار ایسے محسوس ہو رہے ہیں کہ کانٹ چھانٹ کا وقت اب بہت قریب ہے۔ اللہ تعالیٰ فرقہ پرست ہندوؤں کو بھی سزا دے گا اور بے کردار مسلمانوں کو بھی انشاء اللہ اس صدی کے ختم ہوتے ہی بساط الٹ جائے گی اور اسلام کا اُجالا پورے ملک پر چھا جائے گا اُس وقت بابری مسجد پھر تعمیر ہوگی اور اس کو تعمیر کرنے والے نو مسلم بھی ہوں گے اور اصل اہل ایمان بھی۔ اللہ کو یہ قدرت حاصل ہے کہ وہ اس ملک میں ایک نہیں ایک کروڑ بابر پیدا کر دے۔ کون اس کے ارادوں میں حائل ہو سکتا ہے۔

مسلمانوں کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ ابو جہل کے گھر میں جو خدا عکرمہ کو پیدا کر سکتا ہے اسی خدا نے نوح علیہ السلام کے گھر میں کنعان کو بھی پیدا کر کے دکھایا تھا وہ خدا اگر اندھیرے کی کوکھ سے روشنی پیدا کر سکتا ہے تو وہی خدا روشنی کی کوکھ سے اندھیرے کو بھی پیدا کر کے دکھاتا ہے۔ دن رات ہم اس کی قدرت کے کرشمے دیکھتے ہیں۔ اگر ہم نے حق کی قدر نہ کی تو خدا نہ کرے جب فرقہ پرست ہندوؤں کو یہ سزا ملے کہ ان کی قوم کے اچھے بھلے لوگوں کو اللہ اسلام کی دولت سے سرفراز کر دیں۔ ان نام کے مسلمانوں کو اس سزا سے دوچار نہ ہونا پڑ جائے کہ اُن سے اُس دولت کو چھین لیا جائے جس کی وہ قدر نہ کر سکے تھے۔

خداوند تعالیٰ ہم سب کو اس ذلت و پھٹکار سے محفوظ رکھے۔ اور ہمیں اپنے احوال پر نظرِ ثانی کی توفیق دے۔ ورنہ پھر ہندوؤں کی اکثریت کو ہدایت نصیب ہونے پر جب خوشیاں منائی جائیں گی اس وقت مسلمانوں کی اکثریت کے راندۂ درگاہ ہونے کا غم بھی ہوگا۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا دسمبر ۱۹۹۷ء

دعا رب سے مضبوط رابطے کا ذریعہ

خالد مصطفیٰ صدیقی

آپ کا وجود کس قدر اہم اور بے بہا ہے۔ کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے قدرت نے آپ کو پوری انسانیت اور تمام دنیا کے لئے ایک نعمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ کو ایسی صلاحیتیں بخشی گئیں آپ کو اشرف المخلوقات بنایا گیا ہے، تمام جانداروں میں سب سے بہترین شکل آپ کی شکل وصورت بنائی گئی ہے۔ آپ کو اتنی زیادہ نعمتوں سے نوازا گیا ہے کہ جن کا اندازہ ممکن نہیں تو بہت مشکل ضرور ہے۔

صرف ہوا جیسی نعمت پر غور کیجئے ہم سب دن رات بلا وقفے کے سانس لے رہے ہیں اگر چند منٹ صرف چند ہی منٹ کے لئے ہوا ملنا بند ہو جائے تو ہماری کیا حالت ہو سکتی ہے؟ یہ کہنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اس قدر اہم ہونے کے باوجود فیاض ومہربان قدرت نے ہم کو تازہ اور زندگی سے بھرپور ہوا بالکل مفت فراہم کر رکھی ہے ہم کو ایک سانس کے حصول کے لئے ایک پائی بھی خرچ نہیں کرنا پڑتی۔ ماں کے شکم سے لے کر عمر کے آخری لمحے تک سانس کا سارا سلسلہ کبھی نہیں ٹوٹتا، لیکن ہم میں سے کتنے ہیں جنہوں نے کبھی غور کرنے کے لئے ایک سانس لینے کے وقفے کے برابر ہی اس پر غور کیا ہو؟۔

آپ کیوں نہ غور فرمایئے؟۔

ہمیشہ اس کی مہربانیاں، عنایات، اور بخششوں کو یاد کیجئے جو پیدا ہونے سے پہلے ہم کو آنکھیں، کان، ناک، پورا وجود تمام ضروریات اور پھر ان زندگی بھر کی ضروریات کی تکمیل کے ذرائع بھی مہیا فرما دیتا ہے۔ ماں کے سینے میں بچے کی پیدائش سے پہلے ہی دودھ کا نزول اس کی رحمت بے پایاں کی ایک نشانی ہے۔ آج تمام تر ترقی کے باوجود اس دودھ کا بدل دریافت نہیں کیا جا سکا۔ ''تحقیق کی تو بات ہی دوسری ہے! پھر مشکلات پر واویلا کیا معنی رکھتا ہے؟ کیا ہم اس کا شکر ادا نہیں کر سکتے ؟۔

مشکلات اور آزمائش زندگی کا حصہ ہیں۔ یہ انسان کے جواہر کو چمکانے کے لئے ہوتی ہیں ان کا مردانہ وار مقابلہ کرنا چاہئے۔ زندگی میں وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو اس کا مقابلہ کرنا جانتے ہیں۔ قدرت آپ کو اگر کسی مصیبت میں ڈالتی ہے تو اس کا مقصد آپ کی پوشیدہ صلاحیتوں کو نمایاں کرنا ہوتا ہے آپ کو پیس ڈالنا نہیں! ایسے مواقع پر اسی سے مدد اور رحمت کا سوال کرنا چاہئے۔

اپنا نقطہ نظر وسیع، فکر بلند اور خیالات کو روشن کیجئے تا کہ آپ کے خواب، حقیقت کا جامہ پہن سکیں۔ اپنی زندگی کے اہم معاملات کے بارے میں اپنے فیصلوں کو اچھی طرح جانچ پڑتال کے بعد عملی شکل دیجئے محض آنے والے وقت کے آسرے پر نہیں بیٹھئے۔ اپنی زندگی کے بے حد بلند مقصد کا تعین کیجئے اور پھر اس کے حصول کی جدوجہد کیجئے انشاء اللہ آپ کامیاب وکامران ہوں گے۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ آپ خود کو بے حد لاچار، بے بس، مایوس اور تنہا محسوس کرتے ہیں آپ کو کوئی نظر نہیں آتا جس سے اپنا دکھ درد کہہ سکیں۔ لیکن ایک ہستی تو ہے جو ہر وقت، ہر جگہ، ہر حالت میں اور ہر مقام پر آپ کے ساتھ ہے اور آپ کی بات سننے اور ہر طرح مدد کرنے پر بالکل تیار ہے اور آپ کی اس طرح مدد کرتی ہے کہ ہم کو اندازہ بھی نہیں ہوتا۔ لیکن اسی سے بالآخر ہم کو علم ہوتا ہے کہ وہ ہے اور کہیں نہ کہیں ضرور ہے اور اس کی نگاہ ہم پر اور ہر وقت ہے۔ وہ آپ کے دل کی صدا سے بھی بخوبی واقف ہے اور زبان پر موجود حرف دعا سے بھی آگاہ ہے۔ وہ آپ کے دل کی صدا سے بھی بخوبی واقف ہے اور زبان پر موجود حرف دعا سے بھی آگاہ!

جب آپ کو کسی دور افتادہ عزیز کی کوئی خیر خبر نہیں ملتی، کوئی ذریعہ یا وسیلہ بھی نہیں ہوتا تو آپ کے پاس ''امید'' آس، اور سہارے کے لئے اور سکون قلب کے لئے اس کی ذات سے بڑھ کر اور کوئی نظر نہیں آتا؟

اور کبھی آپ کو انتہائی غیر متوقع طور پر کوئی ایسی چیز مل جاتی ہے جو

اس سے قبل آپ کے لئے صرف خواب وخیال کی سی حیثیت رکھتی تھی اس کا حصول مشکل نہیں ناممکن نظر آتا تھا۔ اس وقت یہ ناممکن کس کے ہاتھ میں پہنچ کر "ممکن" ہو جاتا ہے۔ اور آپ اپنے خوابوں کی تعبیر اپنے ہاتھ میں دیکھتے ہیں؟

زندگی صرف پھولوں کی سیج ہی نہیں اس میں جگہ جگہ کانٹے بھی ہیں۔ کسی بھی غیر متوقع حادثے، واقعے مشکل اور مخالف صورت حال میں جب آپ کو کچھ اور سجھائی نہیں دیتا ہو، لوگ ساتھ چھوڑ جاتے ہوں عزیزوں اور احباب کے پاس بھی تسلی تشفی کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔ اس اندھیرے میں وہ ذات نور باری طلوع ہوتی ہے اور تمام تاریکیاں فنا ہو جاتی ہیں اور مشکلات ختم ہو جاتی ہیں!

تو ہم اس رحمٰن ورحیم کا شکریہ کیوں نہ ادا کریں جس کی رحمتیں ابدی اور عنایات لامتناہی ہیں۔ اگر زندگی میں مشکلات کا سلسلہ جاری رہتا ہے تو اس نے بھی اپنی رحمتوں اور بخششوں وعنایت کا دروازہ کب بند کیا ہے؟ دعا ایک ایسی چیز ہے جس کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ یہ مقدر کو بھی تبدیل کر دیتی ہے جب کہ مقدر اور کسی چیز سے تبدیل نہیں ہوتا۔ دعا درحقیقت بندے اور اس کے رب کے درمیان ایک مضبوط ترین "رابطہ" ہے۔ جب بندہ اس سے اپنے رب سے وابستہ ہو جاتا ہے تو پھر سب کچھ ممکن اور ہر مشکل حل ہو جاتی ہے دعا بجائے خود اللہ تعالیٰ کی رحمت عظیم ہے اور ان ہی بندوں کو بخشی جاتی ہے جن کی بھلائی اللہ تعالیٰ کو مقصود ہوتی ہے۔ اور دعا کرنے کا سادہ سا مطلب اس کی رحمت کو آواز دینا ہے اور یہ ممکن نہیں کہ کوئی اس کے در پر صدا دے اور یہ صدا رائیگاں جائے۔ تو دعا یوں کیجئے۔

اے میرے اللہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں اور مجھے تیری مدد درکار ہے پس تو آ کر میرے دل کو آباد کر دے! آمین!

یہ دعا کر کے دیکھئے۔ اور پھر یہ بھی دیکھئے کہ یہ دعا آپ کے دل کو کس طرح "دل شاد اور دل آباد"

ضروری اعلان: مئی، جون کے شمارہ سے طلسماتی دنیا کے مستقل مضامین کا سلسلہ شروع ہوگا انشاء اللہ، اپریل کے شمارہ سے "رموز عملیات" ایک اہم کتاب کا سلسلہ بھی شروع ہو رہا ہے۔

ہمارے بزرگ!!

حضرت بابا فرید کے تمام مرید جماعت خانے کے فرش پر سوتے تھے مگر حضرت نظام الدین اولیاؒ کے لئے چارپائی کا انتظام کیا گیا پھر جب رات آئی تو حضرت نظام الدین اولیاؒ اپنے دیگر ساتھیوں کی طرح زمین پر لیٹ گئے۔ عشاء کے بعد خانقاہ کا ایک خادم ادھر آیا "نظام الدین! تم چارپائی پر کیوں نہیں لیٹتے۔؟"

"یہاں کیسے کیسے حافظ قرآن اور بزرگ زمین پر سو رہے ہیں۔ مجھے اس خیال سے ہی شرم آتی ہے کہ میں ان محترم ہستیوں کی موجودگی میں چارپائی پر آرام کروں۔" حضرت نظام الدین اولیاؒ نے فرمایا۔

خادم واپس چلا گیا اور سارا واقعہ مولانا بدر الدین اسحاق" کے گوش گزار کر دیا جو حضرت بابا فریدؒ کے خلیفہ بھی تھے اور داماد بھی۔

خادم کی بات سن کر مولانا بدر الدین اسحاقؒ جماعت خانے میں تشریف لائے اور حضرت نظام الدین اولیاؒ سے کہا۔ "تم یہاں اپنی منطق پیش کرنے آئے ہو یا ہدایت پانے؟" مولاناؒ کے لہجے سے کسی قدر تلخی جھلک رہی تھی۔ "تم اپنی من مانی کرو گے یا حکم شیخ پر عمل پیرا ہو گے؟"

"مرشد کا فرمان ہی اب میری زندگی ہے۔" حضرت نظام الدین اولیاؒ نے انتہائی عقیدت مندانہ لہجے میں عرض کیا۔

"تو پھر اٹھو اور حضرت شیخ کے حکم کے مطابق چارپائی پر آرام کرو۔" "مولانا بدر الدین اسحاقؒ نے فرمایا۔

حضرت نظام الدین اولیاؒ پلنگ پر دراز ہو گئے۔ اگرچہ آپ کے دل میں اب بھی وہی جذبات موجزن تھے کہ میں برگزیدہ ہستیوں کی موجودگی میں آرام دہ بستر پر کس طرح لیٹ سکتا ہوں لیکن حکم شیخ نے آپ کو ایسا کرنے پر مجبور کر دیا تھا۔ رات بھر اس ذہنی کشمکش نے سونے نہیں دیا۔ پھر فجر کی اذان ہوئی تو آپ پر یہ راز فاش ہوا کہ طریقت میں حکم شیخ ہی سب کچھ ہے۔ یہاں عقل اور منطق کا گزر نہیں۔ اس خیال کے آتے ہی حضرت نظام الدینؒ اولیا کو سکون قلب حاصل ہو گیا۔

☆☆☆

سورۃ یٰسین

اس سال میں اپنے چاہنے والوں کی خدمت میں سورۃ یٰسین شریف کا وہ نادر روزگار عمل شائع کروانا چاہتا ہوں جو کہ میرے نہایت ہی مہربان پرخلوص دوست جن کے آباؤ واجداد کا تعلق افغانستان سے تھا۔ قیام پاکستان سے قبل پاکستان کے شہر اٹک میں آباد ہوئے۔ بعد میں ان میں سے اکثریت انگلینڈ شفٹ ہوگئی۔ بخاری سید ہیں۔ انہی کا عطا کیا ہوا عمل آج قارئین کی نذر کرتا ہوں۔

قرآن پاک میں سورۂ یٰسین ۲۲۔۲۳ پارہ میں موجود ہے۔ اس کی ۸۳ر آیات مبارکہ ہیں۔ ہر آیت میں اپنے اندر ایک سمندر سمویا ہوا ہے۔ اس سورہ مبارکہ کی تقریباً تمام آیات کے خواص پڑھنے کا طریقہ میرے پاس موجود ہے۔ لیکن آج جس عمل کا ذکر کررہا ہوں الگ مضمون ہے۔

ا۔ آیت نمبر ۲۱، ۲۔ آیت نمبر ۰۳، ۳۔ آیت نمبر ۱۶، ۵۔ آیت نمبر ۱۸، نوچندی جمعہ کے دن سے قمر درعقرب نہ ہو۔ یا پھر قمری چاند کی ساتوں شب سے بعد از نماز فجر اس ترتیب سے پڑھیں۔ پہلے ایک بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں پھر اول و آخر ۳،۳ بار درود شریف پڑھیں۔ طریقہ عمل مندرذیل ہے۔

یٰسین والقرآن الحکیم، سے شروع کریں۔ جب پہلی وقف غفران آیت نمبر ۲۱ پر پہنچیں یہ آیت پڑھنے کے بعد سورہ یٰسین شریف دوبارہ شروع سے پڑھیں۔ جب دوسری وقت غفران آیت نمبر ۰۳، پر پہنچیں یہ آیت پڑھنے کے بعد یٰسین شریف پھر شروع سے پڑھیں۔ جب وقف غفران آیت نمبر ۲۵ر پر پہنچیں یہ آیت پڑھنے کے بعد یٰسین شریف پھر شروع سے پڑھیں جب وقت غفران آیت نمبر ۱۶ پر پہنچیں تو یہ آیت پڑھنے کے بعد یٰسین شریف پھر شروع سے پڑھیں جب وقف غفران آیت نمبر ۱۸ر پر پہنچیں تو یہ آیت پڑھنے کے بعد یٰسین شریف پھر سے شروع پڑھیں اور آخر تک یعنی آیت نمبر ۸۳ تک پڑھیں۔

مطلوبہ شخص کا نام لیے بغیر تصور کریں کہ وہ آپ کی منتیں کررہا ہے رو رو کر گڑگڑا رہا ہے اور آپ کے پاؤں پڑ گرا ہوا ہے معافی مانگ رہا ہے۔ یہ عمل کم از کم ۱۱ر دن یا ۲۱ رر دن یا ۱۴ر دن لازما کریں۔ یہ وہ عمل ہے جب کسی ظالم مظلوم کا حق مارا ہو کوشش بسیار کے باوجود نہ دیتا ہو بڑا زبردست عمل ہے۔ اس عمل کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں جس کے بتانے سے قاصر ہوں۔

☆☆☆　　☆☆☆　　☆☆☆

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سادگی

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ انتہائی دولت مند اور امیر کبیر صحابی تھے۔ ان کے پاس بے شمار غلامان وکنیزیں تھیں مگر حضرت عثمانؓ کا یہ حال تھا کہ کبھی بھی لباس فاخرہ نہیں پہنتے تھے۔

البتہ خطبہ دیتے وقت چار پانچ درہم کی قیمت کا لباس ہوتا تھا اور تہجد کی نماز کے وقت کسی کنیز یا غلام کو نیند سے نہیں جگاتے تھے بلکہ تمام کام خود ہی انجام دیتے تھے اور تمام رات اللہ کی عبادت اور تلاوت کلام پاک وغیرہ میں مشغول رہتے اور جمعہ کے دن ہمیشہ روزہ رکھتے۔

ایک بار کسی نے حضرت عثمان سے عرض کیا ”آپ تو حافظ ہیں پھر کلام پاک دیکھ کر کیوں پڑھتے ہیں؟

حضرت عثمان نے جواب دیا۔ ”یہ ایک شہنشاہی فرمان ہے (اللہ تعالیٰ کے پاس سے انسان کو منتقل کیا گیا ہے) اسی لئے میں امر ونواہی کو دیکھتا رہتا ہوں تاکہ آنکھیں، زبان اور جان سب ہی اس کی لذت سے فائدہ اٹھا سکیں اور نہ بغیر دیکھے قرآن پڑھنے سے آنکھیں اس حقانی دولت سے محروم رہ جاتی ہیں۔ چنانچہ منقول ہے کہ حضرت عثمانؓ کے بعد زمین وآسمان آپ کی جدائی میں آہ وبکا کررہے تھے۔

☆☆☆　　☆☆☆　　☆☆☆

تصوف واسرار

طاعت گزاری

روایت ہے کہ خلیفہ ہارون رشید کے پاس ایک باندی تھی جو دیکھنے میں تو خوبصورت نہیں تھی مگر بہت سمجھدار تھی ۔ ایک دن خلیفہ ہارون رشید نے اپنی باندیوں کے درمیان اشرفیاں لٹانی شروع کیں تو سب باندیاں دوڑ کر ان اشرفیوں کو چننے لگیں لیکن وہ باندی خاموش کھڑی بادشاہ کے چہرے کی طرف دیکھتی رہی۔ کسی نے اس سے سوال کیا ''تو یہ اشرفیاں کیوں نہیں اٹھارہی''؟ اس باندی نے جواب دیا کہ ''ان کا مطلوب اشرفیاں ہیں مگر میرا مطلوب ان اشرفیوں کا مالک ہے۔'' خلیفہ کو اس باندی کی یہ بات بہت پسند آئی اور اس نے باندی کو اپنے خواص یعنی مقربین میں داخل کرلیا اور بے پناہ انعام واکرام سے نوازا۔ جب یہ خبر دوسرے بادشاہوں تک پہنچی تو انہوں نے مذاق اڑانا شروع کردیا کہ خلیفہ اپنی سیاہ فام باندی پر عاشق ہوگیا ہے۔ یہ سن کر خلیفہ نے ان سب بادشاہوں کی دعوت کی اور اپنی تمام باندیوں کو بلا کر یاقوت کے قیمتی پیالے ان کے ہاتھوں میں دے کر کہا ''انہیں زمین پر پٹک دو۔ مگر کسی باندی میں ان قیمتی پیالوں کو توڑنے کی ہمت نہیں ہوئی۔ اس لئے تمام حکم کی تعمیل سے قاصر رہیں مگر اس سیاہ فام باندی نے فوراً حکم کی تعمیل کی اور وہ پیالہ زمین پر دے مارا جو گرتے ہی چکنا چور ہوگیا۔ اس پر ہارون رشید نے سب مہمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ''دیکھا آپ سب نے اس باندی کا چہرہ حسین نہیں لیکن اس کی طبیعت وعادت کتنی خوبصورت ہے کہ حکم پاتے ہی اس کی تعمیل کی بغیر پرواہ کئے کہ اس کے ہاتھ میں کتنی قیمتی چیز ہے۔ جبکہ دوسری باندیاں جن میں ایک سے ایک حسین ہے تعمیل حکم سے قاصر رہیں۔ پھر خلیفہ نے اس سیاہ باندی کو بلا کر سوال کیا'' تو نے یہ قیمتی پیالہ کیوں توڑا جبکہ دوسری کو اس کی جرأت نہ ہوئی''؟

سیاہ فام باندی نے دست بستہ ہوکر عرض کیا ''حضور! آپ نے مجھے اس کے توڑنے کا حکم دیا تھا اس لئے میں نے دل میں سوچا کہ پیالہ توڑنے میں خزانہ شاہی کا قدرے نقصان ہے لیکن عدول حکمی سے نافرمان کہلاؤں گی اور حکم شاہی کی عظمت ووقار کو ٹھیس لگے گی اس لئے میں نے آپ کے حکم کی تعمیل کو مقدم جانا اور پیالہ توڑ دیا۔

باندی کی اس اطاعت گزاری اور دانشمندانہ جواب کو سن کر تمام بادشاہ بے حد متاثر ہوئے اور داد دیئے بغیر نہ رہ سکے۔ (قلیوبی)

حقیقی نماز

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ عصام بن یوسفؒ نے حاتم اصمؒ سے دریافت کیا کہ ''اے حاتم! یہ تو فرمایئے کہ آپ نماز کس طرح پڑھتے ہیں''۔ اس پر حاتم اصمؒ نے عصامؒ کی جانب متوجہ ہوکر فرمایا ''سنئے جناب! میرا نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب نماز کا وقت آتا ہے تو پہلے ظاہری وباطنی وضو کرتا ہوں۔'' یہ سن کر عصامؒ نے دریافت کیا کہ وضو کی ظاہری وباطنی کیفیت کی توضاحت کیجئے؟ حاتم اصمؒ نے جواب دیا ''وضو ظاہری تو یہی ہے کہ اعضاء وضو کو پوری طرح پانی سے دھولیتا ہوں مگر وضو باطنی میں سات چیزوں سے اعضاء کو دھوتا ہوں اور وہ ہیں۔ توبہ، ندامت، ترک دنیا، مخلوق کی تعریف، ریاست، کینہ اور حسد کو دل سے دور کرتا ہوں پھر مسجد میں جاکر اس طرح نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہوں کہ کعبۃ اللہ میری نگاہوں کے سامنے ہے اور اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے۔ میری دائیں جانب جنت اور بائیں جانب دوزخ ہوتے ہیں۔ میرے پیچھے موت کا فرشتہ روح قبض کرنے کو کھڑا رہتا ہے اور میرا قدم پل صراط پر ہوتا ہے اور مجھے پورا یقین ہوتا ہے کہ یہ میری آخری نماز ہے اس لئے تکبیر کہہ کر پورے خشوع وخضوع کے ساتھ نماز شروع کرتا ہوں اور تلاوت قرآن کے دوران اس کے معنی پر بھی غور کرتا جاتا ہوں جس سے قلب ورح کے گداز میں اضافہ ہوتا ہے۔ پھر نہایت عجز وانکساری کے ساتھ رکوع اور گریہ وزاری کے ساتھ سجدہ کرتا ہوں۔ اسی طرح نماز پوری کرکے رحمت الٰہی کا امیدوار ہوکر تشہد پڑھتا ہوں اور پھر اخلاص کے ساتھ سلام پھیرتا ہوں۔ حاتم اصمؒ کی یہ باتیں سن کر عصامؒ زار وقطار رونے لگے اور بولے یہ نماز تو ایسی دولت ہے جس پر ہر شخص قادر نہیں ہوسکتا۔ اس نعمت سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بطور خاص نوازا ہے۔

سلامٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم کے عامل بنیں

ہر انسان خواہ مرد ہو یا عملیات سے واقف ہو یا نہ ہو اس عمل کو کرسکتا ہے۔ ایک اہم بات ہمیشہ ذہن میں رہے کہ بنیادی درجہ کا عامل، عاملہ صرف اپنے لئے یا اپنے گھر والوں کے لئے عملیات کرسکتا، سکتی ہے۔ عوام کا علاج معالجہ کرنے کے لئے باقاعدہ سیکھنا پڑتا ہے ورنہ نقصان ہونے کا قوی اندیشہ ہوتا ہے۔

عمل کا طریقہ

سَلامٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم کے کل حروف ۱۶ ہیں، ان کے اعداد ۸۱۸ بنتے ہیں۔ عمل کرنے کے لئے نوچندی شب، جمعرات یا جمعہ کے بعد کوئی وقت مقرر کرلیں، جگہ بھی مقرر ہو، اول و آخر گیارہ بار درود ابراہیمی کے ساتھ عمل کو ۸۱۸ بار ۱۶ یوم بلاناغہ پڑھیں۔ روزانہ عمل مکمل کرکے اللہ سے اپنے عمل کی کامیابی کی دعا اس انداز میں مانگیں کہ "یااللہ! میں نے جو یہ عمل کیا ہے اس کی کمی اور کوتاہیوں کو اپنے فضل سے پوری کرکے اس عمل کو میرے عمل میں دیدیں تاکہ میں اس کے روحانی فیض سے خود بھی فیض یاب ہوں اور میرے گھر والے بھی فیض یاب ہوں۔"

آخری روز سوا پاؤ یا سوا کلو سفید شیرینی (برفی، بتاشے وغیرہ) نابالغ بچوں میں تقسیم کردیں اور دو رکعت نفل شکرانے کے پڑھیں، پھر روزانہ ہر نماز کے بعد آٹھ بار اس کو اپنے معمول میں رکھیں۔ اب آپ سَلامٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم کے عامل ہوچکے ہیں، کسی بھی کتاب میں اس کا کوئی طریقہ استعمال ملے، یعنی عمل ملے تو آپ کرنے کے اہل ہیں، کسی سے اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ عمل آپ کے پاس ہے، کتابوں میں طریقہ استعمال دیئے جاتے ہیں۔ صرف یہ احتیاط رکھنی ہے کہ عمل اپنے لئے یا اپنے گھر والوں کے لئے استعمال کرسکتا ہے، اگر کسی اور کو دینا بھی ہو تو ہرگز جادو یا جنات کے مسئلہ میں ہاتھ نہیں ڈالنا، باقی معاملات کے لئے اپنی سمجھ کے مطابق فیصلہ کرلیں۔

مزاج معلوم کرنے کا طریقہ

چار چالوں سے مراد آتشی، بادی، آبی اور خاکی کی چالیں ہیں۔ انسان کے مزاج بھی چار ہوتے ہیں، جب کسی کو پہننے کے لئے نقش دینا ہو تو جو اس کا مزاج ہو، اسی چال کا نقش بنا کر پہننے کے لئے دیں۔

نقوش بھرنے کے طریقے

نقوش بھرنے کا عمل بھی بہت آسان ہے، صرف یہ اصول یاد رکھیں کہ سب سے چھوٹا عدد سب سے پہلے لکھنا ہے پھر اس سے بڑا اور پھر اس سے بڑا اور اسی طرح نقش پورا کرنا ہے۔

سَلامٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم کے مثلث نقوش۔

آتشی چال

۸۱۸

۲۷۴	۲۶۸	۲۷۶
۲۷۵	۲۷۳	۲۷۰
۲۶۹	۲۷۷	۲۷۲

بادی چال

۸۱۸

۲۷۴	۲۷۵	۲۶۹
۲۶۸	۲۷۳	۲۷۷
۲۷۶	۲۷۰	۲۷۲

آبی چال

۸۱۸

۲۶۹	۲۷۵	۲۷۴
۲۷۷	۲۷۳	۲۶۸
۲۷۲	۲۷۰	۲۷۶

خاکی چال

۷۸۶

۲۷۲	۲۷۷	۲۶۹
۲۷۰	۲۷۳	۲۷۵
۲۷۶	۲۶۸	۲۷۴

سَلامٌ قَوۡلاً مِنۡ رَّبٍ رَّحِیۡم کے مربع نقوش۔

ذیل میں چاروں چالوں کے مربع نقوش دیئے جارہے ہیں۔

آتشی چال

۷۸۶

۲۰۴	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۲
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱

بادی چال

۷۸۶

۲۰۷	۲۰۴	۱۹۷	۲۱۰
۱۹۸	۲۰۹	۲۰۸	۲۰۳
۲۱۲	۱۹۹	۲۰۲	۲۰۵
۲۰۱	۲۰۶	۲۱۱	۲۰۰

آبی چال

۷۸۶

۲۱۰	۱۹۷	۲۰۴	۲۰۷
۲۰۳	۲۰۸	۲۰۹	۱۹۸
۲۰۵	۲۰۲	۱۹۹	۲۱۲
۲۰۰	۲۱۱	۲۰۶	۲۰۱

خاکی چال

۷۸۶

۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۲
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۲۰۴	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷

سورۂ فاتحہ سے ہر مرض کا علاج

اس سورت کے فائدے اور خاصیتیں حد اور شمار سے باہر ہیں۔ قرآن پاک میں اس کو سبع مثانی فرمایا ہے کیوں کہ اس میں سات آیتیں ہیں جو ہر نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہیں۔ جب یہ سورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سورت مجھ پر عرش کے خزانوں سے عطا کی گئی ہے اور فرمایا کہ الفاتحة شفاء من کل داءِ الحمد شریف ہر بیماری کی دوا ہے، گویا ایک زبردست خزانہ ہے جو لاکھوں مرضوں کا علاج ہے، اس کی بعض خاصیتیں لکھی جاتی ہیں۔

قید سے خلاصی کے لئے

سورۂ فاتحہ روزانہ ایک سو گیارہ بار ہر دس مرتبہ پڑھنے کے بعد قیدی پر پھونک مارے یا قیدی تصور کر کے پھونکے انشاء اللہ رہا ہو جائے گا۔

مال میں خوب برکت حاصل کرنے کے لئے

ہر مہینے کی پہلی تاریخ سے پندرہ تاریخ تک ہر جمعرات کے دن پاک وصاف کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر مکان میں جا کر بیٹھے اور تین سو اسی (۳۸۰) مرتبہ الحمد شریف پڑھے اول وآخر ایک سو گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔ "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ" انشاء اللہ اس کے رزق اور مال میں برکت ہوگی۔

ہر درد اور بیماری کے لئے

الحمد شریف صبح کی سنت اور فرض کے درمیان روزانہ مع بسم اللہ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں، انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔ بعض بزرگوں نے لکھا ہے کہ بسم اللہ کے میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا کر اکتالیس بار پڑھیں اور بغیر ملائے پڑھیں تو روزانہ ۷۰ بار پڑھا کریں۔ بعض مشائخین نے پڑھنے کی مدت ۴۱ دن لکھی ہے، مگر بہتر یہ ہے کہ جب تک مریض صحت یاب نہ ہو پڑھتے رہیں۔

آنکھ کے درد کے لئے روزانہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس بار پڑھ کر انگلی پر دم کر کے لعاب دہن آنکھ پر ملیں، انشاء اللہ آنکھ کا درد اور ہر درد دور ہو جائے گا۔ اسی طرح طاعون کی گلٹی پر روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کریں، انشاء اللہ شفا ہوگی۔ یہ عمل مجرب ہے، اسی طرح ہر مطلب کے لئے روزانہ ۴۱ بار ۴۱ روز تک پڑھیں ورنہ برابر تین چلّے تک پڑھیں۔

ماہ محرم میں برکت والے اعمال سے برکت حاصل کریں

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا افضل تر روزہ رمضان کے بعد عشرہ محرم کا ہے اور بہترین نماز فریضہ نماز کے بعد شب عاشورہ کی ہے۔ حضرت غوث پاکؒ نے اپنی کتاب "غنیۃ الطالبین" میں لکھا ہے کہ جس نے ماہ محرم میں ایک روزہ رکھا اس کو دس ہزار فرشتوں کی عبادت کا ثواب اور دس ہزار شہیدوں اور دس ہزار حاجیوں کا ہوگا۔

صحیح بخاری میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں یہودیوں کو عشرہ محرم کے دن روزہ دار دیکھا تو دریافت کیا۔ اس دن روزہ کیسا؟ جواب دیا، آج کے دن حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نجات ہوئی اور فرعون غرق ہوا، پس ہم تعظیماً روزہ رکھتے ہیں۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم تم سے زیادہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ حق دار ہیں لہٰذا حکم دیا کہ عشرہ محرم کا روزہ رکھو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی رکھا اور فرمایا، اگر اب کے زندہ رہا تو دو روزہ رکھوں گا، اس لئے نویں دسویں کا روزہ سنت قولی وفعلی ہے۔

بعض بزرگوں سے نقل کیا گیا ہے کہ سریانی میں عاشورہ دس کو کہتے ہیں، اس دن دس ہزار نبیوں کی دعائیں قبول ہوئیں، ان میں ہی آدم نوح وایوب اور موسیٰ علیہم الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ اسی دن دس ہزار نبیوں کو نبوت عطا ہوئی۔ جو کوئی روزہ عشرہ محرم کا رکھے، ساتوں آسمان کے ملائکہ کی عبادت کا ثواب اللہ تعالیٰ اس کو عطا کرے گا جس نے عشرہ محرم کا روزہ

افطار کرایا، گویا اس نے تمام امت کا روزہ افطار کرایا۔

نقل کیا گیا ہے کہ پہلی تاریخ محرم کو دو رکعت نماز نفل طلوع آفتاب کے بعد پڑھے۔ سورۂ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک بار، سورۂ اخلاص پانچ بار ہر رکعت میں پڑھے، بعد سلام ستر بار کلمہ طیبہ اور ستر بار درود شریف اور تین بار یہ دعا پڑھے۔ "اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" فرمایا اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ اس پر مقرر کردے گا وہ اس کو نیک کاموں میں مدد کرے گا اور برے کاموں سے روکے گا، ایک سال تک حفاظت کرے گا۔

جو شخص شب عاشورہ میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی روح مبارک کو ہدیہ کرنا چاہے وہ یوں کرے کہ شب عاشورہ میں چار رکعت ادا کرے بعد فاتحہ کے آیت الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص پندرہ بار پڑھے۔ سلام کے بعد درود شریف سو بار پڑھے اور ہدیہ کرے۔ حضرت شبلیؒ نے ایسا ہی کیا تھا تو خواب میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی زیارت ہوئی۔ فرمایا جو شخص یہ نماز پڑھے اور میری روح کو ہدیہ کرے تو میں جنت میں قدم نہ رکھوں گا جب تک اس کو ہمراہ داخل نہ کروں گا۔

سانپ کاٹے کے دو عمل

(۱) اس عمل کو محرم کی شب عاشورہ میں اول آخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ ۵۰۰ مرتبہ پڑھ لیں اور کسی میٹھی چیز پر دم کر کے پہلے خود کھائیں، پھر بچوں کو تقسیم کردیں، عمل قابو میں آجائے گا۔ ہر سال اسی طرح زکوٰۃ ادا کرلیا کریں۔ اگر کسی کو سانپ نے کاٹا ہو تو اول تین مرتبہ درود اور ۵ مرتبہ آیت پڑھ کر دم کریں، اس طرح پانچ مرتبہ دم کریں ان شاء اللہ مریض صحت یاب ہوجائے گا۔

"قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ تَسْعٰى قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى"

(۲) اس عزیمت کو شب عاشورہ میں ۱۲۱ مرتبہ پڑھ لیں اگر کسی کو سانپ نے کاٹا ہو تو اس عزیمت کو سات مرتبہ میٹھی چیز پر پڑھ کر مریض کو کھلائیں، بحکم خدا زہر دور ہوگا۔

عزیمت یہ ہے۔ اول نام خدا دادو جا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا، دو ہائی چار کبار دی ہدا پیران پیر دستگیر کا، اذن گو گے پیر کا۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ ثواب واعمال

معزز قارئین! الحمدللہ کہ ہمیں خدا نے مومنین میں پیدا فرمایا، ویسے تو ہر بچہ مومن پیدا ہوتا ہے جو بچے بچپن میں مرجاتے ہیں وہ حضرت ابراہیمؑ کی محفل اطفال میں پہنچ جاتے ہیں۔ مومنین کرام! ہم غور نہیں کرتے کہ ہر بیماری اور ہر مسئلے کا حل ہمارے گھر میں ہی موجود ہے لیکن ہم خاک چھانتے چھانتے بہت دور تک نکل جاتے ہیں۔ ۶۶۶۶ آیات، ۱۱۴ سورتیں، ۳۰ جزء (پارے) یعنی قرآن کریم، اللہ تعالیٰ کا ایک اسم ذاتی بے شمار اسماء الحسنیٰ (۱۰۰۰ اسماء تو مولا علی نے دعائے جوشن کبیر، دعائے مشلول میں تعلیم فرمائے ہیں) ۷۳ اسم اعظم ہیں لیکن ہم اپنے کردار کا محاسبہ نہیں کرتے اور بلائیں اپنے ساتھ لگا لیتے ہیں۔

تسبیحات اربعہ سے آگے کا پانچواں لاحول و لا قوۃ الا باللہ کے بارے میں آج آپ سے ہم کلام ہوں۔ شکریہ اور دعا جزائے خیر برائے مومنین کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ یہ کلمہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے، اس کے معنی ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی طاقت وقوت نہیں۔ تفصیل یہ ہے کہ اللہ نے ہمیں جن چیزوں پر اختیار دیا ہے وہ عارضی ہے۔ ہمیں اپنے اختیار کو اللہ تعالیٰ کے قانون کے مطابق استعمال کرنا ہے۔ اصل مالک اللہ ہی ہے، وہ جب چاہے یہ اختیار واپس لے سکتا ہے۔ اللہ کے چار طاقتور ترین فرشتے ہر وقت یہ وِرد رکھتے ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم لاحول و لا قوۃ الا باللہ العظیم و صلی اللہ علی محمد و آلہ طاھرین۔

☆ گھر سے نکلتے وقت بسم اللہ لاحول و لا قوۃ الا باللہ پڑھنے والا اللہ کی حفظ و امان میں آجاتا ہے، کوئی پریشانی، خطرہ یا مہم درپیش ہو تو روزانہ ۲۰۰ مرتبہ لاحول و لا قوۃ الا باللہ پڑھیں۔

☆ روزانہ نماز فجر کے بعد سبحان اللہ العظیم وبحمدہٖ لاحول و لا قوۃ الا باللہ العظیم پڑھنے سے وہم، دیوانگی، جذام، غربت اور بڑھاپے کی کمزوری سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

☆ لاحول و لا قوۃ الا باللہ العظیم پڑھنے سے شیاطین دور بھاگ جاتے ہیں۔

☆ جس طرح دنیا میں تعمیر مکان کے لئے سیمنٹ، بجری وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے اسی طرح جنت میں تعمیر رہائش کا سامان یہ پانچ کلمات ہیں۔

سُبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر لاحول و لا قوۃ الا باللہ العظیم پڑھتے رہیں، جنت میں گھر تعمیر ہوتا رہے گا، پڑھنا روک دیں گے تو فرشتے بھی تعمیر روک کر سامان تعمیر کا انتظار کرنے لگیں گے۔ جنت میں یہ سامانِ تعمیر استعمال نہیں ہوتا، وہاں سونا، چاندی، زمرد اور جواہر کام میں لائے جاتے ہیں۔

☆ اساتذہ، مقررین، ذاکرین اور مصلح حضرات اپنی بات شروع کرنے پہلے لاحول و لا قوۃ الا باللہ پڑھیں تو ان کی بات پُراثر ہوگی اور سمجھ میں جلدی آئے گی۔

☆ وسعت رزق کے لئے ہر نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد بغیر پہلو بدلے بغیر کسی سے کلام کرے ۱۰۰ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم لاحول و لا قوۃ الا باللہ العظیم پڑھیں۔ اللہ جزائے خیر عطا فرمائے گا۔ لاحول ولا قوۃ کا نقش بھی مختلف امور میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرکے گلے میں ڈالیں یا سیدھے بازو پر باندھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۷۰	۴۷۳	۴۷۶	۴۶۲
۴۷۵	۴۶۳	۴۶۹	۴۷۴
۴۶۴	۴۷۸	۴۷۱	۴۶۸
۴۷۲	۴۶۷	۴۶۵	۴۷۷

اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھ کر مریض کو یا ضرورت مند کو پلا بھی سکتے ہیں۔ اگر لگاتار ۱۱ دن تک پلائیں تو بہتر ہے۔

خزینہ عملیات

سورہ فاتحہ کا عمل امام غزالیؒ سے منقول ہے۔ بندہ نے اسے کئی بار انتہائی ناگہانی حالات اور مشکل ترین امور کے لئے پڑھا اور الحمد للہ مولا کا فضل ہمیشہ شامل حال رہا، یہ عمل صرف سات یوم کا ہے، چوں کہ اس سورۃ مبارکہ کی آیات سات ہیں، اس لئے اسے ہفتہ کے ساتھ ایام میں تقسیم کیا گیا ہے۔ عروج ماہ اتوار کا دن گزار کر جائے نماز پر لباس خاص کے ساتھ پڑھا جائے، عمل کے دوران خوشبو روشن کی جائے، روزانہ عمل کے اول آخر گیارہ بار درود ابراہیمی اور عمل کے شروع میں ایک بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا ضروری ہے۔ مضمون کی طوالت سے بچنے کے لئے نیچے پورا عمل درج کر دیتا ہوں۔

دن	آیت	تعداد
اتوار	الحمد للّٰہ رب العالمین	۵۸۲
پیر	الرحمن الرحیم	۶۱۸
منگل	مالك یوم الدین	۲۴۱
بدھ	ایاك نعبد و ایاك نستعین	۸۳۶
جمعرات	اھدنا الصراط المستقیم	۱۰۷۳
جمعہ	صراط الذین انعمت علیھم	۱۸۰۷
ہفتہ	غیر المغضوب علیھم ولا الضالین	۴۲۰۳

عمل کے اختتام پر دو رکعت قضائے حاجت پڑھیں، بعد سلام اپنے مقصد کے لئے دعا کریں، پورے عمل کے دوران دعا کے الفاظ میں ردو بدل نہ ہو، انشاء اللہ کبھی ناکامی نہیں ہوگی۔

مختلف آیات کریمہ "اسم اعظم" وسعت رزق اور حصول انعامات کے لئے

قرآن کریم ویسے تو مسلمانوں کے لئے باعث شفا اور حصول رحمت ہے مگر کاملین نے کئی ایک سورۃ ہائے اور آیات مقدسہ مخصوص مقاصد کے لئے ترکیب دیں، انہی میں سے ایک عمل سورہ طلاق کی اس آیت کریمہ کا درج کر رہا ہوں جو سو فیصد مجرب اور درست عمل ہے۔

آیت: ومن یتق اللّٰہ یجعل لہٗ مخرجا...... قد جعل اللّٰہ لکل شیء قدرا عروج ماہ بدھ کا دن گزار کر بعد نماز عشاء علیحدہ جگہ جا کر عمل شروع کریں، ممکن ہو تو غسل کر کے باوضو لباس مخصوصہ کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھ جائیں، آنکھیں بند کر لیں، جسم کو ڈھیلا چھوڑ دیں، چند ثانیہ کے لئے خود کو روضہ امام علی مقام کے سامنے کھڑا کریں، اپنا محاسبہ کریں، پھر خود کو لاچار بے یارو مدد گار سمجھ کر مدد کے لئے پکاریں، یہ عمل پانچ منٹ جاری رہے، بعد ازاں مندرجہ بالا آیت کریمہ اول آخر گیارہ بار درود شریف درمیان میں ایک ہزار بار پڑھ کر اپنے مقصد خصوصاً وسعت رزق کے لئے دعا کریں، یہ عمل نو یوم کا ہے، انشاء اللہ ان ایام میں وسعت رزق محسوس کریں گے۔

عزیزانِ گرامی! پارہ ۳، رکوع گیارہ کی آیت قل اللھم مالك الملك...... بغیر حساب اگر کوئی شخص فجر کی نماز کے بعد اکتالیس بار پڑھ کر اپنے لئے دعا کرتا ہے تو خیر میں اللہ کریم کے خزانوں میں اس کا حصہ بڑھ کر دیا جاتا ہے۔ پڑھنے والے کو اندازہ بھی نہیں ہوتا کہ اسباب غیب سے پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

سورہ توبہ کی آخری دو آیات کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ تیغ بند کا کام کرتی ہیں۔ اللہ پاک کے ایک برگزیدہ بندے ان آیات مبارکہ کا ورد تواتر سے فرماتے، پڑھتے پڑھتے ان کی عمر ۹۴ سال کے قریب ہوگئی تو ایک بار خواب مین انہیں حضور پاک ﷺ کا دیدار ہوا تو آپؐ نے فرمایا اے بندہ خدا کیا تیرا دل ہمارے پاس آنے کو نہیں کرتا؟ عرض کیا یا رسول اللہ ہر وقت دل میں یہی تمنا رہتی ہے، تب آپؐ نے ارشاد فرمایا تجھے معلوم ہے تیرے اور موت کے قریب کیا چیز حائل ہے؟ عرض کیا نہیں معلوم یا رسول اللہ۔ آپؐ نے فرمایا جب تک تو ان آیات مبارکہ کا ورد کرتا رہے گا موت تیرے قریب نہیں آئے گی، اس کے بعد اس شخص نے ان آیات کا ورد ترک کر دیا اور چند ایام میں اس کی وفات ہوگئی۔

تحفہ روحانیت جمیع حاجات

کیمیا گری دولت وغنا، حاجت وحصول روزگار احوال میں آسودگی

وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا○

یہ نقش سورہ طلاق آیت نمبر۲،۳ کا ہے وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ سے شَيْءٍ قَدْرًا○ کا ہے یہ کیمیا گری سے بھی بہتر عمل ہے۔ برائے حصول دولت وغنا اور کاوٹ ویزہ ملازمت کا نہ ملنا، شادی ومقدمہ میں جیت، حل مشکلات غرض یہ کہ کسی بھی حاجت کے لئے مجرب ہے، کامیابی کے لئے اپنی مثال آپ ہے اس سے پہلے میں ۲۰۱۰ میں آیت نمبر۲،۳ کا وظیفہ دے چکا ہوں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا کامیابی ہوئی اکثر بزرگان عالمین کاملین حضرات نے اس آیت شریفہ کو اکسیر قرآن کا درجہ دیا ہے اس کے بہت سے عظیم فوائد ہیں۔ اس مجرب عمل کو تین مختلف واسطوں سے مجتہدین کی سندوں سے علامہ باقر مجلسی حسن علی نخودگی آیت اللہ روح اللہ خمینی رضوان اللہ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کی ہے کہ کسی بھی حاجت کے لئے کامیاب عمل ہے۔ غائب سے رزق کی فراوانی ہوتی ہے۔ جہاں سے وہم وگمان بھی نہ ہوگا۔ دو عدد نقش ساعت مشتری وشمس میں لکھنے ہیں، نحس اکبر اور قمر وعقرب نہ ہو۔ گلے میں لٹکانا ہے۔ دوسرا قرآن پاک میں وسیلہ بنا کر رکھنا ہے۔

الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓر کٓهٰیٰعٓصٓ طٰهٰ
طٰسٓمٓ طٰسٓ صٓ حٰمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قٓ نٓ
اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا
قوله یاجبرائیل بسم اللہ الرحمن الرحیم الحق

۱۵۹۴	۱۵۹۷	۱۶۰۱	۱۵۸۷
۱۶۰۰	۱۵۸۸	۱۵۹۳	۱۵۹۸
۱۵۸۹	۱۶۰۳	۱۵۹۵	۱۵۹۲
۱۵۹۶	۱۵۹۱	۱۵۹۰	۱۶۰۲

یاجبرائیل یااسرافیل یاعزرائیل
وله یامیکائیل الملک

عمل نمبر ۱: یہ چالیس دن کا مجرب عمل ہے۔ کبھی بھی خطا نہیں جاتا، روزانہ چالیس دن تک ۱۳۹ بار چالیسویں دن ۱۷۹ بار پڑھیں اس کے بعد پروردگار عالم سے اپنی حاجت بیان کریں۔

عمل نمبر۲: ہر نماز فریضہ کے بعد ایک بار آیت الکرسی وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ تک اس کے بعد تسبیحات سیدۃ النساء العالمین خاتون جنت حضرت بی بی فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا پڑھیں تین بار سورۃ اخلاص تین بار سورۃ سورۃ طلاق آیت نمبر۲،۳ کی تلاوت کر کے آسمان کی طرف دم کریں۔ اس کا ذکر کسی سے نہ کریں۔ خالق اکبر سے محمدؐ وآل محمدؐ کے حق کا واسطہ دے کر سریع رضا سے اپنی حاجت طلب کریں۔ انشاء اللہ کامیابی یقینی ہے۔ رزق کیلئے روزانہ ۲۱ بار تلاوت کریں اگر رزق کی تنگی ہو تو سو بار تلاوت کریں شب جمعہ اکتالیس بار سورۃ القارعہ سورہ الم نشرح اس کے علاوہ بہت زیادہ تنگی ہو تو روزانہ سورۃ الواقعہ بعد نماز مغرب پڑھیں، گھر والوں کو بھی پڑھنے کی تاکید کریں۔ رزق کے بند دروازے کھل جائیں گے۔ یہ دعا عرش الٰہی کے خزانوں میں سے ایک ہے۔ بس پڑھنے والا ہی جان سکتا ہے جس کا جی چاہے فائدہ اٹھائے۔

اس آیت شریفہ کے میرے پاس پندرہ عمل یا نسخے موجود ہیں، جوابی لفافہ لکھ کر منگوائے جاسکتے ہیں۔ عالم غیب رزاق عالم حلال المشکلات آپ کو وسیع رزق دولت حاجات اور کامیابی سے نوازے۔

عمل نمبر ۳۔ حاجت وشادی میں کامیابی۔ شادی میں کامیابی: وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ سورۃ طلاق آیت نمبر۳،۲ نماز مغربین کے بعد دو رکعت نماز نفل برائے حاجت پڑھنی ہے۔ الحمد شریف کے بعد دس بار وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ سے لَا يَحْتَسِبُ تک دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد دس بار وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ سے شَيْءٍ قَدْرًا○ تک سلام کے بعد ایک سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ایک سو بار سجدے میں جا کر إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ

نَسْتَعِيْنُ o ۷۰ بار پڑھیں گیارہ بار درود پاک پڑھیں اللہ بے نیاز خالق سے اپنی حاجت بیان کریں۔

دعاء برائے شفائے کاملہ

یہ دعا محبوب کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے۔ اس دعا کو روزانہ تین مرتبہ پڑھنا ہے۔ انشاء اللہ زندگی میں کبھی بیمار نہ ہوگا۔ اور بیمار کو شفاء ملے گی۔ دعا یہ ہے اول آخر درود پاک تین بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَللّٰهُ قَدِيْمٌ اَزْلِيٌّ يُزِيْلُ الْعِلَلَ وَهُوَ قَائِمٌ اَزَلِيٌّ بِالْاَزَلِيَّةِ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ o (از تعقیبات نماز، افتخار بک ڈپو لاہور)

حج بیت اللہ اور زیارت نصیب ہو

حج بیت اللہ اور زیارت معصومین کی ہر مسلمان مومن کی خواہش ہوتی ہے۔ جو شخص اس نقش کو بازو پر باندھے اور نماز روزہ کا پابند ہو، کریم اللہ اس کو اسی سال حج یا زیارت معصومین سے سرفراز فرمائے گا۔ اور دعا سید الشہد اور شہید اعظم حضرت امام حسینؑ پڑھتا رہے جو کہ تحفۃ العوام میں درج ہے۔ دعا منگوائی جاسکتی ہے۔

الٓمّٓ الٓمّٓصٓ الٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ
طٰسٓمّٓ طٰسٓ صٓ حٰمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قٓ نٓ
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا
قوله یاجبرائیل بسم اللہ الرحمن الرحیم الحق

یا عزرائیل — حمعسق — یا اسرافیل — کہیعص

۲۱۱	۲۰۴	۲۰۹
۲۰۶	۲۰۸	۲۱۰
۲۰۷	۲۱۲	۲۰۵

الملک یامیکائیل وله

بیٹیوں کی بخت کشائی کے لئے عمل اور نقش

دوبارہ حسب منشاء فرمائش پر یہ عمل پیغمبر اعظم سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کالی کملی کے فرمان کے مطابق جن بچے بچیوں کی شادی نہیں ہو رہی والدین سخت پریشان ہوں۔ کسی وجہ سے بندش ہو یا کسی نے بغض وعناد کی وجہ سے یا جادو ٹونہ سے بندش لگادی ہو تو ایسے میں سورہ احزاب کا نقش خالص مشک وزعفران سے ہرن کی جھلی پر بمعہ سوہ زاریات آیت نمبر ۴۹ لکھیں وردا ور دم شدہ نقش مل سکتا ہے الحمد اللہ یہ نقش آزمودہ اور کامیابی کی کنجی ہے ہرن کی کھال پر نقش تحریر کریں۔ ہرن کی جھلی بھی ٹھیک رہے گی، ہرن کی جھلی اگر تلاش کریں تو مارکیٹ میں سنار کی دوکان سے مل جائے گی۔ تلاش کرنے سے خدا بھی مل جاتا ہے۔ میری دعا ہے کہ اہل بیت کے وسیلہ سے ہر مسلمان کے بیٹے اور بیٹیوں کی جلد شادی ہو جائے والدین سرخرو ہوں آمین۔

الٓمّٓ الٓمّٓصٓ الٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ
طٰسٓمّٓ طٰسٓ صٓ حٰمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قٓ نٓ
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا
قوله یاجبرائیل بسم اللہ الرحمن الرحیم الحق

یا عزرائیل — حمعسق — یا اسرافیل — کہیعص

۸۸۸۰۷	۸۸۸۲۰	۸۸۸۱۷	۸۸۸۱۴
۸۸۸۱۸	۸۸۸۱۳	۸۸۸۰۸	۸۸۸۱۹
۸۸۸۱۲	۸۸۸۱۵	۸۸۸۲۲	۸۸۸۰۹
۸۸۸۱۰	۸۸۸۱	۸۸۸۱۱	۸۸۸۱۶

الملک یامیکائیل وله

حسب منشاء شادی وخاتمہ بندش

جن لڑکیوں کی شادی نہیں ہو رہی والدین سخت پریشان ہوں: سورہ الم نشرح لکھ کر اس پر سات بار رسوۃ ہذا پڑھ کر دم کریں اور سات بار سوۃ انعام نمبر ۶ آیت نمبر ۱۲۲ لکھیں زعفران سے۔ آیت یہ ہے۔ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ ترجمہ: کیا وہ شخص مردہ تھا، پس ہم نے اسے زندہ کیا۔ اس کے بعد ۷۰ بار سورہ الکوثر اور سات بار سوہ انعام آیت نمبر ۱۲۲ پڑھ کر لڑکی کی پیشانی پر دم کریں۔ بندش مکمل کھل جائے گی اور جلد غیب سے شادی کا بندوبست ہو جائے گا۔ والدین کی پریشانی دور ہو جائے گی۔ نقش ساعت مشتری یا شمس میں لکھیں، نحس اکبر اور قمر در عقرب بھی نہ ہو۔

الٓمّٓ الٓمّٓصٓ الٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ
طٰسٓمّٓ طٰسٓ صٓ حٰمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قٓ نٓ
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا
قوله یاجبرائیل بسم اللہ الرحمن الرحیم الحق

یا عزرائیل — حمعسق — یا اسرافیل — کہیعص

۳۰۹۶	۳۱۱۰	۳۱۰۷	۳۱۰۳
۳۱۰۸	۳۱۰۲	۳۰۹۷	۳۱۰۹
۳۱۰۱	۳۱۰۵	۳۱۱۲	۳۰۹۸
۳۱۱۱	۳۰۹۹	۳۱۰۰	۳۱۰۶

الملک یامیکائیل وله

نوٹ: شادی کے ہرن کی جھلی پر سوۃ احزاب، سوۃ طٰہٰ، سورۃ الکوثر کا نقش اولاد نرینہ کے لئے سورۃ فجر کا نقش دستیاب ہے۔ اگر ضرورت ہو تو ہاشمی روحانی مرکز سے رابطہ کریں۔

سورۃ الکوثر کے کرشمات

کتاب قرآن مقدس کے ۳۰ پاروں کی ۷ منازل کی ۱۱۴ ر سورتوں میں ۸۶ مکی اور ۲۸ مدنی سورتیں ہیں جن میں سب سیک چھوٹی سورۃ پارہ عم ۳۰ کی سورۃ ۱۰۸ الکوثر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّا اَعْطَیْنَاکَ الْکَوْثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ○ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ○

پڑھ ساتھ مدد اللہ تعالیٰ کی کے جو بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے یقیناً ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا، تفسیر صافی صفحہ ۵۸۳ کوثر سے مراد خیر کثیر۔ علم و عمل نبوت اور کتاب شرف دارین اور آل اطہار اولاد ذریت طیبہ۔ کوثر جنت میں ایک پاک نہر بھی ہے پس تو اپنے پروردگار کی نماز پڑھ اور رفع یدین کرتا رہ۔

تفسیر مانی ۵۲۸ ر پر وانحر کی تفسیر دونوں ہاتھو کو چہر کے برابر اٹھانا یعنی رفع یدین کرنا۔ یقیناً تیرا دشمن ابتر ترین اور بے اولاد ہی رہے گا۔

ایک سال میں تنگ دستی دور کرنے اور قرض سے نجات کا عمل

ہر شب جمعہ بعد نماز عشاء اول آخر ۱۰۰ ر مرتبہ درود پاک درمیان میں ۴۱ ر بار سورۃ الکوثر ورد کر کے پانی پر دم کر کے پی لے۔ (۴۱ ر شب جمعہ تک) تو رزق کشادہ، ذہن تیز رزق فراخ اور ایک سال میں امیر ہو جائے گا۔

ابن قیم کا تجربہ

ابن قیمؒ فرماتے ہیں کہ سورۃ الکوثر میں ہر مرض کا علاج ہے جو شخص باطہارت اول آخر ۱۴ ر بار درود پاک پڑھ کر ۱۹ ر مرتبہ سورۃ الکوثر پڑھ کر پانی پر دم کر کے صبح و شام مریض کو پلائے تو شفا پائے گا۔

قید سے خلاصی کے لئے

باطہارت شب جمعہ اول آخر درود پاک درمیان میں ۱۱ ر بار سوۃ الکوثر ورد کر کے خاک شفا کی سجدہ گاہ پر دم کر کے اسی پر نماز پنجگانہ میں سجدہ کرے اگر قیدی موذ نہ کر سکے تو اس کے وارث یا والدین کریں۔ ہر عمل کے وقت اگر بتی ضرور سلگائیں۔ اور ہر عمل کے بعد ۱۵ ر روپے کے سکے کسی مسکین کو صدقہ ضرور ادا کریں۔

دفع مصیبت کے لئے

جب کوئی ناگہانی پریشانی درپیش ہو تو بعد نماز عشاء غروب آفتاب کے بعد باوضو ۲ ر رکعت نماز نفل قربۃ الی اللہ پڑھیں۔ پہلی رکعت میں ایک بار سورۃ فاتحہ دوسری رکعت میں ۱۱ ر بار سورۃ الکوثر ورد کرے نماز کے بعد بارگاہ ربانی سے بوسیلہ محمد ﷺ و آل محمد معصومین علیہ السلام دفع مصیبت اور مشکل کشائی کی دعا کریں انشاء اللہ ۳ ر یوم میں حاجت روائی ہوگی۔ الحب کے غرض مند بھی یہی عمل کریں۔

☆☆☆ ☆☆☆ ☆☆☆

نتیجہ

اللہ تعالیٰ کے نیک و برگزیدہ بندے دولت و ثروت کے باوجود سادہ زندگی پسند کرتے ہیں۔ اپنی ذات سے کسی کو تکلیف نہیں دیتے اور اللہ تعالیٰ کے کلام پاک کی برکات سے اپنے جسم و جاں کے ایک ایک عضو کو فیضیاب کرتے ہیں۔ (حکایات الصالحین)

☆ اللہ تعالیٰ سے سچی محبت کرنے والوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا اور وہ نیک لوگ دوسرں کی نجات کا باعث بھی بنتے ہیں۔

☆ بدگمانی کو اپنا اپنے اوپر غالب مت کر کہ تجھ کو دنیا میں کوئی دوست ہمدرد نہ مل سکے گا۔

قرآن سے علاج

چوری ہو گئی ہو : جس دروازے سے چوری کا مال گیا ہو اس دروازے پر کھڑے ہو کر سورہ الطارق روزانہ ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے انشاء اللہ چوری شدہ مال واپس مل جائے گا یا خواب میں چور کا پتہ چل جائے گا۔

قید سے رہائی : اگر قید خانہ سے رہائی چاہے تو روزانہ سورۃ جن پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ باعزت رہائی نصیب ہوگی اور آسیب ہو تو روزانہ سات مرتبہ پڑھنے سے آسیب بھاگ جائیگا۔

کسی بھی قسم کا درد ہو : وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۔ (سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۰۵)

ہر قسم کے درد کے واسطے درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ بہت جلد درد جاتا رہے گا۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۔ (سورۃ النور۔ آیت ۱۰)

گردے میں یا پتے میں پتھری ہو: وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (سورۃ البقرہ۔ آیت ۷۴)

اگر کسی کے گردے یا پتے میں پتھری ہو تو اس آیت کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے روزانہ پلاتے رہیں انشاء اللہ پتھری ختم ہوگی اور درد دور ہوگا۔

اولاد زندہ نہ رہتی ہو : وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ (سورۃ الصافات، آیت ۷۶)

اگر کسی کی اولاد مر جاتی ہو، اور زندہ نہ رہتی ہو یا کسی سخت مصیبت میں مبتلا رہتے ہوں۔ اس آیت کو روزانہ صبح و شام گیارہ مرتبہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔ میاں بیوی دونوں پڑھیں۔

برائے دفعیہ جادو : اول و آخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی اور مندرجہ ذیل آیت گیارہ بار لکھ کر سحر زدہ پر باندھے اور گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ عليقا مليقا تالقا مخلوق كافيا شافيا ارتضى مرتضى بحق يا بدوح وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا. بحق اشانا ساه سالو سا.

بلڈ پریشر کے لئے: وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ. (سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۳۴)

بلڈ پریشر کا مریض اگر اس آیت کو روزانہ ۱۰۱ مرتبہ پڑھتا تو انشاء اللہ بلڈ پریشر کنٹرول میں رہے گا۔

سانپ کاٹے کا علاج: جس کسی کو سانپ کاٹا ہو اس پر یہ دعا پڑھ کر دم کرے اور لکھ کر پلائے دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ○ فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى○ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى○

اس آیت کو سانپ کے کاٹے کی خبر لانے والے کی پیشانی پر کلمے کی انگلی سے لکھے اور سات بار درود اول و آخر کے ساتھ پڑھ کر دم کرے تو سانپ کا کاٹا ہوا جہاں ہوگا اچھا ہو جائے گا۔

مکان میں آسیبی خلل سے نجات: چار عدد لوہے کی کیلیں لیں اور ان پر اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ اور والعصر ۵/۵ بار پڑھ کر دم کرے، چاروں کونوں میں دبا دیں انشاء اللہ مکان جنات کے اثرات سے محفوظ رہے گا۔

دیمک اور ہر قسم کے کیڑوں سے حفاظت: یہ عمل ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے دیواروں پر چھڑکیں ہر قسم کے کیڑوں سے نجات ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ عمل: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

برائے کشادگی روزی: روزانہ سورج نکلتے وقت سورۃ فاتحہ ۳۰۰ بار پڑھیں تو رزق کشادہ ہوگا۔

اس سے استخارہ میں بڑی مدد ملتی ہے۔ یہ نقش خزانہ ربی کی کلید ہے۔ دست غیب کی قوی امید ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۳۲	۴۲۵	۴۳۰
۴۲۷	۴۲۹	۴۳۱
۴۲۸	۴۳۳	۴۲۶

نقش کے دائیں القوی العزیز اور بائیں بعبادہ یرزق لکھیں

سخت مصیبت سے نجات

اگر کوئی ایسی مصیبت میں مبتلا ہو جائے جس میں کوئی بھی کام نہ آرہا ہو یا دنیاوی کوئی بھی کام سیدھا نہ ہوتا ہو ہر طرف سے مصیبتوں نے گھیر ڈالا ہو تو نادعلی بعد نماز فجر اور رات کو بعد نماز عشاء ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے اور اللہ سے دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس پاک کلام کے بدلے میں ضرور ان مصائب سے چھٹکارا دلوائے گا جس میں کوئی بھی پھنس چکا ہوگا۔

ہر کام میں برکت

ہر مقصد میں فتح اور ہر کام میں برکت حاصل کرنے کے لئے ناد علی کو کاروباری مقام پر اکیس مرتبہ پڑھے اور گھر میں بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھے اور اپنے مقصد کا مکمل تصور باندھے اللہ کے حکم سے اگر مٹی میں ہاتھ ڈالے گا تو وہ سونا بن جائے گی۔ اگر کسی پر نحوست کے بادل چھائے رہتے ہوں اور سوچی سمجھی اسکیم کے تحت نقصان ہوتے ہوں تو نادعلی کا کثرت سے ورد کرے، اللہ رحمت کرے گا۔

وصولی قرض

اگر کوئی شریف انسان کسی کو اپنی حلال کی کمائی سے روپے دے چکا ہو اور روپے لینے والا واپس نہ کرتا ہو تو نادعلی کو روزانہ بعد نماز عشاء اکیس مرتبہ اپنے مقصد کا تصور باندھ کر پڑھے۔ اللہ کے حکم سے جس نے روپے لئے ہوں گے اللہ اس کے دل میں رحم ڈالے گا اور وہ رقم ضرور واپس کرے گا۔

قرض اتر جائے

اگر کوئی فرد قرض دینے میں پھنس چکا ہو اور اس کا کوئی وسیلہ نہ بنتا ہو، عزیز رشتہ دار سب منہ موڑ چکے ہوں تو نادعلی کو روزانہ کسی صاحب کرامات بزرت کے مزار پر جا کر قبلہ رخ ہو کر اپنے مقصد کا مکمل تصور باندھ کر پڑھے۔ اللہ کے حکم سے غیب سے قرض کی ادائیگی کا کوئی وسیلہ ضرور بنے گا۔

رزق میں غیبی امداد

غیبی طریقے سے رزق کی آمد و دنیاوی مشکلات کے سو فیصدی خاتمے کے لئے ایک عدد تانبے کا ایسا چراغ بنوایا جائے جس میں نو حروف مقطعات کندہ ہو سکیں، پھر اس میں سرسوں کا تیل ڈال کر ہر جمعرات کو قبلہ رخ جلائے اور اس کے سامنے بیٹھ کر پاک وباوضو حالت میں نادعلی کو ایک سو ایک کی تعداد میں پڑھے اور سجدے میں سر رکھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کی دعا مانگے۔

اس عمل کا ذکر کسی سے مت کرے، اللہ نے چاہا تو ایسے طریقے سے رزق کی آمد ہوگی کہ گمان بھی نہیں کر سکے گا۔ اگر اس عمل کو کوئی خاتون کرنا چاہے تو اس بات کا ضرور خیال رکھے کہ مخصوص ایام میں ہرگز اس عمل کو نہ کرے۔

برائے نکاح

اگر کسی کنواری لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا اس بات کی مکمل تصدیق ہو چکی ہو کہ اس پر کسی بدروح کی کا سایہ آسیب یا بداعمال کا اثر ہے تو اس عمل کو ایسے کیا جائے کہ وہ لڑکی خود اپنے پہنے ہوئے دوپٹے کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں پھاڑ کر روزانہ ایک ٹکڑے پر نادعلی کو اپنے

مقصد کا مکمل تصور باندھ کر اکیس مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے اور اسے کوئلے پر رکھ کر اس کی دھونی اپنے پورے جسم کو دے۔
سات دن اس عمل کو کرنے کے بعد نادعلی کو صبح وشام ایک تسبیح پڑھنے کا معمول بنالے اللہ کے حکم سے جو بھی رکاوٹ ہوگی اس کا ضرور خاتمہ ہوگا اور چند دنوں کے اندر ضرور کہیں نہ کہیں نسبت طے پاے گی۔

عمل ہمزاد

اگر کوئی پاک وباوضو حالت میں ہر وقت رہنے کا عادی ہو اور اسے کسی زبردست عمل کی تلاش ہو تو کامل پرہیز جلالی وجمالی کرتے ہوئے ایک عدد تانبے کا ایسا چراغ بنوایا جائے جس کے اندر صاحب عمل کا نام کندہ ہو، پھر اسے پاک وصاف کرے میں اپنے پیچھے کسی میز کے سہارے رکھے اور روزانہ بعد نماز عشاء نادعلی کو اپنے مقصد کا کامل تصور باندھ کر اتنا پڑھے کہ صبح فجر کی نماز پڑھ کر سو جائے اور ظہر سے پہلے اٹھ جائے پاک وپرہیز گاری کا عملی طور پر زبردست تاثر اس عمل کو کامیاب ہونے میں چار چاند لگادے گا اور ڈروخوف کو اپنے پاس بھی نہ آنے دے گا۔ اللہ کے حکم سے چالیس دن کے اندر اندر ضرور منتقل ہو کر سامنے آکر کلام کرے گا۔

تبادلہ

اگر کوئی ملازم کہیں نوکری کرتا ہو اور دوسرے حاسد اس کے خلاف ناجائز باتیں کر کے افسران کو بھڑکاتے ہوں اور اس کا تبادلہ کسی اور جگہ کروانا چاہتے ہوں جس سے ملازم کو کافی نقصان ہوتا ہو تو چاہئے ایسی کیفیت پیدا ہونے سے پہلے یا بعد میں نادعلی کو رانہ بعد نماز عشاء ورد کر کے سوجایا کرے اور اللہ سے اپنے مطلب کی دعا کیا کرے۔
اللہ کے حکم سے دوسرے حاسد افراد اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے اور اگر کوئی ویسے بھی نادعلی کا عمل اس مقصد کی خاطر اسی طرح کرتا جائے جیسے اوپر لکھا گیا ہے تو کوئی بھی حاسد اپنے برے ارادے میں کامیاب نہیں ہوگا انشاء اللہ۔

عمل حب شجری

یہ ایسا عمل ہے، جس سے محبوب کے دل میں اپنی محبت قائم کی جا سکتی ہے، اگر میاں بیوی کے دل میں بھی محبت نہ ہو اور وہ ایک دوسرے سے شدید نفرت کرتے ہوں تو سیب کے درخت کی جڑ کی مٹی ایک کلو لا کر اس کو جہاں اس عمل کو کرنا ہے وہاں رکھا جائے اور اپنے مقصد کا مکمل تصور باندھ کر تھوڑی سی مٹی پر نادعلی کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کی جائے۔ مٹی اتنی ضرور ہونی چاہئے جس سے سات دن اس عمل کو کر کے مٹی ختم ہو جائے۔ روزانہ بعد نماز عشاء اس عمل کی ابتدا کی جائے اور اکتالیس مرتبہ اسے پڑھ کر کسی کپڑے میں اس مٹی کو رکھا جائے۔
آٹھویں دن جہاں سے مٹی لی تھی وہاں سے تھوڑی جگہ کھود کر اس مٹی کو وہاں دفن کریں۔ اس تمام عمل میں اپنے مقصد کا مکمل تصور باندھا جائے تا کہ سو فیصد کامیابی ہو۔

(ماہنامہ طلسماتی دنیا اکتوبر ۲۰۱۲ء)

اقوال زریں

☆ حضرت طاؤس اکثر اپنے گھر میں بیٹھے رہتے جب ان سے اس کا باعث پوچھا گیا تو فرمانے لگے" حاکموں کے ظلم رعیت کی تباہ کاری اور سنت کے جاتے رہنے کے باعث میں نے یہ تنہائی اختیار کی ہے۔ کیونکہ جو حق کے قائم کرنے میں غلام اور اپنے بیٹے میں فرق کرے وہ ظالم ہے۔

☆ ابوالعالیہؒ ایک مرتبہ ہارون رشید کے پاس آئے اور فرمایا "مظلوموں کی دعا سے خائف رہ، کیونکہ ان کی دعا رد نہیں ہوتی اگر چہ فاجر گناہگار اور کافر ہی کیوں نہ ہو۔

☆ میمونؒ بن مہران فرماتے ہیں کہ بغیر باطن کے صرف ظاہر اچھا ہونا اس پاخانہ کی طرح ہے جس کا بیرونی طرف خوب آراستہ ہو اور اس کے اندرنی طرف بدبو اور پلیدی ہو۔

☆ حضرت ابن سماکؒ فرماتے ہیں جب تم ایسے فعل کرتے ہو جن پر اللہ تعالیٰ ناخوش ہوتا ہے تو جیسا اس وقت عذر کرتے ہو کہ اللہ تعالیٰ نے یونہی مقدر کیا تھا، ایسے ہی تم اپنے حاکموں اور ایذا رساں ظالموں کو بھی معذور خیال کرو، کیونکہ ان کی تقدیر میں بھی تم پر ظلم لکھا ہے، کوئی ان میں سے یہ نہیں چاہتا کہ تم میں سے کسی پر کوئی ظلم کرے یاد رہے کہ تمہارے اعمال ہی تم پر ظلم ہونے کا سبب ہیں، جیسا کہ آنحضرت ﷺ کا فرمان ہے اَعْمَالُکُمْ عُمَّالُکُمْ یعنی تمہارے اعمال ہی تمہارے حالم ہیں۔

معزز قارئین اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اس بار عمل تسخیر پیش خدمت ہے۔ محنت کریں اور مقصد میں کامیاب ہو جائیں۔ اس عمل میں ہر طرح کی تسخیر کی جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ مقصد نیک ہو اور عمل تسخیر کا طریقہ جانتے ہوں۔

طریقہ عمل :(مثال)

نام سائل معہ والدہ اریب حیدر بن اجیہ بتول	۸۹۲
نام مطلوب معہ والدہ تبسم زہرا بنت حریمہ بتول	۱۶۱۶
مقصد (جلب قلب)	۱۶۷
کل اعداد	۲۶۷۵
آیت حب (آیت نمبر ۱۶۵) سورہ بقرہ	۱۴۹۳
کل اعداد	۴۱۶۸
۴۱۶۸÷۴= حاصل قسمت	۱۰۴۴
باقی قسمت	۲

اس نقش میں کسر آرہی ہے۔ چونکہ عمل محبت وتسخیر کا ہے۔ لہٰذا اس نقص کو دور کرنے لئے اسم الٰہی یا آیت محبت مزید شامل کریں گے تاکہ عمل زود اثر ہوجائے۔ اسم الٰہی ودود شامل کیا تو ۴۱۶۸+۲۰=۴۱۸۸-۳۰ حاصل ۴۱۵۸÷۴ پھر دو بچا۔ دیکھا اسم الٰہی ودود شامل کرنے سے بھی کسر آرہی ہے۔ اس کو بھی چھوڑ دیا۔ اب اسم الٰہی قریب حاصل کیا جس کے اعداد

۳۱۲۔ ۴۱۶۸+۳۱۲=۴۴۸۰-۳۰÷۴ بقایا ۲ پھر کسر آگئی ہے۔

اس اعداد یعنی ۳۱۲ کو بھی چھوڑ دیا۔ اب طالب معہ والدہ ومطلوب معہ والدہ اور آیت حب کے اعداد میں اسم الٰہی قریب واسم الٰہی جامع کیا تو یہ اعداد منفی ۳۰ تقسیم ۴ پر برابر تقسیم ہو جاتے ہیں اور کسر نہیں رہتی۔

مثلاً

طالب معہ والدہ۔ مطلوب معہ والدہ۔ آیت حب کے اعداد	۴۱۶۸
اسم قریب	۳۱۲
اسم جامع کے اعداد	۱۱۴
میزان	۴۵۹۴
منفی	۳۰

اب کل اعداد کو ۴ پر تقسیم کریں۔ ۴ پر تقسیم کرنے سے باقی ۲ بچا عنصر بادی نکلا۔ ۴ پر تقسیم کرنے سے اگر ایک بچے تو عنصر آتشی ہوگا۔ اگر ۲ بچے تو عنصر بادی ہوگا اگر ۳ بچے تو عنصر آبی ہوگا۔ اگر ۴ بچے تو عنصر خاکی ہوگا۔ ہمارے اس عمل کا عنصر بادی ہے۔ اس لئے نقش بادی چال سے پر ہوگا۔

چال نقش

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل

۱۱۵۱	۱۱۴۸	۱۱۴۱	۱۱۵۴
۱۱۴۲	۱۱۵۳	۱۱۵۲	۱۱۴۷
۱۱۵۶	۱۱۴۳	۱۱۴۶	۱۱۴۹
۱۱۴۵	۱۱۵۰	۱۱۵۵	۱۱۴۴

میکائیل

الحب اریب حیدر بن اجیہ بتول علی
وجلب قلب حب تبسم زہرا بحق نقش
معظم العجل الساعۃ الوحا

ہاشمی روحانی مرکز کے

ناظم اعلیٰ

حضرت مولانا حسن الہاشمی کے شاگرد

صوبہ وار

۲۵ سالہ خدمت تعلیم وتربیت اور ترویج واشاعت کا جائزہ

ترتیب وتدوین

دفتر تنظیم وترقی ہاشمی روحانی مرکز فاؤنڈیشن دیوبند

فون: 9557554338 - 9358002992

اتر پردیش

علی شان	گنگوہ	T/408/7
محمد عامر	الہ آباد	T/347/7
صغیر احمد	بارہ بنکی	T/378/7
محمد شارق انصاری	کانپور	T/480/8
ریاض احمد	وارانسی	T/434/8
معین الدین احمد	جھانسی	T/470/8
ڈاکٹر محمد سمیع فاروقی	خورجہ	T/400/1/7
سلیم احمد	لکھنؤ	T/299/6
رانا نوید الحسن	الہ آباد	T/454/8
محمد افضل عابدی	مؤناتھ بھنجن	T/376/7
محمد جمیل انصاری	الہ آباد	T/437/8
محمد اسلم تیلی	سہارنپور	T/494/8
ڈاکٹر سراج الدین	پلکھوا، غازی آباد	T/2/2
شاہد حسین	بجنور	T/401/7
قمر الحسن خان	لکھنؤ	T/264/6
قاری محمد اسلم	مظفرنگر	T/00/97
محمد عمران انصاری	بلرام پور	T/307/06
ثناء اللہ قاسمی	حون پور	T/441/08
مکیش کمار سینی	باغپت	T/536/08
مولانا ناظم	کانپور	T/537/08
عبدالقدیر	علی گڑھ	T/540/08
محمد الیاس	مرادآباد	T/544/08
عبدالجبار	ہردوئی	T/253/05
ابوطلحہ	اعظم گڑھ	T/415/08
ڈاکٹر ضیاالرحمٰن	بارہ بنکی	T/548/08
محمد اقبال	گونڈا	T/162/08

محمد جان عالم	امروہہ	T/43/02
عبدالمعید	ہاپوڑ	T/50/02
ڈاکٹر فیض الحسن	سہارنپور	T/56/03
مولانا اخلاق احمد	بجنور	T/6003
محمد عرفان	سہارنپور	T/79/03
الیاس احمد	جونپور	T/90/03
زاہد حسین	کرتپور	T/97/03
افسر حسین	بجنور	T/123/04
محمد اجمل مفتاحی	مؤناتھ بھنجن	T/128/04
حاجی عبدالجبار	بہرائچ	T/131/04
علی حسین	رامپور	T/132/04
محفوظ الرحمٰن	مرادآباد	T/134/04
محمد اسلم	غازی آباد	T/141/04
شان محمد	مظفرنگر	T/145/04
محمد نذیر	نجیب آباد	T/148/04
اسلام الدین سیفی	بلندشہر	T/151/04
محمد عرفان سیفی	میرٹھ	T/152/04
حافظ سلیم احمد	مودی نگر غازی آباد	T/158/04
ابرار احمد	بجنور، یوپی	T/160/04
ریاض الحق عرف عبدالحکیم	لکھیم پور	T/164/04
محمد انعام	مظفرنگر	T/167/04
محمد صاحب	دیوبند سہارنپور	T/161/04
محمد اکمل پٹواری	بجنور	T/169/04
محمد جنید عالم	بجنور	T/175/04
ڈاکٹر عبدالوحید خان	بریلی	T/194/04
محمد علی	بجنور	T/198/04
حافظ محمد عقیل	مظفرنگر	T/199/04

محمد شفیع (بسائی)	غازی آباد	T/200/04
محمد عرفان قاسمی	مظفر نگر	T/201/05
حامدہ عثمانی	رائے بریلی	T/206/05
ہادیہ ثنا	رائے بریلی	T/207/05
محمد یونس	نجیب آباد، بجنور	T/208/05
مولوی عبدالحق قاسمی	مظفر نگر	T/210/05
شاکر حسین	دیوبند، سہارنپور	T/211/05
محمد اقبال	بلرام پور	T/213/05
محمد داؤد	فتح پور	T/219/05
عبدالوحید	فتح پور	T/220/05
حافظ متین الدین	فتح پور	T/221/05
قاضی محمد واصل	بجنور	T/222/05
محمد طاہر حسن	شاملی، مظفر نگر	T/225/05
محمد احسان	شاملی، مظفر نگر	T/226/05
مولانا رفاقت حسین	مراد آباد	T/227/05
تفصیل احمد	مراد آباد	T/225/05
محمد ہاشم	کیرانہ	T/250/05
محمد خالد	شاملی، مظفر نگر	T/256/06
محمد اکرام اللہ	دیوبند، سہارنپور	T/257/06
منصور اختر	کھتولی، مظفر نگر	T/261/06
سید محمد احمد	رائے بریلی	T/262/06
سید محمد قائم	رائے بریلی	T/263/06
محمد عالمگیر	مظفر نگر	T/276/06
سید احترام الحق	دیوبند، سہارنپور	T/293/06
عبدالصابر	رامپور	T/297/6
محمد ریاض	سیتاپور	T/319/06
علی احمد	مئوناتھ بھنجن	T/323/06
شکیل احمد	غازی آباد	T/328/06
حکیم اسرار الحق	فتحپور	T/346/06
محمد داؤد	نگینہ، بجنور	T/354/06
رضوان احمد	فروز آباد	T/357/06
لطیف الدین	آگرہ	T/361/07
کریم الدین	فتح پور، سنت کبیر نگر	T/364/07
محمد عمار	رسولپور، گورکھپور	T/365/07
محمد شاہد	مظفر نگر	T/367/07
محمد شریف	پرتاپ گڑھ	T/370/07
ملک مسعود	سہارنپور	T/371/07
انوار احمد	جھالون، بجنور	T/382/07
محمد ملکین	مودی نگر،	T/388/07
انوار احمد	سجانپور، کانپور	T/402/07
محمد ہارون	منصور پور، مظفر نگر	T/403/07
رام نواس یادو	منصور پور، مظفر نگر	T/404/6
شکیل احمد	کانپور	T/406/7
محمد سلیم	نواب گڑھی، میرٹھ	T/433/08
محمد رفیع احمد	رامپور	T/436/08
محمد عبدالقادر	رامپور منیہاران	T/439/08
مسعود احمد	کھاری، بجنور	T/458/08
ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن	بارہ بنکی	T/548/08
محمد فہیم الدین انصاری	چاندپور، بجنور	T/554/08
حافظ محمد غلام فرید	فتحپور	T/557/08
مولانا عبدالعظیم	قصبہ جوبیہ	T/558/08
نواب خان	سکھاڑہ، مورت گنج	T/559/08
زبیر احمد	دیوبند، سہارنپور	T/560/08
اختر حسین صدیقی	بالا گنج لکھنؤ	T/562/08

محمد حبیب اللہ	پالم، آگرہ	T/618/08
محمد فیروز خان	بہیڑی، بریلی	T/619/09
قاری عابد حسین	حبیب والا، دھامپور	T/624/09
فضل محمود	لکھنؤ	T/628/09
محمد حیات خان	نواب گنج، پرتاپ گڑھ	T/631/09
محمد واجد علی	پیہانی، ضلع ہردوئی	T/633/09
محمد طیب	ہتھیا گڑھ، مہاراج گنج	T/636/09
افتخار الحسن ندوی	گھوسی، مؤ	T/637/09
محمد سرفراز	دھامپور، بجنور	T/595/09
محمد آصف	الہ آباد	T/61653/09
آفاق احمد	لکھنؤ	T/662/09
محمد عابد	سردھنا، میرٹھ	T/670/10
محمد الیاس نعیمی	ٹانڈہ، رامپور	T/671/10
فضیل الرحمن خان	ستون سانگ، رامپور	T/706/10
محمد ہمایوں رشید	نیا حیدر گنج، لکھنؤ	T/681/10
محمد مناف انصاری	دیوریہ	T/711/10
محمد عارف	امبیڈکر نگر	T/712/10
محمد سلیم	مظفرنگر	T/723/10
عبدالصمد	کھیڑا افغان، سہارنپور	T/729/10
محمد سلیم	چھپار، مظفرنگر	T/723/10
احمد اللہ	علی گڑھ	T/744/11
احسان بیگ	کرتپور، بجنور	T/753/11
محمد عامر	اوجھاری، امروہہ	T/760/11
محمد عثمان	جانسٹھ، مظفرنگر	T/766/11
محمد امیر	مرادآباد	T/780/11
محمد غفران خان قاسمی	سیتاپور	T/781/11
محمد عاصم	سردھنا، میرٹھ	T/793/11

محمد موسیٰ	عمری کلاں، بجنور	T/795/11
عتیق الرحمن	سہارنپور	T/796/11
شیخ ذاکر حسین	گنگوہ، سہارنپور	T/804/11
بدر الزماں	مؤناتھ بھنجن	T/841/12
محمد یعقوب ایڈوکیٹ	ہلدور، بجنور	T/852/12
ممتاز رضا	مرادآباد	T/855/12
محمد فخرالدین	حسن پور، جے پی نگر	T/856/12
محمد جان عالم	پوسٹ بھکی، مظفرنگر	T/857/12
محمد عمران انصاری	بلرامپور	T/307/06
صفدر علی	کاشی پورا،	T/700/10
محمد اقبال گونڈا	گونڈ ا	T/550/08
افراہیم	بجنور	T/162/04
ظفر کمال	بلرام پور	T/346/7
محمد اقبال	گونڈا	T/550/8
محمد سراج	سیتاپور	T/765/11
محمد عاقل	گوٹا، ناگل	T/660/09
محمد آصف	الہ آباد	T/61653/09
تفصیل احمد	مرادآباد	T/228/08
ڈاکٹر عبدالوحید خان	بریلی	T/194/04
محمد احسان الحق	سیتاپور	T/584/9
مولانا محمد اسماعیل	کریلی الہ آباد	T./862/12
نجم الدین	منصور نگر، سیتاپور	T/868/12
نواب احمد	دھولہ، ضلع باغپت	T/877/12
اتاش	گنگوہ، سہارنپور	T/880/12
معروف اعظم ازہری	لکھنؤ	T/911/12
محمد خوشنود	شاہجہاں پور	T/914/12
احمد اعظمی	گوراچوکی، گونڈ	T/915/12

محمد عثمان	تھانہ بھون، مظفر نگر	T/920/12
محمد ارشد حسین	وارانسی	T/922/12
محمد جنید	درزیان مرادآباد	T/938/13
محمد طیب	فرخ آبا	T/941/13
محمد ذیشان	نصیر، لکھیم پور کھیری	T/942/13
محمد عادل	شاہ آبادی، ہردوئی	T/951/13
زید احمد	کچھوچھہ، امبیڈکر نگر	T/960/13
محمد قاسم خان	نور پور، بجنور	T/935/13
انتصار احمد	حسن پور لوہاری، شاملی	T/961/19
شمیم عالم	بلند شہر	T/963/13
محمد شریف جوہری	زید پوری، بارہ بنکی	T/971/13
محمد طارق	بیچ باغ، کانپور	T/976/13
محمد ضیاالدین	الہ آباد	T/980/13
نثار احمد	صاحب آباد	T/992/13
فضل الرحمٰن	سہارنپور	T/1001/13
محمد عمر	ہرسولی ضلع مظفر نگر	T/1003/13
عبدالجبار	قطب شیر، سہارنپور	T/1045/13
جعفر حسین	منگا پور، ضلع بلرام پور	T/1051/14
محمد فاروق	چاندپور، ضلع بجنور	T/1058/14
محمد عابد	نجیب آباد، بجنوری	T/1059/14
محمد رفیع	ڈومریا گنج، سدھارتھ نگر	T/1068/14
مولانا محبوب حسن	نہٹور، ضلع بجنور	T/1081/14
محمد رفیع صدیقی	ڈومریا گنج، سدھارنگر	T/1068/14
محمد رضوان	شیر کوٹ، بجنور	T/1121/14
اکبر علی	کھرگ، مرادآباد	T/1069/14
حافظ شہزاد خان	اٹاوہ	T/1107/14
محمد تنویر	گنگوہ، سہارنپور	T/1087/14

محمد جابر	احمد نگر، مظفر نگر	T/1126/14
بدرالزماں	مئوناتھ بھنجن	T/841/12
محمد یعقوب ایڈوکیٹ	ہلدور، بجنور	T/852/12
ممتاز رضا	منڈھا پانڈے مرادآباد	T/855/12
محمد فخرالدین	حسن پور، جے پی نگر	T/856/12
محمد جان عالم	بھکی، مظفر نگر	T/857/12
معروف اعظم ازہری	ماڈل ہاؤس، لکھنؤ	T/911/12
محمد خوشنود	شاہجہاں پور	T/914/12
احمد اعظمی	گوراچوکی، گونڈا	T/915/12
محمد عثمان	تھانہ بھون، مظفر نگر	T/920/12
محمد ارشد حسین	پیلی کوٹھی، وارانسی	T/922/12
محمد قاسم خان	نور پور، بجنور	T/935/13
محمد جنید	درزیان، مرادآباد	T/938/13
محمد طیب	جراری، فرخ آباد	T/941/13
محمد ذیشان	لکھیم پور کھری	T/942/13
محمد عادل	شاہ آبادی، ہردوئی	T/951/13
زید احمد	کچھوچھہ، امبیڈکر نگر	T/960/13
محمد امیر	مرادآباد	T/780/11
محمد غفران خان قاسمی	بستی، سیتاپور	T/781/11
محمد عاصم	سردھنا، میرٹھ	T/793/11
محمد موسیٰ	عمری کلاں، بجنور	T/795/11
عتیق الرحمٰن	سہارنپور	T/976/11
شیخ ذاکر حسین	گنگوہ، سہارنپور	T/804/11
فضل الرحمٰن	ہولی والا، سہارنپور	T/1001/13
محمد عمر	ہرسولی، سہارنپور	T/1004/13
انتصار احمد	حسن پور لوہاری، شاملی	T/1001/13
شمیم عالم	بلند شہر	T/963/13

محمد شریف جوہری	زید پور، بارہ بنکی	T/1971/13
محمد طارق	بیج باغ، کانپور	T/976/13
محمد ضیاالدین	روشن باغ الہ آباد	T/980/13
نثار احمد	غازی آباد	T/992/13
چشتی غلام قادر میاں	ستارہ گنج، اودھم سنگھ نگر	T/993/13
محمد رضوان	شیر کوٹ، بجنور	T/1121/14
محمد جاوید	احمد نگر، مظفر نگر	T/1126/14
حافظ شہزاد خان	اسٹیشن روڈ، اٹاوہ	T/1107/14
محمد رفیع	ڈمریا گنج، سدھارنگر	T/1068/14
اکبر علی	مرادآباد	T/1069/14
مولانا محبوب	نہٹور، بجنور	T/1081/14
محمد رفیع صدیقی	ڈومریا گنج، سدھارتھ نگر	T/1082/14
عبدالجبار	قطب شیر، سہارنپور	T/1045/14
جعفر حسین	منکاپور، بلرام پور	T/1051/14
محمد فاروق	چاند پور، بجنور	T/1058/14
محمد عابد	نجیب آباد، بجنور	T/1058/14
حافظ شہزاد خان	اٹاورہ	T/1135/14
عبدالباری	اعظم گڑھ	T/1137/14
محمد صابر	مرادنگر، غازی آباد	T/1146/14
ابرار احمد	نگینہ، بجنور	T/1149/14
اعجاز احمد عرف ہین	شاہ آباد، ہردوئی	T/1149/14
محمد ارشد	چرتھاول، مظفر نگر	T/1147/14
عبداللہ	میرٹھ	T/1172/15
محمد وقار سیفی	میرٹھ	T/1073/15
عرفان	کرتپور، بجنور	T/1075/15
محمد ہاشم	سنت کبیر نگر	T/1179/15
سعید احمد	سہارنپور	T/1180/15

عقیل احمد	وکاس نگر، لکھنو	T/1201/15
فرہاد الٰہی	اکبر پور، بلند شہر	T/1218/15
محمد اسلم قریشی	ڈاسنہ، غازی آباد	T/1225/15
وقار احمد	کھتولی، مظفر نگر	T/1226/15
آفتاب عالم	غازی آباد	T/1228/15
عبدالقادر	بڑھاپور، ضلع بجنور	T/1231/15
محمد اطہر قاسمی	عمری کلاں، بجنور	T/1240/15
محمد جاوید	سوجڑو، مظفر نگر	T/1271/15
انور احمد	ہاپوڑ	T/1227/16
محمد عمران	تھانہ بھون، مظفر نگر	T/1276/15
پروین بانو	سہارنپور	T/1287/15
محمد ارشاد	فتح پور، بارہ بنکی	T/1290/16
محمد مجتبیٰ خان	الہ آباد،	T/1292/16
محمد قاسم	اوجھاری، امروہہ	T/1293/15
اشرف جمیل	نگینہ، بجنور	T/1318/16
فرحت	بڑھا کھیڑا، سہارنپور	T/1325/16
حاجی محمد کامل	بجنور	T/1328/16
محمد مزمل قاسمی	بالپور	T/1295/16
عبدالسعید خان	جوالانگر، رامپور	T/1296/16
محمد شاداب عالم	نجیب آباد، بجنور	T/1298/16
ڈاکٹر عابدہ خاتون	بہٹ، سہارنپور	T/1300/16
محمد ناظم	مودی پور، رامپور	T/1305/16
محمد نعمان بیگ	مودی نگر، غازی آباد	T/1342/16
حافظ سعید الرحمٰن	مئوناتھ بھنجن	T/1418/17
محمد وصی	افضل گڑھ، بجنور	T/1445/17
محمد عمران	بجنور	T/1393/17
اعجاز احمد	بجنور	T/1395/17

نام	مقام	نمبر
عرفان احمد	دھامپور	T/1409/17
محمد منظر	مئو	T/1414/17
زبیر احمد	اعظم گڑھ	T/1415/17
محمد دانش	فتح پور	T/1392/17
نور عالم	چھٹمل پور	T/1466/17
محمد موسیٰ	بجنور	T/1474/17
محمد اکرم الدین	وارنسی	T/1478/17
مفتی وقاص صدیقی	دیوبند	T/1480/17
عبدالحلیم	فتح پور	T/1503/18
محمد شمیم	بجنور	T/1510/18
منان	بسنت نگر	T/1158/18

آندھرا پردیش

نام	مقام	نمبر
احمد علی قاسمی	حیدرآباد	T/24/3
عبدالرحمٰن	حیدرآباد	T/422/8
محمد آصف	نٹراج نگر حیدرآباد	T/832/12
حافظ عبدالحئی عرف احمد	فلک نما، حیدرآباد	T/808/11
جاوید احمد	حیدرآباد	T/741/11
منیر احمد	حیدرآباد	T/742/11
سید احمد محی الدین	حیدرآباد	T/747/11
سید وسیم احمد	پیلنڈو، کھمم	T/763/11
سید کلیم اللہ باشا	حیدرآباد	T/770/11
ذکی الدین احمد شفیق	ہمایونگر، حیدرآباد	T/739/10
رئیس سلطانہ شاہین	ہمایونگر، حیدرآباد	T/740/10
محمد غلام یٰسین	بورابنڈہ، حیدرآباد	T/682/10
محمد نجم الدین	افضل گنج، حیدرآباد	T/693/10
شاہدہ پروین	منڈل، اے پی	T/699/10
سید پیر صاحب	کرنول، اے پی	T/703/10
محمد کمال الدین	فلک نما، حیدرآباد	T/656/09
شیخ عبداللہ	گنٹور	T/664/10
عزیز الرحمٰن انصاری	حیدرآباد	T/675/10
سید اشفاق حسین	حیدرآباد	T/593/09
ممتاز جہاں	ہمایونگر، حیدرآباد	T/599/09
الیس عرفان الحق	اننت پور	T/601/09
عبدالرؤف	بالانگر، حیدرآباد	T/610/09
سید اشفاق حسین	حیدرآباد	T/611/09
حشمت علی خان	حیدرآباد	T/613/09
مولانا عبدالاحد	نظام آباد	T/621/09
محمد ساجد	سعیدآباد، حیدرآباد	T/626/09
حافظ محمد فیروز پاشا	محبوب نگر	T/508/08
سید فراست حسین	حیدرآباد	T/514/08
محمد رفیع	محبوب نگر	T/552/08
محمد شوکت علی	فلک نما، حیدرآباد	T/574/08
سید عبدالحمید	پنگنور، چتور	T/430/08
عبدالربانی	بھادرہ چالام، کھمم	T/450/08
محمد رحمت اللہ علی حیدر	فرخ نگر	T/460/08
سید جلال احمد	پلامور، چتور	T/485/08
سید ضیاء الحسن	جہاں نما، حیدرآباد	T/389/07
سید علیم الدین	منگما تاتا سدھی پیٹ	T/390/07
احمد حمید الدین	دبیرپورہ، حیدرآباد	T/391/07
محمد مدثر علی ارشد	بہادرپورہ، حیدرآباد	T/392/07
محمد وہاج الدین	حیدرآباد	T/393/07
سید اسماعیل	رحمت نگر	T/394/07
حافظ شبیر احمد	بدھواڑہ پیٹ، کرنول	T/395/07
مولانا محمد حبیب الدین	کھمم	T/397/07

نام	مقام	نمبر
محمد عبدالستار عرف محمد یونس	حیدرآباد	T/400/07
محمد عمر	گنٹور	T/405/07
مولانا نذیر احمد	وجے واڑہ	T/410/07
محمد شوکت علی	فلک نما، حیدرآباد	T/574/07
حافظ محمد نواز حسین	معین پورہ، حیدرآد	T/398/07
عظمت اللہ	چبولی، کرنول	T/401/07
مرزا اسماعیل بیگ	حیدرآباد	T/362/07
مرزا احمد بیگ	حیدرآباد	T/379/07
محمد معاذ	حیدرآباد	T/379/07
سید سجاد حسین	نظام آباد	T/385/07
محمد کلیم الدین صدیقی	گولکونڈہ، حیدرآباد	T/286/06
محمد سیف الدین بایزید	حیدرآباد	T/234/05
یوسف خان	کریم نگر	T/235/05
جبار حسین	کونکیر، نظام آباد	T/236/05
سید امان اللہ عرف سہیل	حیدرآباد	T/237/07
محمد عبدالسلیم	بابانگر، حیدرآباد	T/238/05
محمد غوث خان	پریم نگر، حیدرآباد	T/239/05
عبدالرحمٰن	گولکونڈہ، حیدرآباد	T/241/05
معین الدین صدیقی	حیدرآباد	T/242/05
عبدالفتاح عادل	حیدرآباد	T/244/05
محمد یٰسین المبین	حیدرآباد	T/245/05
مفتی عبداللہ حامد رشادی	محبوب نگر	T/246/05
شیخ اکرم منصوری	حیدرآباد	T/252/05
عبداللہ بن محمد عبادی	حیدرآباد	T/203/05
ملا شیخ محمد عبداللہ	حیدرآباد	T/223/05
محمد برکت اللہ	اصف نگر، حیدرآباد	T/229/05
حافظ عبدالکریم	نظام آباد، حیدرآد	T/232/05
سید خوجہ معین الدین	امیر پیٹ، حیدرآباد	T/233/05
سید ناصر حسینی	اننت پور،	T/147/04
رحیم زکریا	عادل آباد	T/112/03
سید شاہ میر قادری	اننت پور	T/120/04
سید محمد عاصم	حیدرآباد	T/64/03
محمد عمر	پرکاشم	T/71/03
محمد ارشد	سکندرآباد	T/83/03
محمد شفیع عرف جانی	حیدرآباد	T/19/02
ایس محبوب عالم	حیدرآباد	T/21/02
میر محمود علی	حیدرآباد	T/22/02
محمد صادق خان	حیدرآباد	T/25/02
محمد اکرم رحمانی	حیدرآباد	T/26/02
سید وقار الدین	حیدرآباد	T/27/02
محمد رحمت علی	حیدرآباد	T/28/02
حافظ عبدالرؤف	حیدرآباد	T/29/02
عبدالحفیظ رحمانی	حیدرآباد	T/31/02
سید خواجہ معین الدین	حیدرآباد	T/33/02
ریاض خان	سکندرآباد	T/35/02
محمد افضل الدین	حیدرآباد	T/58/03
امتیاز خان	سکندرآباد	T/59/03
جسیم الدین	حیدرآباد	T/511/08
محمد رضی الدین	حیدرآباد	T/513/8
سید فراست حسین	حیدرآباد	T/514/8
محمد معیز الدین	حیدرآباد	T/515/8
محمد سمیع الدین	حیدرآباد	T/516/8
شمیم احمد ایوبی	حیدرآباد	T/517/8
محمد عبدالکریم	حیدرآباد	T/518/8

عطیہ ناہید	حیدرآباد	T/519/8
سید احمد	حیدرآباد	T/520/8
محمد عبدالرحیم خان	حیدرآباد	T/521/8
محمد انور علی	محبوب نگر	T/522/8
محمد عبدالمجید	حیدرآباد	T/523/8
غلام محبوب علی	حیدرآباد	T/524/8
عبدالحفیظ توکلی	حیدرآباد	T/525/8
محمد جلال الدین	کرنول	T/526/8
غلام حسین	حیدرآباد	T/528/8
کے سری نواس	حیدرآباد	T/511/8
محمد وسیم الدین	حیدرآباد	T/52/8
محمد علیم الدین	حیدرآباد	T/53/8
نذیر احمد	وجے واڑہ	T/221/5
سیدہ لطیفہ	حیدرآباد	T/575/8
خواجہ منیر الدین احمد	حیدرآباد	T/471/8
شیخ ممتاز علی	ورنگل	T/468/08
محمد ہارون رشید	حیدرآباد	T/465/08
محمد عتیق محی الدین	نل گنڈہ	T/567/08
عزیز الدین افسر	حیدرآباد	T/320/07
حافظ محمد غوث	حیدرآباد	T/320/6
محمد یحییٰ	عادل آباد	T/329/6
محمد کلیم صدیقی	حیدرآباد	T/328/6
محمد حفیظ الحق	حیدرآباد	T/323/6
محمد جمیل احمد	حیدرآباد	T/321/6
سید مظہر علی	حیدرآباد	T/324/6
محمد عبدالقدوس غوری	حیدرآباد	T/330/6
سید اظہر قادری	حیدرآباد	T/331/6
خواجہ معین الدین	حیدرآباد	T/326/6
عبدالواحد	محبوب نگر	T/416/7
حافظ غلام جمال الدین	محبوب نگر	T/449/8
اسلم خان عابد	حیدرآباد	T/20/3
محمد ابوظفر	حیدرآباد	T/325/6
محمد صابر	حیدرآباد	T/327/6
شیخ نجات اللہ شریف	کرنول	T/490/8
عبدالرحمٰن	حیدرآباد	T/422/8
شیخ ممتاز علی عرف سلیم	ورنگل	T/568/08
سید منصور علی	حیدرآباد	T/6/02
قاضی محمد سیف الدین	حیدرآباد	T/265/5
مرزا اسد اللہ بیگ	نظام آباد	T/504/8
بشریٰ بتول	محبوب نگر	T/246/1
شیخ محمد طیب	نیلو	T/718/10
احمد اللہ خان	حیدرآباد	T/133/4
حافظ محمد عبداللطیف	کرنول،	T/527/8
احمد حمید الدین	دبیر پورہ، حیدرآباد	T/391/07
مولانا عظیم الدین قاسمی	کیلور، کرشنا	T/616/09
عبداللہ حامد	محبوب نگر	T/246/5/2
محمد شوکت علی	فلک نما، حیدرآباد	T/574/08
ضرار حسین عرف بابو	حیدرآباد	T/461/08
سید برکت اللہ حسینی	حیدرآباد	T/254/05
حافظ محمد عبداللطیف	کرنول	T/527/8
سید عبدالرحمٰن	پلی، وائی ایس	T/764/11
محمد مسیح الدین	لنگم پلی میدک	T/774/11
محمد آصف	حیدرآباد	T/807/11
سید اطہر حسین	بہادر پورہ، حیدآباد	T/786/11

T/864/12	جمالامڈوگو، کڑپہ	ڈی مستان ولی
T/883/12	جمل مڈگو، ضلع کڑپہ	محمد اسرار الحق چاند پاشا
T/889/12	مدکور، وائی ایس آر	ڈاکٹر عبد آر السلام
T/890/12	کیمپس، حیدرآباد	محمد ارشد
T/866/12	جگتیال، کریم نگر	سید عزیز
T/887/12	سنتوش نگر حیدرآباد	محمد رئیس احمد
T/899/12	سحتا کالونی، حیدرآباد	محمد عبداللہ
T/900/12	حیدرآباد	سید محی الدین عرف عقیل
T/902/12	حیدرآباد	عبدالسبحان عرف اقبال
T/906/12	گولا پٹن، نیلور	محمد ابراہیم قاسمی
T/912/12	محلہ بوٹوگرا، نلگونڈا	غازی الدین
T/913/12	محلہ رحمت نگر، نلگونڈا	محمد ضیاءالدین
T923/12	ویلگوڈے، کرنول	محمد خالد حسین
T/930/13	خلوت، حیدرآباد	محمد ہدایت اللہ
T/931/13	آصف نگر حیدرآباد	محمد ثمر
T/943/13	کرم کونڈہ، چتور	احمد پاشا
T/944/13	کھمم	محمد یعقوب
T/945/13	راجندر نگر	حافظ سید محبوب
TT/952/13	حاجی پورہ، نلگونڈا	امجد محی الدین
T/953/13	سبھاش نگر، محبوب نگر	تسنیم فاطمہ
T/954/13	محبوب نگر	شمیم النساء
T/955/13	حیدرآباد	فرزانہ
T/962/13	مہری، پٹم، حیدآباد	سید فیاض علی
T/966/13	چتور، آندھرا	اعجاز احمد قاسمی
T/973/13	چتوڑ، آندھرا	محمد ریحان
T/974/13	حیدرآباد	محمد عبدالحمید
T/975/13	ہمایوں نگر، حیدرآباد	مولانا عبدالقادر

T/982/13	حیدرآباد	غلام محمود قادری
T984/13	حیدرآباد	محمد عبدالاحد کامران
T/987/13	آندھرا پردیش	محمد احمد
T/989/13	کرنول (اے پی)	مولانا عبدالرحمٰن
T/1002/13	حیدرآباد	احمد خان
T/1004/13	حیدرآباد	احمد عبدالشافی ذکوان
T/009/13	کرنول	محمد الطاف حسین
T/1012/13	حیدرآباد	محمد حنیف الدین
T/1013/13	کرنول	محبوب باشا
T/1018/13	حیدرآباد	نظام الدین
T/1023/13	حیدرآباد	یوسف علی
T/1024/13	کرنول	محمد فصیح الدین
T/1036/13	وڈے پلی، محبوب نگر	ایم عبداللطیف
T/1037/13	وجیاپورم، چتوڑ	محمد شفیع اللہ
T/1041/13	حیدرآباد	محمد معاذ
T/1048/14	کرنول	محمد علی باشا
T/1052/14	ٹولی چوکی، حیدرآباد	محسن یافعی
T/1053/14	حیدرآباد	وجاہت اللہ عرف بابر
T/1054/14	کریم نگر، حیدرآباد	محمد عبدالواجد حسین
T/1064/14	نگر کنتکل، انام لاپور	سید ارشد ہادی
T/1071/14	اننت پور	عبدالمنان
T/1079/14	بنسواڑہ، نظام آباد	محمد محمود
T/1084/14	حیدرآباد	محمد بابراپاشا
T/1086/13	نئی پلی، پرکاسم	محمد انس صوفی
T/1089/113	حیدرآباد	محمد امرور نظامی
T/1095/14	احمد پورہ، کریم نگر	مفتی محمد مشتاق احمد نظامی
T/1097/14	نڈزور، کرنول	شیخ حافظ جلا الدین

حافظ عبدالرحمٰن	بنگن پلی، کرنول	T/1104/14
محمد عظمت علی خان	کوٹھاگرم، کھمم	T/1105/14
محمد مقبول الرحمٰن	بہاد پورہ، حیدرآباد	T1110/14
محمد ادریس قاسمی	بیرنگی کوتھاکوٹا، چتور	T/1111/14
محمد اسحٰق احمد	کوسگی، محبوب نگر	T/1115/14
محمد افروز خان رشادی	کلورو، کرنول	T/1119/14
محمد شاہد حسین	سکندرآباد	T/1122/14
محمد وجیہ القمر	محبوب نگر	T/1123/14
محمد فہیم الدین	کوڑنگل، محبوب نگر	T/1129/14
محمد آصف	حیدرآباد	T/832/12
سید محی الدین عرف عقیل	حیدرآباد	T/900/12
عبدالسبحان عرف اقبال	حیدرآباد	T/902/12
محمد ابراہیم قاسمی	گولاپلن، نیلور	T/906/12
غازی الدین	محلہ بوٹوگڑا، نلگونڈا	T/912/12
محمد ضیاالدین	نلگونڈا	T/913/12
محمد عبداللہ	حیدرآباد	T/899/12
محمد خالد حسین	کرنول	T/923/12
محمد ہدایت اللہ	خلوت، حیدرآباد	T/930/13
محمد ثمر	آصف نگر، حیدرآباد	T/931/13
احمد باشا	چتوڑ	T/943/13
محمد یعقوب	کھمم	T/944/13
حافظ محمد سید محبوب	سلیمان نگر، راجندر نگر	T/945/13
امجد محی الدین	نلگونڈا	T/952/13
تسنیم فاطمہ	سبھاش نگر، محبوب نگر	T/953/13
شمیم النساء	محبوب نگر	T/954/13
فرزانہ	چارمینار، حیدرآباد	T/955/13
سید اطہر حسین	بہادر پورہ، حیدرآباد	T/786/11

محمد آصف	قلعہ گولکنڈہ	T/807/11
حافظ محمد عبدالحئی عرف احمد	فلک نما، حیدرآباد	T/808/11
محمد سمیع الدین	ظہیرآباد، میدک	T827/12
محمد مسیح الدین	لنگم پلی، میدک	T/ 00/12
احمد عبدالشافی ذکوان	حیدرآباد	T/1004/13
محمد الطاف حسین	کرنول	T/1009/13
محمد حنیف الدین	زوپارک، حیدرآباد	T/1012/13
محبوب باشا	کنگر، ضلع کرنول	T/1013/13
نظام الدین	گول کونڈہ، حیدرآباد	T/1018/13
احمد خان	حیدرآباد	T/1002/13
سید فیضاض علی	مہری پٹم، حیدرآباد	T/962/13
اعجاز احمد قاسمی	چتور، اے پی	T/966/13
محمد ریحان	چتور، اے پی	T/973/13
محمد عبدالحمید	ملک پیٹ، حیدرآباد	T/974/13
مولانا عبدالقادر	حیدرآباد، اے پی	T/975/13
محمد عبدالاحد کامران	حیدرآباد، اے پی	T/984/13
محمد احمد	نلگنڈا، اے پی	T/987/13
مولانا عبدالرحمٰن	کرنول، اے پی	T/989/13
غلام محمود قادری	حیدرآباد، اے پی	T/982/13
محمد مقبول الرحمٰن	بہاد پورہ، حیدرآباد	T/1110/14
محمد ادریس قاسمی	بیرنگی کوتھا، کوٹا	T/1111/14
محمد اسحاق احمد	محبوب نگر	T/1115/14
محمد افروز خان رشادی	کلورو، کرنول	T/1119/14
محمد شاہد حسین	سکندرآباد	T/1122/14
محمد وجیہ القمر	اتراس پلی، محبوب نگر	T/1123/14
محمد فہیم الدین	کوڈنگل، محبوب نگر	T/1129/14
حافظ عبدالرحمٰن	نہکن پلی، کرنول	T/1104/14

محمد انس صوفی	ویتاپالم، شنی پلی پرکاسم	T/1086/13
احمد امروز نظامی	حیدرآباد	T/1089/13
محمد مشتاق احمد نظامی	احمد پورہ، کریم نگر	T/1095/14
شیخ حافظ جلال الدین	نڈزور، کرنول	T/1097/14
محمد عظمت علی خان	کوتھاگرم، کھمم	T/1105/14
سید ارشد ہادی	کنتکل، انام لاپور	T/1067/14
عبد السنان	اننت پور	T/1071/14
محمد محمود	بنسواڑہ، نظام آباد	T/1079/14
محمد بابر پاشا	رنگاریڈی، حیدرآباد	T/1084/14
محمد معاذ	حیدرآباد	T/1041/14
محمد شاہ علی پاشا	رمنڈل، کرنول	T/1048/14
محسن یافعی	ٹولی چوکی، حیدرآباد	T/1052/14
وجاہت اللہ عرف بابر	مشیرآباد، حیدرآباد	T/1053/14
محمد عبد الواجد حسین	راماگرم، کریم نگر	T/1054/14
یوسف علی	حیدرآباد،	T/1023/13
محمد فصیح الدین	ولیوگوڑو، کرنول	T/1024/13
ایم عبد اللطیف	وڈے پلی، محبوب نگر	T/1036/13
محمد شفیع اللہ	وجیاپورم، ضلع چتوڑ	T/1037/13
آثار محمد ابراہیم رشادی	ویلگوڑے، کرنول	T/1134/14
شاکر احمد توحید	کالونی، حیدرآباد	T/1143/14
محمد خاجہ حسین	حیدرآباد، اے پی	T/1159/14
محمد عارف باللہ	حیدرآباد	T/1161/14
عبد القدوس	مسجد، کوتھاکوٹا	T/990/13
عبد الشکور	ویل پاڑ، پچور	T/1183/15
محمد ناصر احمد رشادی	کرنول	T/1185/15
میر ساجد علی	عادل آباد	T/1186/15
حافظ عبد العلیم	محبوب نگر	T/1187/15
حافظ محمد اکرام	محبوب نگر	T/1188/15
محمد عرفان قریشی	منور منڈل، میدک	T/1190/15
سید خواجہ پاشا	بیدر، ضلع میدک	T/1191/15
محمد خواجہ معین الدین	رامہ گنڈم، کریم نگر	T/1196/15
محمد عبد الکریم	کوتھاکوٹا محبونگر	T/1197/15
محمد علی عباس	مندر مچھلی پٹنم، کرشنا	T/1220/15
محمد اسماعیل	نندی کوٹ کور، کرنول	T/1207/15
محمد نعیم الدین	حیدرآباد، تلنگانا	T/1214/15
شیخ موسیٰ علی	وینگلاراؤنگر، گنٹور	T/1238/15
سید میران جلال	کلتہ، حیدرآباد	T/1239/15
شیخ منصور احمد	ٹیلور	T/1247/15
خواجہ عمر	حیدرآباد	T/1251/15
شیخ ساجد	کوادی گوڑہ، مشیرآباد	T/1252/15
محمد علی عباس	پٹنم، کرشنا نگر،	T/1231/15
شیخ اعجاز الحق	گوڈوال، محبوب نگر	T/1254/15
محمد مجاہد	گول کونڈہ، حیدرآباد	T/1255/15
قطب احمد ہاشمی	بہادر پورہ، حیدرآباد	T/1256/15
محمد سلیم خان	عادل آباد	T/1279/16
شیخ محبوب	حیدرآباد	T/1280/16
نکہت انجم	حیدرآباد	T/1284/16
سید مصطفیٰ علی	ایل بی نگر، حیدرآباد	T/1285/16
عبد الماجد	ٹولی چوکی، حیدرآباد	T/262/15
ڈاکٹر محمد عبد المجید	ریاست نگر حیدرآباد	T/1286/16
شیخ معین الدین	اٹماکر، کرنول	T/1288/16
محمد واجد علی	یاقوت پورہ، حیدرآباد	T/1267/15
سائرہ بانو	حیدرآباد	T/1268/15
شمس الحق قاسمی	عادل آباد	T/1289/16

سید یونس احمد	کرنول	T/1317/16
شاہ جہاں خاتون	حیدرآباد	T/1324/16
احمدی بیگم	گولکنڈا، حیدرآباد	T/1326/16
محمد اسحاق خاں	نیلور	T/1299/16
شیخ خواجہ حسین	محبوب نگر	T/1343/16
شیخ کلیم اللہ	محبوب نگر	T/1344/16
محمد معیز الدین	ظہیرآباد	T/1372/17
محمد الطاف حسین رشادی	شواجی نگر، کرنول	T/1373/17
حافظ محمد عبدالحق	کدم منڈل عادل آباد	T/1349/16
محمد خلیل احمد قادری	ورانگل	T/1351/16
نظیر احمد خان	گولکنڈہ، حیدرآباد	T/1359/16
محمد کاشف احمد	بوٹوگرہ، نلگونڈہ	T/1371/16
سید آفتاب سیف اللہ	کرنور	T/1433/17
نجمہ نزہت	حیدرآباد	T/1434/17
محمد ابراہیم	نلور	T/1435/17
مفتی شیخ عبدالرحمٰن	نلور	T/1437/17
عزیز اللہ	سنگاریڈی	T/1446/17
سید حنیف	خیال آباد	T/1447/17
محمد غوث محی الدین	حیدرآباد	T/1448/17
محمد ثناء اللہ	حیدرآباد	T/1449/17
محمد احمد حسین	حیدرآباد	T/1450/17
محمد سمیر میاں	وقارآباد	T/1451/17
سید جمیل حسین	حیدرآباد	T/1452/17
محمد اسماعیل	حیدرآباد	T/1453/17
محمد الیاس رشادی	حیدرآباد	T/1376/17
محمد علی یوسف رشادی	حیدرآباد	T/1377/17
محمد عبداللہ احمد	حیدرآباد	T/1379/17

محمد اسحاق	محبوب نگر	T/1380/17
شیخ عمران	حیدرآباد	T/1381/17
شیخ واجد	حیدرآباد	T/1382/17
حافظ محمد یوسف	تلنگانہ	T/1383/17
محمد نثار احمد	حیدرآباد	T/1384/17
محمد حامد	حیدرآباد	T/1387/17
محمد اعظم علی خان عرف مزمل	حیدرآباد	T/1387/17
حافظ محمد ساجد	چتور	T/1391/17
محمد فاضل شریف	حیدرآباد	T/1397/17
مرزا ندیم بیگ	حیدرآباد	T/1386/17
محمد ابراہیم خان	حیدرآباد	T/1459/18
شیخ ایوب	نظام آباد	T/1460/18
محمد حنیف خاں	حیدرآباد	T/1461/18
محمد احمد الدین خاں	حیدرآباد	T/1463/18
محمد نصیر الدین	ظہیرآباد	T/1464/18
ناظمہ پروین جبین	حیدرآباد	T/1465/18
عمر علی خاں	حیدرآباد	T/1471/18
محمد عطاالرحمٰن عرف معراج	محبوب نگر	T/1479/18
شیخ محب اللہ	پرکاش پور	T/1497/18
محمد راشد خاں	پرکاش پور	T/1499/18
فرقان خاں	محبوب نگر	T/1499/18
محمد عثمان	محبوب نگر	T/1500/18

مہاراشٹرا

محمد رفیق	احمد نگر	T/503/8
نگار رسیدہ	ممبئی	T/412/7
زبیر احمد	بیلگام	T/425/8
شاہین بیگم	اورنگ آباد	T/281/5

مرزا کلیم اللہ بیگ	ناندیڑ	T/549/08
اشفاق احمد	ممبئی	T/02/02
محمد حنیف	ممبئی	T/4/02
محمد فہیم الدین	تھانہ	T/5/02
مولانا عتیق الرحمٰن	ممبرا کوسا	T/7/02
قاری اکرام اللہ	ممبئی	T/8/02
محمد خالد	تھانہ	T/9/02
پیغمبر	ممبئی	T/10/02
سید شہنشاہ	لاتور	T/410/07
شمس الحق	ممبئی	T/355/6
شیخ یٰسین	جلگاؤں	T/488/8
عبدالقیوم	ممبئی	T/491/8
محمد ایوب محمد یوسف	ممبئی	T/498/8
محمد شمس الدین	ممبئی	T/417/7
ذاکر خان پٹھان	دھولیہ	T/452/8
رفیع الدین میرج	سانگلی	T/0/98
حافظ سلیمان منصور	امراوتی	T/228/8
حافظ فضیل صدیقی	لاتور	T/5/29/8
سلیم قریشی	ممبئی	T/509/8
شیخ احمد	پونا	T/11/02
ارشاد احمد خان	تھانہ	T/12/02
محمد فاروق	ممبئی	T/14/02
عبدالرحمٰن	ممبئی	T/15/02
محمد ارشد	ممبئی	T/16/02
محمود عالم	ممبئی	T/18/02
ناہید احمد شمر	ممبئی	T/108/03
حافظ معز الدین	اورنگ آباد	T/61/03

محمد ایوب	ممبئی	T/72/03
شیخ منہاج احمد	لاتور	T/76/03
محمد یٰسین	ممبئی	T/88/03
محمد بلال احمد	ممبئی	T/100/03
ایوب حبیب سونیرا	ممبئی	T/101/03
سید حسن احمد	ممبئی	T/102/3
ڈاکٹر اے یو خطیب	ممبئی	T/103/03
ڈاکٹر فرزانہ خطیب	ممبئی	T/104/03
حافظ محمد عمر	ممبئی	T/105/03
اظہر الاسلام	ممبئی	T/106/03
مولانا شبیر احمد شیخ	تھانہ	T/107/03
عبدالسلام	تھانہ	T/109/03
زین العابدین	شولاپور	T/111/03
محمد امجد	تھانہ	T/115/04
انیس احمد	ممبئی	T/119/04
عبدالرحمٰن	ممبئی	T/130/04
محمد کلیم اختر ندوی	ممبئی	T/135/04
محمد ہارون قاسمی	ممبئی	T/139/04
محمد یعقوب	تھانہ	T/150/04
محبوب عالم	تھانہ	T/165/04
عائشہ	ممبرا، تھانہ	T/168/04
صابر رضا	سانتا کروز ممبئی	T/170/04
محمد فیروز خان	ناگپور	T/171/04
حافظ عبدالجلیل	شولاپور	T/176/04
فیروز	ممبرا، تھانہ	T/179/04
محمد جنید	تھانہ	T/180/04
جاوید حسین	اکولہ	T/181/04

محمد عارف حسین	اکولہ	T/182/04
انیس الرحمٰن	ممبئی	T/183/04
ساجد علی چودھری	تھانہ	T/184/04
محمد سلیم قریشی	ممبئی	T/185/04
محمد معراج الدین	ممبئی	T/188/04
اصغر علی	ممبئی	T/190/04
محمد حبیب الرحمٰن	ممبئی	T/192/04
شیخ خالد ابراہیم	ممبئی	T/193/04
الیاس احمد	تھانہ	T/195/04
محمد نسیم قریشی	کرلا ممبئی	T/196/04
محمد سلیم الحق پٹیل	ممبئی	T/197/04
سوداگر محمود عبدالرشید	لاتور	T/230/05
شاہین بیگم	اورنگ آباد	T/249/05
محمد علی محمد نظیر	ممبئی	T/273/06
حامد علی انصاری	ممبئی	T/298/06
کنیز فاطمہ	ممبئی	T/309/06
شیخ قیصر جہاں	اورنگ آباد	T/310/06
طٰہٰ	ممبئی	T/311/06
عبداللہ شیخ	ممبئی	T/314/06
محمد ساجد	ممبئی	T/315/06
محمد ریحان	ممبئی	T/317/06
عبدا	عنایت نگر	T/325/06
عین اللہ خان	ممبئی	T/330/06
مولوی محمد ہارون قاسمی	ممبئی	T/332/06
اعظم فقیر محمد	تھانہ	T/336/06
محمد صلاح الدین ربانی	ممبئی	T/341/06
ایس کے اچھن میاں	ممبئی	T/351/06

سید عبدالرحیم	پربھنی،	T/372/07
فیاض الرحمٰن خان	اکولہ	T/380/07
شیخ اللہ بخش عرف قیوم	ممبئی	T/381/07
شیخ جمیل احمد ضامن	ناندیڑ	T/396/07
شکیل احمد	ممبئی	T/413/07
ریاض	سانگلی	T/414/07
راحت خان	ممبئی	T/416/07
سید نصیر الدین، روف	اورنگ آباد	T/418/07
محمد یوسف	احمد نگر	T/419/07
محمد فہیم	ممبئی	T/420/07
عبدالرحمٰن	نالہ سوپارہ	T/427/08
مراد علی	ممبئی	T/435/08
سعید احمد قاسمی	پربھنی	T/456/08
محمد ادعد	پونا	T/561/08
محمد شریف	ممبئی	T/564/08
غلام رسول	ممبئی	T/565/08
فاروق احمد	ممبئی	T/567/08
محمود عبدالرحمٰن ڈھکا	جوگیشوری	T/568/08
لیاقت علی خان	ممبئی	T/569/08
عبدالمعروف	تھانہ	T/570/08
خالدہ	شولاپور	T/571/06
نورالدین	ممبئی	T/572/08
شیخ تبسم	ممبئی	T/575/08
محمد یونس	ممبئی	T/579/09
مولانا عبدالرحیم	احمد نگر	T/612/09
ریشما جہانگیری مستری	تھانہ	T/630/09
حافظ مشتاق	ناسک	T/634/09

احمد جعفر پٹھان	رتناگری	T/638/09
شیخ نیلوفر توصیف	پونے	T/639/09
توصیف احمد قاسمی	پونے	T/640/09
شیخ سعدیہ توصیف	پونے	T/641/09
صابرہ	ممبئی	T/850/09
محمد اشفاق احمد	ممبئی	T/583/09
قاضی عبداللہ التمش	نندوربار	T/591/09
عبدالرحمن سلیمان شاہ	ممبئی	T/600/09
سید عرفان علی	نندوبار، ایم ایس	T/602/09
اسرار محمد خان	رئیس گنج، ایم ایس	T/605/09
انصاری ضیاء الرحمن	مالیگاؤں، ناسک	T/603/09
عبدالعزیز عمرجی پٹیل	تھانہ، ممبئی	T/6648/09
مفتی طاہر	کولاپور	T/661/10
ضمیر	ضلع ستارا	T/666/10
محمد انوراللہ خان	مولوی پورہ	T/696/10
قاری محمد عبدالحق طاہر	ناندیڑ، ایم ایس	T/698/10
محمد افضل	ممبئی	T/715/010
عرفان شیخ	ممبئی	T/743/11
شکیل احمد	اورنگ آباد	T/745/11
اسداللہ انصاری	ناسک، ایم ایس	T/771/11
سید حافظ خلیل شاہ	اورنگ آباد	T/772/11
عبداللطیف	ممبئی، ایم ایس	T/776/11
عبدالمجید اسماعیل	رتناگری	T/778/11
محسن عبداللطیف	نندوبار، ایم ایس	T/784/11
شیخ محمد طاہر محمد جعفر	جالنا، ایم ایس	T/790/11
رضوان انصاری	ممبئی	T/794/11
فاروق احمد صدیقی	ممبئی، ایم ایس	T/803/11

شیخ فیصل حسین	ممبئی	T/809/11
محمد عامر	ایم ایس	T/822/12
محمد نورالدین	ممبئی	T/825/12
محمد اسلم	عثمان آباد	T/829/12
فیروز احمد	سانگلی	T/839/12
سمیع اللہ ملک	ممبئی	T/842/12
محمد اکرم	ممبئی	T/844/12
حمیدہ بانو	کونڈھاوا، پونے	T/845/12
عبدالمتین خان	پائے دھونی، ممبئی	T/846/12
شباب خان	ورلی، ممبئی	T/847/12
محمد جعفر عبدالغنی	تھانہ، ایم ایس	T/848/12
مشتاق احمد	کرلا، ممبئی	T/849/12
محمد مسلم لاری	ممبرا، تھانہ	T/850/12
محمد امجد خان	چندن ناکہ، تھانہ	T/853/12
باباضیاالدین	ممبئی	T/3/99
حافظ محمد یوسف اشاعتی	راہوری، احمد نگر	T/444/08
حمیرہ فردوس عرف ہما	عادل آباد	T/665/10
مولانا فضیل	ممبئی	T/187/7
ڈاکٹر خطیب	ممبئی	T/103/3
ضیاء الرحمن	امراوتی	T/409/7
محمد عارف حسین	اکولہ	T/157/4
محمد جاوید حسین	اکولہ	T/158/4
شمس الحق	ممبئی	T/355/6
شہزاد احمد قدوائی	ناگپور	T/384/7
محمد شرف الدین	ممبئی	T/313/6
عبدالمجید انصاری	ممبئی	T/350/6
شیخ اسماعیل	احمد نگر	T/730/10

بلال احمد	ممبئی	T/358/6
مرزا محی الدین	تھانہ	T/312/06
عبدالجمال ناصر	تھانہ	T/577/9
جاوید سلیم خان	رائے گڑھ	T/851/12
نثار احمد	اودگیر	T/609/09
رضوان احمد	رائے گڑھ	T/581/09
اعجاز	ناندیڑ	T/507/08
حافظ بشیر احمد مجاور	بیلگام	T/578/09
ذوالفقار احمد صدیقی	کوالام، کانچی پورم	T/424/07
محمد بلبل مجاوری	دمن بٹواڑی	T/137/4
محمد فائق	بریلی، رائے سین	T/815/11
محمد ابراہیم عرف پاشا	ناندیڑ	T/823/12
محمد جاوید قادری	بشیر گنج بیڈ	T/440/8
نعیم الدین قادری	کلیان	T/546/08
محمد ابرار ماسٹر	پنویل، رائے گڑھ	T/871/12
سید مدثر اشرف	رائے گڑھ	T/875/12
ضیاالدین صدیقی	پاڑہ ممبئی	T/885/12
ذوالفقار احمد سلمانی	سانتا کروز، ممبئی	T/892/12
رکن الدین جاگیردار	کرلا ایسٹ ممبئی	T/903/12
مختار احمد	ماہم، ممبئی	T/907/12
شیخ معین الدین	روڈ تھانہ، ایس ایم	T/908/12
عنایت اللہ رحمانی	مکندر نگر، احمد نگر	T/909/12
جمال خان	ویسٹ ممبئی	T/924/12
انصاری حسان	جوگیشوری	T/927/13
شیخ نفل توصیف احمد	بھیم نگر، پونہ	T/928/13
علی شاہ (عبدالمنان)	کولہاپور	T/932/13
مولانا عتیق الرحمٰن ملی	بشیر گنج، بیدر	T/933/13

محمد ثقلین شیخ مسعود	چال بھدانی پیٹ، پونا	T/934/13
حافظ جمیل احمد	سلوڈ، اورنگ آباد	T/936/13
نیلوفر رحمٰن	ایس پی، بنگلور ہنگولی	T/939/13
محمد اظہر	امباجوگائی روڈ، لاتور	T/946/13
عمران احمد	مالیگاؤں، ناسک	T/968/13
صغیر احمد	رائے سین	T/970/13
نجم الدین	بی این پی روڈ، دلواس	T/979/13
احمد قمر	سولاپور	T/985/13
ماجد خان ضیار	کالی مسجد، نندوربا	T/996/13
شیخ محمد عتیق الرحمٰن	گیورائے، بیدر	T/1007/13
عزیز احمد	ضلع تھانہ	T/1008/13
حافظ محمد الیاس	تانگر، گار پیردر سانگلی	T/1016/13
محمد رزاق یتیم	ممبئی	T/1038/13
محمد اجمل	روڈ ممبئی	T/1043/13
نسیمہ محمد حسین خان	وپارہ ویسٹ، تھانہ	T/1046/13
محمد وزیر اشاعتی	منہا، ضلع جالنہ	T/1055/13
مختار احمد	رائے گڑھ	T/1050/14
شہباز شیخ	تھانہ	T/1070/14
حافظ بدالدین دیشکھ	ماہد، ضلع رائے گڑھ	T/1091/14
محمد باصر عبدالحمید	حبیب نگر، امراوتی	T1106/14
صلابت خان	پندھارکوڑہ روڈ یوتمال	T/1112/14
مشتاق علی سید	نیرول ویسٹ ممبئی	T/1114/14
شیخ محمد نادر رضا	ستپور، ناسک	T/1128/14
محمد انور	پوسد، ضلع یوتمال	T/1130/14
نعیم احمد	ریتو بندر، کلیان، تھانہ	T/1113/14
فیروز احمد	کنڈواڑی، سانگلی	T/839/12
سمیع اللہ ملک	شاستری کالونی ممبئی	T/842/12

محمد اکرام	نالاسوپارہ، ممبئی	T/844/12
حمیدہ بانو	کونڈھوا، پونے	T/854/12
عبدالمتین خان	پائے دھونی ممبئی	T/846/12
شباب خان	ورلی، ممبئی	T/847/12
محمد جعفر عبدالغنی	بھونڈی، تھانہ	T/848/12
مشتاق احمد	کرلا ممبئی	T/849/12
محمد مسلم لاری	کوسا، ممبرا، تھانہ	T/850/12
محمد امجد خان	چندن ناکہ تھانہ	T/853/12
جاوید سلیم خان	بندر روڈ، وانے گڑھ	T/851/12
اسعد اللہ انصاری	ئیولا، ناسک	T/771/11
سید حافظ خلیل شاہ	اورنگ آباد	T/772/11
عبداللطیف	پوائی، ممبئی	T/776/11
عبدالمجید اسماعیل	ادیان نگر رنتا گری	T/778/11
محسن عبداللطیف	نندوبار	T/764/11
ذوالفقار احمد سلمانی	سانتا کروز، ممبئی	T/892/12
رکن الدین جاگیردار	کرلا ایسٹ، ممبئی	T/903/12
مختار احمد	ماہم ممبئی	T/907/12
شیخ معین الدین	اچھولے روڈ، تھانہ	T/908/12
عنایت اللہ رحمانی	مکند نگر، احمد نگر	T/910/12
جمال خان	جوگیشوری، ممبئی	T/924/12
انصار حسان	جوگیشوری، ممبئی	T/927/13
شیخ نفل توصیف احمد	بھیم نگر، پونہ	T/928/13
مولانا عتیق الرحمٰن ملی	بشیر گنج، بیدر	T/933/13
محمد ثقلین شیخ مسعود	پونا	T/934/13
حافظ جمیل احمد	سلوڈ، اورنگ آباد	T/936/13
نیلوفر رحمٰن	بنگلور ہنگولی	T/939/13
محمد اظہر	امباجوگائی روڈ، لاتور	T/946/13

اسعد اللہ انصاری	ئیولا، ضلع ناسک	T/77/11
سید حافظ خلیل شاہ	اورنگ آباد	T/772/11
عبداللطیف	پوائی، ممبئی	T/776/11
عبدالمجید اسماعیل	ادیان نگر، رتنا گری	T/778/11
محسن عبداللطیف	نندوربار	T/784/11
شیخ محمد طاہر محمد جعفر	ملنگ شاہ پرتور، جالنا	T/790/11
شجاع الدین عین الدین	کولہاپور	T/791/11
رضوان انصاری	مایا نگر، ممبئی	T/794/11
فاروق احمد صدیقی	سیکنڈ کراس لین، ممبئی	T/803/11
شیخ فیصل حسین	بگین ورڑی، ممبئی	T/809/11
محمد عامر	واگھری	T/821/11
محمد نورالدین	مہتہ بازار ممبئی	T/825/11
محمد اسلم	عثمان آباد	T/829/11
محمد ابراہیم عرف باشا	انت پوری، ناندیڑ	T/823/12
شیخ محمد عتیق الرحمٰن	بیدر، مہاراشٹر	T/1007/13
حافظ محمد الیاس	سانگلی، مہاراشٹرا	T/1016/13
عزیز احمد	کلیان ضلع تھانہ	T/1008/13
عمران احمد	مالیگاؤں	T/968/13
صغیر احمد	دیپ، رائے سین	T/970/13
نجم الدین	دلواس	T/978/13
احمد قمر	سولاپور	T/985/13
ماجد خان منیار	نندوربا	T/996/13
صلابت خان	یوتمال	T/1112/14
مشتاق علی سید	ویسٹ، نئی ممبئی	T/1114/14
شیخ محمد نادر رضا	جے ملہار، ناسک	T/1128/14
محمد انور	پوسیدہ، یوتمال	T/1130/14
نعیم احمد	کلیان، ضلع تھانہ	T/1131/14

حافظ بدروالدین دیشکھ	ماہد، رائے گڑھ	T/1091/14
محمد ناصر عبدالحمید	حبیب نگر امراوتی	T/1106/14
شہناز شیخ	کوسا ممبرا، تھانہ	T/1070/14
محمد اجمل خان	ممبئی	T/1043/14
نسیمہ محمد حسین خان	تھانہ	T/1046/14
مختار احمد	رائے گڑھ	T/1050/14
محمد وزیر اشاعتی	منہا، ضلع جالنہ	T/1055/14
محمد رزاق یتیم	مان خورد، ممبئی	T/1038/14
مولانا رئیس احمد قاسمی	رہلیہ، احمد نگر	T/1163/14
نضیف الاسلام انصاری	بھونڈی، تھانے	T/1165/14
محمد زکریا شیخ	ڈونگری، ممبئی	T/1178/15
صالحہ	ویسٹ، ممبئی	T/1176/15
عرشی	میراروڈ، تھانہ	T/1177/15
محمد نعیم	کارنجہ روڈ، بید	T/1182/15
جمشید خاں عرف صدام	پربھنی	T/1192/15
ابوالحسین ندوی	عنایت نگر، پربھنی	T/1193/15
شیخ ندیم الدین	عنایت نگر، پربھنی	T/1194/15
محمد نوید ندوی	عنایت نگر، پربھنی	T/1195/15
شیخ آصف	ہیراپور، ضلع بیدر	T/1199/15
حافظ عبدالرزاق	بدھانگر، لاتور	T/203/15
عالم گیر	ڈونولی کولہاپور	T/209/15
شعیب احمد	شرول، کولہاپور	T/1210/15
محسن خان	ممبئی	T/1213/15
محمد جاوید	جلگاؤں	T/1215/15
شیخ محمد عمران قاسمی	اورنگ آباد	T/1217/15
محمد اسلم	ویگلورہ ناندیڑ	T/1223/15
محمد وسیم	کربلا روڈ، ناندیڑ	T/1230/15

حافظ عبدالرزاق	تعلقہ چوپڑا، جلگاؤ	T/1233/15
سید عبداللہ ہاشمی	بودھ نگر، لاتور	T/1236/15
ایاز احمد	کھنڈوا	T/1278/16
آصف نعیم	ناندیڑ مہاراشٹرا	T/1281/16
ذاکر حسین	سولاپور	T/1291/16
حافظ ارشاد خان	تھانہ	T/1321/16
سرفراز احمد شیخ	بلاڈ، ویسٹ ممبئی	T/1322/16
شمیم شیخ	ویسٹ ممبئی	T/1323/16
شیخ اطہر حسین اشاعتی	ناندیڑ	T/1337/16
خالد اختر	مالے گاؤں، ناسک	T/1294/16
مفتی محمد اعظیم الدین	دھارروڈ، پربھنی	T/1312/16
حافظ عبدالرشید	مالے گاؤں، ناسک	T/1310/16
انصاری محمد اسحاق	مالے گاؤں، ناسک	T/1311/16
حافظ حیدر علی	شرول، کولہاپور	T/1334/16
حافظ ضمیر نداف	شرول، کولہاپو	T/1335/16
محمد زبیر خان	شرادھون، عثمان آباد	T/1336/16
شیخ عبدالعزیز	ایسٹ ممبئی	T/1363/17
ملک نصیر الدین	باندرہ ایسٹ ممبئی	T/1370/17
عمران احمد	مالے گاؤں، ناسک	T/1335/16
حافظ حسین میاں	رتناگری	T/1396/17
محمد ندیم ندوی	اکولہ	T/1398/17
عمر عثمان پینٹس	سانگلی	T/1399/17
محمد مجاہد	جالنہ	T/1408/17
عبدالمقدم	بیڈ	T/1413/17
سیدہ رفیعہ سلطان	پربھنی	T/1419/17
شیخ سید شعیب احمد	پربھنی	T/1420/17
شیخ سید مجیب الدین	پربھنی	T/1421/17

عبدالعقیل	بیڈ	T/1427/17
شیخ محمد سہیل	دتا نگر، لاتور	T/1431/17
شیخ عبدالغنی عرف سعید	دتا نگر، لاتور	T/1432/17
شیخ صادق احمد قاسمی	بیڈ	T/1457/17
پٹھان عبدالعزیز	بیڈ	T/1442/17
اویس الرحمٰن	ناندیڑ	T/1458/18
شیخ عمر	ناندیڑ	T/1462/18
مرزا حامد بیگ	ناندیڑ	T/1468/18
حافظ عمران مہناجی	اورنگ آباد	T/1473/18
زبیر احمد قریشی	اورنگ آباد	T/1476/18
محمد راقب	بلڈانہ	T/1477/18
جاوید پاشا	اورنگ آباد	T/1507/18
شیخ صابر	چندر پور	T/1496/18
محمد عمران مینا جی	اورنگ آباد	T/1505/18
محمد صادق شیخ	چندر پور	T/1506/18

کرناٹک

مولانا عمیر مدنی	میسور	T/30/2
غیاث الدین	موڈی گری	T/683/10
محمد رفیق	بیجاپور	T/686/10
عرفان احمد گنور	دھارواڑ	T/691/10
محمد عمر فاروق	یادگیر	T/840/12
محمد اشرف	بسیرا	T/290/06
سید صادق	بیجاپور	T/340/06
ایوب پاشا	کولار	T/463/8
محمد مطیب احمد	مسور	T/474/8
قاضی غلام حسین	بلاری	T/399/07
افتخار احمد	گلبرگہ	T/421/07
مجاہد علی	گلبرگہ	T/476/08
محمد ابراہیم	کیرون، باگل کوٹ	T/472/04
سید مرتضیٰ	باگل کوٹ	T/423/8
حافظ محبوب	رائچور	T/322/6
محمد یٰسین مظاہری	ہاسن	T/80/03
عبدالقیوم	بیدر	T/501/8
نعیم النساء بیگم	گلبرگہ	T/512/8
محمد رفیق احمد	گلبرگہ	T/34/02
ہارون رشید نکوری	گلبرگہ	T/606/09
محسن اقبال	گلبرگہ	T/500/08
وسیم الحق قاسمی	گلبرگہ	T/493/08
سید جلال احمد	ملبار	T/91/03
عبدالاحد قاسمی	ملبار	T/95/03
قاری محمد عمران	ٹمکر	T/57/03
صابر حسین	رائچور	T/205/05
خلیل احمد	رائچور	T/204/05
عظمت اللہ خان	بیدر	T/231/05
محمد رفیق	بیجاپور	T/686/10
محمد جنید قاسمی	بھٹکل	T/702/10
قاضی محمد جنید قاسمی	بھٹکل	T/708/10
محمد عرفان	شاہ پیٹ، بیجاپور	T/645/09
محمد اسماعیل	چامراج نگر	T/642/09
بابا اقبال وارثی	ویراج پیٹ	T/588/09
حامد الحسن رشادی	منڈیا کرناٹک	T/589/09
محمد الیاس ترکی	بیجاپوری	T/590/09
عبدالقادر	دھارواڑ	T/607/09
ای سید اکبر شاہ	میسور	T/592/09

سیدزین العابدین	ہبلی	T/586/09
محمد حکیم الحق حکیم	بیدر	T/347/07
محمد طیب عبدالواہاب	دھارواڑ	T/360/07
محمد محسن	بیدر	T/828/12
شیخ جاوید	بیدر	T/363/07
محمد خالد	ٹپٹور	T/373/07
محمد نبی پٹیل	گلبرگہ	T/243/05
حافظ فضیل اعظم	کشتگی، کوپل	T/258/06
حسرت علی	رائچور	T/274/
محمد ابراہیم	باگل کوٹ	T/172/04
حافظ محمد منیر احمد	بیدر	T/177/04
انعام الحسن	بیجاپور	T/189/04
محمد شمس الدین	رائچور	T/191/04
شاہینہ خانہ عرف شاہین	میسور	T/149/04
مولانا حامد رشادی	ناندیڑ	T/156/04
محمد رفیق احمد	دھارواڑ	T/492/8
محمد ابراہیم	باگل کوٹ	T/472/8
محمد تونگی	دھارواڑ	T/402/7
ایوب بیگ	بیجاپور	T/457/8
محمد مسعود	ٹمکور	T/668/10
حاجی لال اورسنگ	باگل کوٹ	T/751/11
سید نثار محی الدین	بنگلور	T/802/11
حفظ الرحمن	بنگلور	T/704/10
اضیاء الرحمن قاسمی	بنگلور	T/705/10
یعقوب شریف	بنگلور	T/707/10
سید عثمان اللہ	بنگلور	T/99/03
محمد اسماعیل فرید احمد	بنگلور	T/240/05
بی فیض احمد	بنگلور	T/217/05
حافظ محمد ساجد	بنگلور	T/596/06
ڈاکٹر وحکیم سمیع اللہ	بنگلور	T/473/08
سید کلیم اللہ	بنگلور	T/445/8
شمیم فاطمہ	بنگلور	T/547/08
سید امتیاز احمد	بنگلور	T/789/11
محمد آصف عزیز	بنگلور	T/799/11
ڈاکٹر ایم سمیع اللہ شی	بنگلور	T/473/8
سید صفدر الدین حسینی	بنگلور	T/140/04
پی ایچ محمد زبیر جامعی	بنگلور	T/629/06
لئیق احمد	گلبرگہ	T/863/12
محبوب الرحمن	بیلگام	T/874/12
شکیل احمد	کٹور	T/881/12
مشیر احمد	بنگلور	T/895/152
محمد احمد عرف عبدالرشید	بیدر، کرناٹک	T/898/12
محمد فخر الدین	گل برگہ	T/901/12
کے عبدالکریم خان	کولار	T/916/12
غلام حشمت علی	رائے چور	T/918/12
عمران خان	بنگلور	T/948/13
محمد علی	بیدر	T/956/13
محمد شفیع اللہ	چکابالاپور	T/967/13
الیاس میاں	بیدر	T/972/13
عبدالقدوس قادری	رائے چور،	T/981/13
غوث سراج جمع دار	بیلگام	T/986/13
حافظ علاؤالدین	رائے چور	T/988/13
ڈاکٹر محمد عمران	بیجاپور	T/994/13
ہارون رشید	بیلگام	T/1010/13

محمد عمران	محبوب نگر، بلاری	T/1021/13
سید سلیمان	بنگلور،	T/1022/13
عبدالبصیر	بنگلور	T/1025/13
محی الدین	بیلگام	T/1027/13
محمد ریاض	ہرپور چتر درگ	T/1035/13
محمد یعقوب قاسمی	سندگی، بیجاپور	T/1039/13
محمد سلیم	کرنول، بیدر	T/1047/14
مظہر پاشا	کولار	T/1049/14
ایم عبدالرزاق حاجی	بیدر	T/1064/14
ارشاد احمد	بیلگام	T/1072/14
مومنہ زہرہ	بیلاری	T/1073/14
رحمت اللہ قاسمی	بنگلور	T1074/14
محمد رؤف	بیدر	T1080/14
افتخار شیخ	بنگلور	T/1109/14
محمد حسین	چکابلا پور	T/1116/14
سید محمد ہاشم قاسمی	بنگلور	T/1117/14
عبداللہ جی	ٹمکور	T/1118/14
محمود خان	ہاسن	T/1120/14
محمد عمر فاروق	یادگیر	T/840/12
مشیر احمد	بنگلو	T/895/12
محمد فخرالدین	گلبرگہ	T/901/12
کے عبدالکریم خان	کولار	T/916/12
غلام حشمت علی	رائچور	T/918/12
محمد احمد عرف عبدالرشید	بیدر	T/898/12
عمران خان	بنگلور	T/948/13
محمد علی	ضلع بیدر	T/956/13
محمد عاصف عزیز	بنگلور	T/799/11

سید امتیاز احمد	بنگلور	T/789/11
سید نثار محی الدین	بنگلور	T/802/11
محمد محسن	بیدر	T/828/12
آصف علی عرف محمد یٰسین	کولار	T/1113/14
ہارون رشید	بیلگام، کرناٹک	T/1001/13
محمد شفیع اللہ	اپور، کرناٹک	T/967/13
محمد عبدالقادر قادری	رائے چور	T/981/13
غوث سراج جمع دار	بیلگام، کرناٹک	T/986/13
حافظ محمد علاؤالدین	رائے چور	T/988/13
ڈاکٹر محمد عمران	بپاپور	T/993/13
محمد حسین	باگپلی چکابلا	T/1116/14
سید محمد ہاشم قاسمی	بنگلور	T/1117/14
عبداللہ جی	ٹمکور	T/1118/14
محمود خان	ہاسن	T/1120/14
آصف علی عرف محمد یٰسین	کمبار پیٹ، کولار	T/1113/14
افتخار شیخ	بنگلور	T/1109/14
ایم عبدالرزاق حاجی	بیدر	T/1064/14
ارشاد احمد	بیلگام	T/1072/14
مومنہ زہرہ	بیلاری	T/1073/14
حافظ رحمت اللہ قاسمی	بنگلور	T/1074/14
محمد رؤف	پاشا خانقاہ	T/1080/14
محمد سلیم	بیدر	T/1047/14
مظہر پاشا	کولار	T/1049/14
محمد عمران	بلاری	T/1021/13
سید سلمان	بنگلور	T/1022/13
عبدالبصیر	بنگلور	T/1025/13
محی الدین	بیلگام	T/1027/13

نام	مقام	نمبر
محمد یاسین	نی پوچر، ندگ	T/1035/13
محمد یعقوب قاسمی	بیجاپور، کرناٹک	T/1039/13
انجم شیخ	بنگلور	T/1138/14
محمد مشتاق مدنی ایوب	بنگلور	T/1139/14
محمد عزیز حسن شریف	بنگلور	T/1140/14
محمد عبید حسن شریف	بنگلور	T/1141/14
حافظ و قاری محمد شہزاد	بنگلور	T/1142/14
عرفان بیگ	بنگلور	T/1308/16
اعجاز احمد شیخ	گدگ	T/1309/16
عبدالرحمن	بیلگام	T/1340/16
نذیر احمد	دھارواڑ	T/1341/16
فیاض ستباچے	[illegible]	T/1348/16
محمد سلیم	گلبرگہ	T/1359/16
حسن بیگم	رائچور	T/1454/17
محمد صدیق پاشا	بنگلور	T/1455/17
عبدالغنی نبی	بیجاپور	T/1456/17
بشیر احمد	میسور	T/1478/17
امام علی عرف محمد علی ملا	ہبلی، دھارواڑ	T/1494/17
مبارک علی ملا	بھاگل کوٹ	T/1400/17
عبدالکریم	چک بالاپور	T/1406/17
سید اکرام الدین	بنگلور	T/1470/18
اطہر حسین	منگلور	T/1509/18

گجرات

نام	مقام	نمبر
یوسف عبدالکریم	وروجن نگر، ساتند	T/858/12
مولانا محمد الیاس سمیری	واپی	T/811/11
عبداللہ قریشی	گاندھی باغ	T/821/12
محمد عارف	سورت	T/756/11
خلیل عرف مولانا نان	کنتھاریہ، بھروچ	T/667/10
نذیر احمد	نوساری	T/585/09
محمد احمد	بڑودہ	T/614/09
مفتی سید عبدالرحیم	رامپورا، سورت	T/615/09
محمد ہارون	راندیر، سورت	T/563/08
محمد تسلیم حسین گھیسہ	مانگرول	T/692/10
محمد انوار قاسمی	جلال پور، نوسرائے	T/576/09
غلام رسول آدم	پٹیہ، سورت	T/369/07
سرفراز	گجرات	T/251/05
واحد علی	احمد آباد	T/174/04
مولوی محمد عمر	جمال پور، احمد آباد	T/186/04
امیر علی	بلساڑ احمد آباد	T/143/04
انور علی	بلساڑ	T/17/02
محمد عمران	سورت	T/545/08
انور علی	بلساڑ	T/17/2
عادل نعیم	ناندیڑ	T/426/08
سید زبیر قادری	وٹوہ، احمد آباد	T/301/06
محمد زبیر احمد	چھاپی	T/51/02
محمد اکرم	احمد آباد	T/116/04
محمد زکریا	راندیر، سورت	T/878/12
رضی احمد	احمد آباد	T/904/12
ہمایو کبیر قادری	اجوا روڈ، نوجیون	T/947/13
بشیر احمد	نوساری	T/999/13
شیخ شفیق احمد	کمواڑا، احمد آباد	T/1000/13
حافظ مشتاق	جمبوسر، بھروچ	T/1030/13
طلحہ درویش	گودھرا، پنچ محل	T/1065/14
عرفان غازی	گودھرا	T/1066/14

سید یادر حسین	مہسانہ	T/1092/14
مولانا ادریس رضا	بھج کچھ	T/1093/14
مبارک	بھج کچھ	T/1094/14
مولانا یوسف عبدالکریم	وچن نگر، سانند	T/858/12
رضی احمد	احمد آباد	T/905/12
ہمایوں کبیر قادری	نوجیون	T/947/13
عبداللہ قریشی	گاندھی باغ	T/821/12
مولانا محمد الیاس بمیری	واپی	T/811/11
بشیر احمد	نوساری	T/999/13
شیخ شفیق احمد	دھولکہ، احمد آباد	T/1000/13
سید جادر حسین	اونجھا، مہسانہ	T/1092/14
مبارک	بھج، کچھ	T/1094/14
طلحہ درویش	گودھرا، پنچ محل	T/1065/14
عرفان غازی	گودھرا، پنچ محل	T/1066/14
حافظ مشتاق	جمبوسر، برج	T/1030/14
وسیم احمد یوسف ماجی	وتجل پور، گودھرا	T/1162/14
شیخ محمد سفیان	احمد آباد	T/1174/15T.
سلیقہ	سدھا نگر، ولساڑ	T/1328/16
محمد زکریا خان	راندیر، سورت	T/1330/16
سرفراز پٹیل	سورت	T/1329/16
مولانا مبارک	بڑودہ	T/1410/17
شیخ اعظم	احمد آباد	T/1417/17
محمد حنظلہ	سورت	T/1422/17
شیخ احمد	سورت	T/1423/17
محمد معراج	سورت	T/1424/17
عبدالحق	احمد آباد	T/1425/17
مولانا شمس الدین	باسکا دیچ	T/1426/17

صالح حسین	داہود	T/1467/17
سراب خان	سورت	T/1468/18
مولانا محمد عثمان	سورت	T/1477/18
ملک طاہر حسین	احمد آباد	T/1504/18

تمل ناڈو

مولانا فیصل الغنی	مدراس	T/37/2
سید احمد علی	بیجاپور	T/726/10
محمد شمس تبریز عالم	چنئی	T/738/10
شیخ عبدالغفور	گلبرگہ	T/749/11
محمد پاشا	پرنام، ویلور	T/810/11
محمد سردار شاہ	مدراس	T/502/8
سید نذیر احمد باشا	رائچور	T/748/11
سید انور پاشا	کڈالور	T/737/10
محمد احسن رحمانی	چنئی	T/65/03
محمد افراز عالم	چنئی	T/70/03
محمد ثناء اللہ	گڈیاتم	T/75/03
حافظ جی زبیر احمد	پرنامبٹ	T/82/03
چتانے محمد عزیز الرحمٰن	ویلور	T/679/10
ٹی وی محمد انصار	وینمباڑی	T/674/10
سید احمد پاشا	وینمباڑی	T/669/10
ٹاٹا مکرم محمد سلیم باشا	ویلور	T/678/10
اقبال احمد	ویلور	T/594/09
کے شکیل احمد قادری	ویلور	T/627/09
محمد عبدالغنی عرف یحییٰ	چنئی	T/451/08
سید عطاء الرحمٰن	چنئی	T/453/08
نوشاد احمد ایم نعیم	وانمباڑی	T/482/06
صغیر باشا	چنئی	T/483/08

آر عرفان الرحمٰن	چنئی	T/484/08
سید صفدر الدین حسینی	بنگلور	T/140/04
عبدالرزاق	ویلور	T/144/04
محمد ابراہیم	پلاپٹی، کیرو	T/163/04
حافظ محمد سکندر	چنئی	T/105/04
محمد صدر عالم	چنئی	T/303/06
مولانا زبیر	ویل وشارم	T/92//3
عمر مختار	پلاٹی، کیرو	T/506/08
محمد شفیع احمد	نیلور	T/68/03
محمد الیاس	میل وشارم	T/127/04
محمد باشا	پرنام بٹ	T/810/11
غلام رسول	نیلور	T/758/11
مختار احمد	چنئی	T/940/13
محمد اسماعیل رشادی	چنئی	T/965/13
سید محمد طٰہٰ	تمل ناڈو	T/1019/13
محمد یوسف الیاس	ویلور	T/1020/13
محمد انصر	ویلور	T/1011/13
مبارک خان	کوٹائی، کرشنا نگر	T/1026/13
محمد سعید	پرنام بٹ، ویلور	T/1032/13
وی ایف امجد خان	گڑیاتم، ویلور	T/1062/14
حافظ نور احمد	گڑپالم، ویلور	T/1063/14
آدم حمید خطیب	ویلور	T/1124/14
مختار احمد	چنئی	T/940/13
محمد باشا	پرنام بٹ، ویلور	T/810/11
سید محمد طٰہٰ	تروچراپلی	T/1019/13
محمد یوسف الیاس	ویلور	T/1020/13
آدم حمید خطیب	وہلور	T/1124/14

حافظ نواز احمد	گڑپاتم، ویلور	T/1063/14
مبارک خاں	کرشناگری	T/1026/13
محمد سعید	ویلور	T/1032/13
سید افہام اللہ حسینی	ویلور	T/1136/14
حافظ عبدالرحیم	چتور	T/1181/15
نور محمد خان	کرشناگری	T/1259/15
ناٹامکر محمد فاروق	پرنام بٹ، ویلور	T/1374/16
ناٹامکرم عثمان غنی	پرنام بیٹ، ویلور	T/1475/17

کشمیر

فیروز دین پروین	رام بن	T/831/12
غلام محمد کھانڈے	پامپور، پلواما	T/783/11
عبدالحفیظ کسانہ	کنگن، گاربندل	T/792/11
نجم الدین وانی	آلنباس، بینہال	T/798/11
ذاکر حسین قاسمی	ساوَنی، راجوری	T/746/11
ریاض احمد	رفیع آباد	T/759/11
محمد سلیم بٹ	پلوامہ	T/769/11
فرید احمد	رام نگر	T/714/10
فاروق احمد وانی	کلگام	T/716/10
عبدالحکیم سلطان	جمو	T/717/10
انوار الحق	کرنا، کپواڑہ	T/732/10
پرزادہ سراج الدین	پلوامہ	T/685/10
ظہور الاسلام	چندوزہ، بڑگام	T/655/09
منظور احمد آہنگر	نوگام، اسلام آباد	T/555/08
ڈاکٹر فاروق احمد	سری نگر	T/291/06
شیخ غلام رسول	ہندواڑہ، کپواڑہ	T/260/06
مولوی محمد امین شاہ	پلوامہ	T/157/04
شیخ نذیر احمد	سری نگر	T/117/04

غلام حسین	سری نگر	T/118/08
مجبور احمد خاں	درہامہ	T/87/03
غلام محمد	کشمیر	T/535/8
ہلال احمد ریشی	کشمیر	T/501/8
عادل فاروق گورا	سری نگر	T/547/08
محمد خورشید احمد نجار	نوگام،	T/377/7
ہلال احمد قریشی	اننت ناگ،	T/501/08
محمد لطیف قاسمی	بینہال، ڈوڈہ	T/356/06
مختار احمد گنائی	کلگام	T/447/08
غلام محمد ڈار	سری نگر	T/300/7
مشتاق احمد	پلوامہ، راجپورہ	T/867/12
سید گلزار احمد	راجپورہ، پلوامہ	T/873/12
عاشق الٰہی	رفیع آباد بارہمولہ	T/893/12
فاروق احمد شاہ	ڈالی پورہ پلوامہ	T/894/12
باباغلام الدین پرویز	اننت ناگ	T/959/13
سید فاروق احمد بابا	کپواڑا	T/969/13
جاوید احمد بٹ	سرینگر، کشمیر	T/983/13
پرویز احمد لون	سرینگر	T/998/13
سید اقبال احمد حسین	پلوامہ	T/995/13
عادل رشید بٹ	سرینگر	T/1033/13
مولانا سبحان احمد بٹ	سری نگر	T/1061/14
تنویر احمد ڈار	پلوامہ	T/1075/14
ارشاد احمد ڈار	پان پور، پلوامہ	T/1076/14
سبزار احمد شیخ	سرینگر	T/1100/14
غلام محمد پنڈت	پلوامہ	T/1090/14
فروز دین شاہ	رام بن	T/831/12
عاشق الٰہی	رفیع آباد، بارہمولہ	T/893/12

فاروق احمد شاہ	ڈالی پورہ، پلوامہ	T/894/12
محمد حفیظ کسانہ	گاربندل	T/792/11
نجم الدین وانی .	آلنباس، نہال	T/798/11
غلام محمد کھانڈے	پلوامہ	T/783/11
جاوید احمد بٹ	سرینگر	T/983/13
پرویز احمد لون	سرینگر، کشمیر	T/998/13
غلام محمد پنڈت	پلوامہ	T/1090/13
سبزار احمد شیخ	سرینگر	T/1100/14
تنویر احمد ڈار	پلوامہ، جموں	T/1075/14
ارشاد احمد ڈار	پان پور، پلوامہ	T/1075/14
مولانا سجاد احمد بٹ	سری نگر	T/1060/14
عادل رشید بٹ	سری نگر	T/1033/14
حبیب اللہ شیخ	اننت ناگ	T/1151/14
ریاض احمد وانی	پلوامہ	T/1152/14
طارق احمد پرے	پلوامہ	T/1153/14
عبدالقیوم ٹھوکر	پلوامہ	T/1154/14
غلام محمد شیخ	پلوامہ	T/1155/14
محمد احسن بٹ	پلوامہ	T/1156/14
غلام نبی کمار	پلوامہ	T/1157/14
قاری گلزار احمد وانی	کشتواڑا	T/1158/14
بشیر احمد شاہ	سری نگر	T/1164/14
جاوید احمد راتھر	شوپیان	T/1169/14
اکرام الحسن	شوپور	T/1171/14
بلال احمد شیخ	پلوامہ	T/208/15
پیرزادہ محمد امین شاہ	پلوامہ	T/1237/15
محمد لطیف ڈار	بارہ مولا	T/1242/15
تنوری احمد ڈار	کپواڑہ	T/1263/15

دانش منظور	سری نگر	T/1259/15
شاہنواز کھانڈے	پلوامہ	T/12177/16
جاوید احمد بٹ	سرینگر	T/1304/16
فروز احمد وانی	گل گام	T/1339/16
حافظ ریاض احمد	راجوری	T/1346/16
غلام قادر بھٹ	سری نگر	T/1358/16
عبدالواحد ڈار	مناری نگر	T/1401/17
بلال احمد سلمانی	اننت ناگ	T/1428/17

راجستھان

مختار الرحمن راہی	جے پور	T/2/99
تاج محمد	پیپاڑ، جودھپور	T/812/11
شفیق عالم قاسمی	سواوائی مادھو پور	T/773/11
صدیق رمضانی	جودھپور	T/750/11
محمد فردوس عالم	جے پور	T/754/11
رجب علی	جودھ پور	T/694/10
محمد صدیق عالم	سجان گڑھ، چوری	T/644/09
محمد زبیر	شاہ آباد، بدال	T/617/09
محمد حیات خان	پرتاپ گڑھ	T/632/09
محمد غفران	جودھ پور	T/331/06
سلیم خان	دھولپور،	T/255/06
مولوی محمد قاسم	الور	T/146/04
ماسٹر محمد شوکت علی	پالی	T/113/03
عبدالرحمٰن	سیکر	T/469/08
عبدالغفار قادری	پالی	T/466/08
وجاہت حسین فاروقی	جودھپور	T/442/8
یوسف خان	کنواریا	T/448/8
عبدالستار	جودھ پور	T/495/8
محمد ذاکر حسین	شاہ آباد	T/497/8
حافظ لیاقت علی	بیکانیر	T/01/0/2001
حافظ زکریا	جھونجھنو	T/455/8
عبدالستار خان	جیسلمیر	T/888/12
حافظ محمد عثمان	بلاڑہ، جودھپور	T/897/12
محمد ساجد یزدانی	جودھپور	T/917/12
محمد یٰسین	جودھپور	T919/12
عبدالقدوس	کوتھا کوٹہ	T/990/13
شفیق عالم قاسمی	سوائی مادھو پور	T/773/11
حافظ محمد عثمان	جودھ پور	T/896/12
محمد ساجد	جودھپور	T917/12
محمد یٰسین	جودھپور	T/919/12
تاج محمد	پیپاڑ شہر، جودھپور	T/812/11
عبدالقدوس	کوتھا، کوٹا	T/990/13
محمد عشرت علی	جودھپور	T/1197/15
صلاح الدین	الور	T/1435/17
عالم الدین	جودھ پور	T/1443/17
محمد یٰسین	جیسلمیر	T/1404/17
حسام الدین	جودھپور	T/1511/18
حافظ اشرف	جودھپور	T/1512/18

مدھیہ پردیش

محمد الیاس	بھوپال	T/836/12
محمد سفیان	کھنڈوا	T/817/11
محمد ندیم	کھائی، بدیشہ	T/837/12
ضیاء احمد قریشی	ہلکی پورہ، اجین	T/787/11
محمد شاکر	بھنور گنج، بیاورہ	T/800/11
محمد سعد	ودیشہ	T/757/11

علی احمد خان	سرونج، ودیشہ	T/761/11
سائرہ بیگم	ناندیڑ	T/719/10
مفتی عبدالرحیم	بھوپال	T/727/10
محمد یونس	جلگاؤں	T/781/10
حاجی شیخ جمیل	ناگپور	T/734/10
محمد ارشد صدیقی	بھوپال	T/620/09
مبارک خان	سہارنپور	T/632/9
ڈاکٹر فیاض خاں	اکوٹ فائل اکولہ	T/443/08
محمد ادریس	اجین	T/350/06
فیاض احمد رحمانی	کھرگون	T/302/06
محمد صادق	اندور	T/324/06
مقبول احمد اشرفی	چھندواڑہ	T/202/05
عبدالرحمن علی شاہ	چھندواڑہ	T/138/04
محمد عمر	کھرگون	T/122/04
مشاہد الزماں	بھوپال	T/81/03
عبدالرزاق فہمی	بھوپال	T/89/03
مشاہد الزماں	بھوپال	T/84/3
شہزاد احمد	ناگپور	T/384/7
سرفراز احمد	مین پوری	T/294/5
حاجی عثمان	طاہدور	T/173/04
محمد فائق	بریلی رائے سین	T/815/11
محمد صادق	کلمساڑہ	T/816/10
محمد نوشاد	کھنڈوا	T/663/10
عبدالمجید	بھوپال	T//897/12
مولانا خوجہ حسن	شہڈول	T/937/13
حافظ فیروز شاہ	گونا	T/977/13
محمد اختر قاسمی	ستنہ	T/1017/13

عبدالجلیل	بھوپال	T/1014/13
حافظ محمد یوسف	برہان پور	T/1040/13
محمد ندیم	ویدیشہ	T/637/12
محمد الیاس	بھوپال	T/836/12
عبدالمجید	بھوپال	T/897/12
مولانا خواجہ حسن	شہڈول	T/937/13
ضیاء احمد قریشی	اجین	T/787/11
محمد شاکر	بیاورہ	T/800/11
محمد صادق	کلمساڑہ	T/816/11
محمد سفیان	کھنڈوہ	T/817/11
محمد فائق	رائے سین	T/815/11
عبدالخلیل	بھوپال	T/1014/13
حافظ فیروز شاہ	گونا	T/977/13
حافظ محمد یوسف	برہان پور	T/1040/13
حافظ ذاکر بیگ	برہان پور	T/1132/14
سید غلام فرید	علی راجپور	T/1167/14
محمد مزمل	بھوپال	T/1201/15
محمد افضال	بھوپال	T/1248/15
محمد سلمان	بھوپال	T/1249/15
عبداللہ	گھارگاؤں	T/1275/15
شیخ السلام	شاجوپور	T/1319/16
محمد انس	رائے سین	T/1297/16
یونس محمد	رائے سین	T/1366/16
محمد ساجد میاں	ودیشہ	T/1368/16
محمد نسیم	ودیشہ	T/1369/16
سید محمد برہان اللہ	بھٹکل	T/1402/17
الطاف الرحمن	بھوپال	T/1407/17

محمد سلیمان	مورینا	T/1416/17
شیخ عبدالغنی عرف سعید	بھوپال	T/1494/18
سید محمد آفتاب سیف اللہ	ناگپور	T/1495/18

بہار

محمد ضیاء اللہ	موتیہاری	T/833/12
فہیم احمد	سیتامڑھی	T/834/12
محمد وسیم رضا	سیتامڑھی	T/838/12
محمد نسیم الدین	نوادہ	T/843/12
عبدالحئی	سہرسہ	T/859/12
عبدالوہاب	وسپاؤل	T/860/12
عبدالغنی قاسمی	مدھوبنی	T/818/11
محمد علیم الدین نعمانی	ارریہ	T/820/11
محمد شعیب صابری	چمپارن	T/775/11
محمد خالد حسین قاسمی	بیلاگنج، گیا	T/777/11
مسرت جہاں	گوپال گنج	T/782/11
شہاب الدین	آمور، پورنیہ	T/797/11
محمد مرشد عالم	پورنیہ	T/722/10
محمد انعام الحق	جموئی،	T/733/10
سید ہادی حسن ارمان	کٹیہار	T/680/10
مہدی حسن قاسمی	سمستی پور	T/688/10
آفتاب عالم	نوہٹہ، سہرسہ	T/689/10
عبدالسلام	سہرسہ	T/697/10
محمد مظفر انصاری	پٹنہ	T/614/09
اشرف علی خان	کٹہار	T/677/10
محمد احسان الحق	سیتامڑھی	T/584/09
محمد روح اللہ شاہد	جموئی،	T/608/09
نعیم الدین	گڑھی، جموئی	T/429/08

محمد اقبال حسین	نالندہ	T/407/7
نسیم احمد	چمپارن	T/358/06
محمد ریاض الدین	مظفرپور	T/374/07
محمد تنویر عالم	دریاگنج	T/387/07
قیصر امام	مدح پورہ	T/294/06
نجابت حسین خان	دھنباد	T/178/04
محمد ولی اللہ	نوہٹہ، سہرسہ	T/166/4
محمد عارف صدیقی	مدھوبنی	T/129/04
جمال احمد قاسمی	چمپارن	T/477/08
معین الحق	ارضانگر، موتیہاری	T/755/11
مولانا صبغۃ اللہ	نوادہ	T/505/8
محمد صلاح الدین ایوبی	دربھنگہ	T/12/7
محمد شہادت	بھاگل پور	T/78/03
محمد شمشاد	سہرسہ	T/806/11
محمد عاشق الٰہی	ارول	T/360/6
مولانا محمد احمد	چھتیس گڑھ	T/724/10
محمد نعمت اللہ	سہرسہ	T/861/12
تقی احمد	مدھوبنی	T/876/12
محمد ارمان اعظم	سیتامڑھی	T/886/12
احمد علی	ضلع چمپارن	T/891/12
حیدر علی	ہاری چمپارن	T/905/12
شکیل اختر	مدناپور	T/909/12
محمد عرفان	دربھنگہ	T/921/12
محمد اکبر	سیتامڑھی	T/926/12
مطیع الرحمٰن	موتی ہاری	T/1028/13
محمد عظیم اللہ	سپول	T/1029/13
عمران الحق	مدھوبنی	T/1077/14

محمد مہتاب عالم	چمپارن	T/1078/14
نیر عالم	کٹیہار	T/1096/14
مفتی رحمت اللہ	موتی ہاری	T/1099/14
محمد ضیاء اللہ	موتیہاری	T/833/12
فہیم احمد	سیتامڑھی	T/834/12
محمد وسیم رضا	سیتامڑھی	T/853/12
عبدالحئی	سہرسہ	T/859/12
عبدالوہاب	سہرسہ	T/860/12
محمد نسیم الدین	نوادہ	T/843/12
احمد علی	چمپارن	T/891/12
حیدر علی	چمپارن	T/905/12
محمد عرفان	دربھنگہ	T/921/12
محمد اکبرا	ستامڑھی	T/926/12
منصور الحق	کولکاتہ	t/958/13
محمد خالد حسین قاسمی	وایا بیلا گنج، گیا	T/777/11
مسرت جہاں	گوپال گنج	T/782/11
شہاب الدین	آمور، پورنیہ	T/797/11
محمد شعیب صابری	چمپور، چمپارن	T/775/11
محمد شمشاد	شمری، سہرسہ	T/806/11
عبدالغنی قاسمی	مدھوبنی	T/818/11
محمد علیم الدین نعمانی	پلاسی، ارریہ	T/820/11
نیر عالم	کٹھیار	T/1096/14
مفتی رحمت اللہ	موتی ہاری	T/1099/14
عمران الحق	مدھوبنی	T/1077/14
محمد مہتاب عالم	چمپارن	T/1078/14
مطیع الرحمٰن	موتی ہاری	T/1028/14
محمد عظیم اللہ	سپول	T/1029/14

محمد انوار الحق عرف تنو	سیوان	T/1150/14
محمد شاہنواز عالم	سیتامڑی	T/1195/15
حافظ محمد عبداللہ	دھوریہ، بانکا	T/1216/15
عبدالسبحان	کشن گنج	T/1220/15
عرفان عبدالرحمٰن	دربھنگا	T/1235/15
محمد مہتاب عالم	چمپارن، بہار	T/1078/14
حافظ گلریز عالم	چمارن، بہار	T/1331/16
حافظ احسن انصاری	ضلع گیا	T/1333/16
محمد شاہد	بیگوسرائے	T/1313/16
عبداللہ	بنیادگنج، گیا	T/1314/16
محمد شمس تبریز	سون کلاں، گیا	T/1315/16
محمد حذیفہ	اورنگ آباد	T/1316/16
محمد ارشاد	دربھنگہ	T/1338/16
حسن رضا ندوی	بھاگلپور	T/1347/16
مناظر حسن	چمپارن، بہار	T/1350/16
آس محمد	بارہ کنیہ	T/1356/16
ناظمہ شبنم	گونڈا پور، نوادہ	T/1356/16
وسیق الرحمٰن	پورنیہ	T/1429/17
ابونصر ہاشمی	چمپارن	T/1411/17
سید اسداللہ	پورنیہ	T/1412/17
منصور عالم	مغربی چمپارن	T/1501/18
محمد اشرف علی	پورنیہ	T/1502/18

ہریانہ

حافظ محمد شفیع	تاؤڈو، نوح	T/787/10
محمد عباس	نوح	T/292/06
ذوالفقار	پانی پت	T/155/04
محمد صابر	نوح	T/813/11

محمد راشد	پانی پت	T/830/12
احمد علی	دہریانہ	T/98/03
انعام الحسن	پانی پت	T/23/02
قیام الدین خان	فرید آباد	T/1127/14
محمد فروز	پنچ کلا	T/1125/14
محمد صابر	نوح، میوات	T/813/12
محمد ارشد	پانی پت	T/830/12
محمد فیروز	پنچ کلا	T/1125/14
قیام الدین	فرید آباد	T/1127/14
سعید احمد	میوات	T/1389/17

جھارکھنڈ

عبدالقیوم	گھنی	T/432/08
محمد رفیق احمد	گرڈہ	T/486/08
عادل حسن	پلامو	T/375/07
مفتی ضیاء الحق	رانچی	T/126/04
محمد اسرائیل	گرڈیہہ	T/462/8
محمد رفیق عالم قاسمی	گرڈیہہ	T/486/8
مولانا محمد مسلم قاسم	گرڈیہ	T/643/09
محمد عبدالحق	بنسترے، گڈا	T/925/12
محمد عبدالحق	ہنسترے، گڈا	T/925/12
محمد مصطفیٰ انصاری	جامتاڑا	T/1430/17

دہلی

کاشف امام	نئی دہلی	T/175/4
حافظ محمد نعیم	دہلی	T/854/12
پھول محمد غلام مصطفیٰ	دہلی	T/826/12
محمد عاصم خان	بلی ماران، دہلی	T/762/11
افروز	جامعہ نگر، دہلی	T/752/11

حکیم سید محمد قمر	دریا گنج، دہلی	T/768/11
محمد اظہر حسین	بدر پور، دہلی	T/690/10
عقیل احمد	شکر پور، دہلی	T/701/11
انیس احمد	دہلی	T/659/09
محمد فیضان عادل قاسمی	دہلی	T/598/9
فیروز عالم	سلیم پور، دہلی	T/446/08
محمد اسلام	دہلی	T/494/08
محمد نعیم	دہلی	T/224/05
زاہد حسین	دہلی	T/209/05
محمد اکمل حسین	دہلی	T/142/04
کاشف امام	کالکاجی، دہلی	T/159/04
محمد اسلم	نئی دہلی	T/114/04
محمد توصیف خان	نئی دہلی	T/124/04
محمد شرف الدین	دہلی	T/36/02
دردانہ	نئی دہلی	T/214/5
ڈاکٹر وحید خان	دہلی	T/194/04
محمد ادریس	دہلی	T/709/10
فردوس	بٹلہ ہاؤس دہلی	T/865/12
سید عمران علی	نئی دہلی	T/884/12
انوار احمد	لال کنواں، دہلی	T/929/13
عائشہ خاتون ہاشمی	دہلی	T/991/13
محمد ابراہیم	دہلی	T/1005/13
فریدہ انگوری بیگم	میرو ہار، دہلی	T/1006/13
عمران حسین	بوانہ دہلی	T/1034/13
محمد ابرار	نئی دہلی	T/1102/14
غلام سرور	دہلی	T/1108/14
محمد ابواللیث	نئی دہلی	T/1098/14

حافظ محمد نعیم	دہلی	T/854/12
انوار احمد	لال کنور، دہلی	T/929/13
پھول محمد غلام مصطفیٰ	دہلی	T/826/11
محمد ابراہیم	دہلی	T/1005/13
فریدہ انگوری بیگم	دہلی	T/1006/13
عائشہ خاتون ہاشمی	اوکھلا وہار، دہلی	T/991/13
محمد ابواللیث	نئی دہلی	T/1098/14
محمد ابرار	نئی دہلی	T/1102/14
غلام سرور	دہلی	T/1108/14
عمران حسین	بوانہ، دہلی	T/1034/13
صابر حسن	دہلی	T/1166/14
غلام سرور عالم	دہلی	T/1224/15
محمد انتظار	دہلی	T/1234/15
محمد ثاقب	ویسٹ دہلی	T/1307/16
عبدالرحمٰن	گوگل پوری دہلی	T/1367/16
محمد شاہد حسین	دہلی	T/1390/17

پنجاب

نعیم فاروق	مالیر کوٹلہ	T/725/10
عبدالستار	گیدورہ، ممکسر	T/720/10
عبدالستار	لدھیانہ	T/672/10
وپن ٹنڈن	سنگرور	T/623/09
محمد سلیم سیال	پٹھان کوٹ	T/153/04
محمد طاہر	پٹیالہ	T/154/04
حاجی محمد یونس	لدھیانہ	T/431/8
محمد منصور اختر	لدھیانہ	T/298/6
محمد امان اللہ	کپورتھلا	T/538/08
امیر حسن	نواشہر	438/08

محمد شاہ عالم	امرتسر	478/08
شکیل الرحمٰن	مالیر کوٹلہ	T/882/12
محمد راضوان	موہالی	T/1060/14
محمد آزاد علی	بشنو پور	T/819/11
محمد رضوان	موہالی	T/1060/14

اتراکھنڈ

حافظ علی ملک	روڑکی	T/801/11
کلدیپ بھاردواج	ہریدوار	T/710/10
محمد عرفان	ہریدوار	
عبدالباسط	ہریدوار	T/767/11
نوشاد حسین	دہرہ دون	T/218/05
نوشاد عالم	روڑکی	T/997/13
نسرین	روڑکی	
حافظ محمد علی ملک	چنگی، روڑکی	T/801/11
نسرین	روڑکی	T/1101/14
عبدالحسیب	روڑکی	T/1229/15
غلام حسین	روڑکی	T/1219/15
محمد ارشد	روڑکی	T/1306/16
عبدالرحمٰن	دہرادون	T/1352/16
نفیس احمد	اقبال پور	T/1405/17

بنگال

محمد مناظر سہیل	کولکاتا	T/805/11
محمد اشفاق احمد	کولکاتہ	T/383/6
حاجی لقمان نقشبندی	سرپورر	T/543/08
محمد یوسف فضل الحق	بردوان	T/475/08
انور حسین	کولکاتا	T/673/10
ضیاء اللہ	اتر دیناجپور	T/675/10

نیرالاسلام	بردوان	T/110/03
حاجی عبدالمجید	کولکاتا	T/582/09
اشفاق احمد	کلکتہ	T/383/7
حافظ محمد ادریس	ہاوڑا	T/872/12
منصورالحق	کولکاتہ	T/958/13
عبدالعزیز	اتردیناج پور	T/964/13
محمد شاہنواز	بردوان	T/1042/13
مصباح العارفین	بردوان	T/1083/14
شکیل اختر	مدناپور	
محمد مناظر سہیل	کولکاتا	T/805/11
عبدالعزیز	اتردیناجپور	T/964/13
محمد شاہنواز	بردوان	T/1042/14
محمد قمر	کولکاتہ	T/1232/15
عابد علی	کولکاتا	T/1265/15
شیخ شاکر علی	بردوان	T/1303/16

اڑیسہ

محمد عبدالکریم	اتھانتر	T/824/12
میرادریس علی	کیندرپاڑہ	T/814/11
میر محمد ادریس علی	کیندرپاڑہ	T/814/11
محمد عبدالکریم	بینگاپٹی، اتھانتر	T/824/12
محمد ہارون	کھوردھا	T/788/11
سید محمد فیضان	ٹک	T/731/10
حافظ شفقت علی خان	نندو، کٹک	T/597/09
حافظ روشن علی خان	کٹک	T/223/8
حافظ سلیم خان	جاج پور	T/489/8
ماسٹر وسیم راجہ	سمبھل پور	T/779/11
محمد سفیان الباری	پورکٹک	T/869/12
محمد نجم الدین	کٹک	T/870/12
محمد بشیر عالم	ناگرچی شاہی	T/957/13
ڈاکٹر شیخ رفیق	کیندرپاڑہ	T/1015/13
محمد شبیر اڑیسہ	کنجھر	T/1031/13
محمد ہارون	کھوردھا	T/788/11
ماسٹر وسیم راجہ	سمبل پور	T/779/11
محمد عبدالکریم	کھوردھا	T/824/12
میرادریس علی	کیندرپاڑا	T/814/12
محمد فائق	رائے سین	T/815/11
محمد عبدالواجد؟	سندرگڑھ	T/1248/15
میر تاج الدین	جے پور، اڑیسہ	T/1361/17
میر آزاد علی	خوردھا، اڑیسہ	T/1355/16
مرزا شاہد بیگ	کٹک	T/1362/17
محمد شاہنواز	بالاسور، اڑیسہ	T/135/17
انیسہ صدیق	کٹک	T/1385/17

گووا

الیاس احمد پونڈہ	گوا	T/259/06

تریپورہ

ماہرالزماں	اوناکوٹی	T/1337/16
محمد دانش الاسلام	گومتی، تریپورہ	T/1439/17

منی پور

محمد آزاد علی	مویرنگ، بشنوپور	T/819/11
محمد اقبال	امپھال	T/1272/16
عبدالرحیم	تھوبال	T/1440/17
محمد فضل	وبج مورے	T/1441/17
محمد لقمان	بشن پور	T/1472/18

نیپال

نجم الدین	دیوان گنج، سنسری	T/835/12
نجم الدین	دیوان گنج، سنسری	T/834/12

پاکستان

حکیم عبدالرشید	گوجرانوالہ	T/136/04
حافظ فیض اختر	کراچی	T/785/11
محمد یامین	لاہور	T/736/10
خالد مقبول	لاہور	T/541/08
انتخاب محمود	کراچی	T/979/13
حافظ فیض اختر	کراچی	T/785/11
انتخاب محمود	کراچی	T/979/13
محمد حذیفہ اکرم	ساہی وال	T/1302/16
ضیاالدین	کراچی	T/1345/16
مدثر نظیر	ضلع نروال	T/1403/17

بنگلہ دیش

حسین احمد	رینڈ بنگلا دیش	T/295/06
شہاب الدین	سلہٹ	T879/12
عبدالباسط	سلہٹ	T/950/13
محمد عبداللہ	سلہٹ	T/949/13
بدرالعالم	کشور گنج	
محمد عبداللہ	سہلٹ	T/949/13
عبدالباسط	سلہٹ	T/950/13
بدر عالم	کشور گنج	T/1056/14

دبئی

تحسینہ پروین	دبئی	T/464/8
محمد عتیق انصاری	دبئی	T/1364/17

یوکے

ابراہیم حفیظ	پارک شائر	T/487/8

بحرین

نسیم اعجاز	بحرین	T/551/08

عمان

فرزانہ	عمان	T/587/09

سعودی عرب

شمیم حفیظ	مدینہ منورہ	T/695/10

افغانستان

شمس الحق	سارپور	T./1057/14
ریاض الحق	سارپور	T/1059/14

سائوتھ افرایقہ

مولانا الیاس	ساؤتھ افریقہ	T/1088/14

برما

محمد عاشق الٰہی	رنگون	T/1070/14

(نوٹ)

کچھ شاگردوں کے نام اس لسٹ میں اس وجہ سے نہیں آسکے ہیں کہ ان کی پوری تفصیل ہمارے پاس کسی وجہ سے محفوظ نہیں رہ سکی۔ ان شاگردوں سے ادرہ معذرت چاہتا ہے اور یہ درخواست کرتا ہے وہ اپنی تفصیلات سے ادراہ کو آگاہ کریں تاکہ شاگردوں کی ڈائرکٹری شائع ہوتے وقت ان کا نام بھی شامل کیا جاسکے۔

شاگرد تفصیلات روانہ کرتے وقت اگر اپنے فوٹو بھی بھجوادیں تو عنایت ہوگی۔ اس لسٹ میں اگر کسی شاگرد کا ٹی نمبر غلط چھپ گیا ہو تو برائے مہربانی ہمیں اطلاع دیں۔ ہم شکرگزار رہیں گے۔ ادارہ

ماہرین عملیات کے نہایت ہی مجرب عملیات

تحریر: استاد ناصر بخاری

عمل برائے فراخی رزق

جو شخص سورۂ واقعہ مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھے اور درمیان میں کسی سے کلام نہ کرے، پھر یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کے لئے رزق کا ایک دروازہ کھول دیں گے، دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَسِّرْ عَلَیْنَا الْحِسَابَ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْہُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَخَلِّدْہُ وَطَیِّبْہُ وَاِنْ کَانَ طَیِّبًا بَارِکْ فِیْہِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (روزانہ اس کا معمول بنائیں، انشاء اللہ رزق میں بہت فراخی ہوگی)

مقدمہ میں کامیابی کے لئے

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا۔ (سورۂ الاسراء:۸۱) اگر آپ کو مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنی ہو تو روزانہ کسی نماز کے بعد ایک سو تینتیس (۱۳۳) مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ لیں، اگر حق پر ہیں، تب پڑھیں، ورنہ ناحق پڑھنے والا خود مصیبت میں گرفتار ہو سکتا ہے۔

دل کی گھبراہٹ دور ہو

''اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُھُمْ بِذِکْرِ اللّٰہِ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ'' (سورۂ الرعد:۲۸) اگر آپ کو دل کی گھبراہٹ اور بیماری دور کرنی ہو تو اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پی لیں۔

سورۂ لقمان آپ کی پریشانیوں کا حل

مقطعات کی سورۂ ہفدہم لقمان کے خواص۔

یوم ہفدہم لقمان ۳۱

۵۵۰	۲۱۷۴	۳۲	۱۵۰۵۸۶	۲۰۵۲
۱۵۰۵۸۴	۲۰۵۵	۵۴۸	۲۱۷۲	۳۵
۲۱۷۰	۳۳	۱۵۰۵۸۷	۲۰۵۳	۵۵۱
۲۰۵۶	۵۴۹	۲۱۷۳	۳۱	۱۵۰۵۸۵
۳۴	۱۵۰۵۸۳	۲۰۵۴	۵۵۲	۲۱۷۱

وفق=۱۵۵۳۹۴

غائب شخص یا چیز کی واپسی

اگر کسی کی کوئی چیز غائب ہوگئی ہو یا کسی غائب کی واپسی مقصود ہو تو اس وفق کو لکھ کر اس کے نیچے مقصد لکھ کر اس کو کسی ہوادار درخت میں لٹکا دیں اور روزانہ بوقت نصف شب اس آیت کو ورد کر کے اپنے مقصد کی بابت دعا مانگے تو غائب کی واپسی ہو۔

''یٰبُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ'' (سورۂ لقمان:۱۶)

بخیل اور کنجوسی کی اصلاح

اگر کوئی بخیل اور کنجوس ہو یا تنگ نظر ہو تو اس وفق کو لکھ کر اس کے ہر چہار طرف یہ آیت لکھ کر اس کو پلایا جائے تو اس کے دل سے تنگی دور ہو جائے گی اور وہ فیاض ہو جائے گا۔

''لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ'' (سورۂ لقمان:۲۶)

☆☆☆

مولانا سید سلمان ندوی کے نام کھلا خط

از قلم: مولانا حسن الہاشمی
(فاضل دارالعلوم دیوبند)

مولانا سید سلمان ندوی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس خط کو میں اُس رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے رحم وکرم پر میرا ایمان ہے اور جس کے رحم وکرم کے جلوے میں اپنی زندگی کے ہر قدم پر محسوس کرتا ہوں۔ آپ یقین کریں کہ میں یہ خط بادلِ ناخواستہ لکھ رہا ہوں۔ میں ہمیشہ آپ کی صلاحیتوں کا معترف رہا۔ آپ کی تحریریں اور آپ کی جذباتی تقریریں مجھ جیسے طالب علموں کو ہمیشہ متاثر کرتی رہیں۔ آپ کی ایک سیرت کی تقریر سن کر مجھے یہ احساس ہوا تھا کہ کتنی خوش نصیب ہے وہ امت جس میں آپ جیسے رہنما موجود ہیں۔ جب آپ عربوں کے خلاف بول رہے تھے اور ان کی انانیت، ان کی تانا شاہی اور یہودیوں کے ساتھ ان کے تال میل کے خلاف لکھ رہے تھے، اس وقت مجھ جیسے ہزروں لوگ آپ کی مومنانہ جرأت کو خراجِ عقیدت پیش کرنے پر مجبور تھے۔ نہ جانے کتنی روحیں آپ کو سلامیاں دیتی تھیں اور نہ جانے کتنے احساسات آپ کے قدموں کے بوسے لینے پر مجبور ہوجاتے تھے۔ آپ عالم دین ہونے کے ساتھ ساتھ ایک عظیم خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ خاندان نبوت کہ جس پر ساری نسبتیں قربان ہوں۔ آپ بقلم خود بار بار خود کو سید اور حسینی لکھ کر اُس نسبت کو ظاہر کرتے رہے ہیں جو لاریب دنیا کی ہر نسبت سے زیادہ عظیم الشان اور عظیم المرتبت ہے۔ اس نسبت پر آپ جتنا بھی فخر کریں کم ہے اور اس نسبت کو آپ جتنی بھی اہمیت دیں وہ بجا ہے، اس نسبت کے سامنے ہم بھی سرِ عقیدت خم کرتے ہیں۔ آپ کا علم، آپ کی عبادتیں اور آپ کی خاندانی نسبتیں دوسروں کے مقابلہ میں اعلیٰ ترین سہی لیکن آپ کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ ابلیس بھی ان تمام خصوصیات کا حامل تھا۔ وہ عبادت وریاضت میں بے مثال تھا، ارض وعرش کا کوئی گوشہ ایسا نہیں تھا جہاں اس نے خدا کو وحدہٗ لاشریک سمجھ کر سجدہ نہ کیا ہو۔ معرفت میں وہ تمام فرشتوں سے افضل تھا، لوحِ محفوظ کا وہ راز جس کی ہوا فرشتوں کو بھی نہیں لگی تھی اس راز سے وہ واقف ہوگیا تھا اور اس نے آسمان کے تمام فرشتوں کو جمع کرکے یہ اظہار بھی کردیا تھا کہ بہت جلد ہم میں سے ایک ''فرد'' راندۂ درگاہ ہونے والا ہے۔ یہ ابلیس کی معرفت کی انتہا تھی اور ابلیس اجنہ میں سے ایک اعلیٰ ترین خاندان کا فرد تھا، از راہِ برادری جو شرافت، جو نجابت جو بڑائی ابلیس کو حاصل تھی وہ جنات کی قوم میں کسی اور برادری کو حاصل نہیں تھی لیکن جب اس نے ایک بار اللہ کی نافرمانی کی تو حسب ونسب، عبادتیں وریاضتیں، رکوع اور سجدے، پرہیزگاریاں، بلندیاں اور معرفتیں سب دھرے کے دھرے رہ گئے اور جس نے فرشتوں کو یہ اطلاع دی تھی کہ عنقریب کوئی راندۂ درگاہ ہونے والا ہے وہ خود راندۂ درگاہ ہوگیا۔ اور اس کی وجہ صرف اللہ کی نافرمانی اور صرف تکبر تھا اور صرف وہ احساسِ برتری تھا جو اللہ کو ہرگز پسند نہیں۔

حضرت سلمان صاحب! زندگی میں صرف ایک بار بھٹکنے سے انسان کا کچھ نہیں بگڑتا، صبح کا بھولا اگر شام کو گھر آجائے اس کو بھولا ہوا نہیں مانتے لیکن جو انسان بار بار بھٹکے اور بھٹکنا اس کا مقدر بن جائے تو دنیا اسے راہِ حق کا مسافر نہیں مانتی اور مشیت خداوندی اس پر رحم نہیں کھاتی۔ نادان لوگ ایسے شخص پر ہنستے ہیں اور دانا ایسے شخص کو اپنی نظروں سے گرادیتے ہیں اور اس کی لچھے دار باتوں کا اثر آہستہ آہستہ ختم ہوجاتا ہے اور اس کے خوشنما اور دلکش دلائل خود اس کے ہاتھوں قتل ہوجاتے ہیں اور ان کی موت پر کوئی آنسو بہانے والا بھی نہیں ہوتا۔

آپ کے ساتھ کچھ ایسا ہی ہورہا ہے، آپ رفتہ رفتہ اہل علم، اہل نظر اور اہل فکر کی نظروں سے مسلسل گرتے جارہے ہیں اور اب تو لوگ آپ کو ''شیخ چلی'' اور ''لال بجھکڑ'' سمجھنے لگے ہیں۔ آپ نے میدانِ تحریر وتقریر میں آنکھیں بند کرکے جو چھلانگیں لگائی ہیں ان کا سرسری جائزہ یہ ہے۔

آپ نے سعودی عرب کے خلاف محاذ کھولا، ہندوستان میں ان کے ظلم وستم کی داستانیں بیان کیں، ان کی وحشت وبربریت کے افسانے سنا سنا کر اُن ہندوستانی عوام کو بدظن کیا جو بے چارے مکہ اور مدینہ کی وجہ سے پورے عرب سے عقیدت رکھتے تھے اور اس کی ناموس پر اپنی زندگی قربان کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہتے تھے۔ ایک طویل مدت تک سعودی عرب میں ہونے والے مظالم کا آپ رونا روتے رہے

اور ان کی قلعی کھولنے میں مصروف رہے۔ انہیں یہودیوں کا غلام بھی ثابت کرتے رہے، ان کے جبر واستبداد سے پردے ہٹاتے رہے لیکن آپ کو ہندوستان میں چھپنے والے اردو اور ہندی اخبارات پڑھنے کی کبھی توفیق نہیں ہوئی، اس لئے آپ کو کبھی یہ اندازہ بھی نہیں ہوا کہ ہندوستان کے مسلمانوں پر کیا بیت رہی ہے اور حکومتیں ان مسلمانوں کی ذرگت کس کس طرح بنارہی ہیں اور کس کس طرح مسلمانوں کے خون سے پھاگ کھیلا جارہا ہے۔ تجربہ کار لوگ آپ جیسے لوگوں کے لئے ہمیشہ یہ مصرعہ گنگناتے ہیں:

سارے جہاں کا جائزہ اپنے جہاں سے بے خبر

اور ایک بار جب کسی فقیر کی دعا یا بدعا سے آپ کو ہندوستان کے مسلمانوں سے کچھ ہمدردی کی توفیق ہوئی تو آپ نے ان مسلمانوں کی برسہابرس کی قربانیوں کو مشکوک کردیا اور ان مسلمانوں پر جو ہندوستان پر اپنی جانیں نچھاور کرتے تھے ان پر ایک سوالیہ نشان کھڑا کردیا۔

آپ نے داعش کے سربراہ ابوبکر البغدادی کو امیر المؤمنین کا لقب عطا کردیا، آپ نے یہ الفاظ ایک عربی اخبار میں تحریر فرمائے۔ امیر المؤمنین، فضیلۃ الشیخ، ایمان راسخ، صحیح سنی عقائد اور خالص اسلامی منہج کا حامل قرار دیا اور اس کی صلاح وفلاح کے لئے تعاون کرنے کی اپیل بھی کی۔ حالاں کہ داعش ایک یہودیوں کی جماعت ہے جو مسلمانوں کو بدنام کرنے اور دین اسلام کو بذریعہ دہشت گردی رسوا کرنے کے لئے وجود میں آئی ہے اور اس حقیقت سے بھی واقف ہیں کہ امریکہ اور اسرائیل کے پروردہ کئی نام نہاد اسلامی لشکروں اور ان کی وحشیانہ دہشت گردی کی وجہ سے ہندوستان کا مسلمان بدنام ہورہا ہے اور امریکہ اور اسرائیل کی دہشت گردیوں کی خواہ مخواہ قیمت چکا رہا ہے۔ حیرت ہے کہ آپ کی عقل علماء اور صلحاء مقتداء اسلام کی غلطیاں تو پکڑ لیتی ہے، لیکن وہ یہ اندازہ کیوں نہیں لگا سکی کہ داعش اسلامی نہیں یہودی لشکر ہے جو اسلام کو رسوا کرنے کے لئے وجود میں آیا ہے اور اس کے خالق امریکہ اور اسرائیل ہیں۔ گستاخی کی معافی ہمیں تو یہ لگتا ہے کہ اس حماقت کی تلافی کے لئے آپ ہندوستان کی حکومتِ وقت کی خوشامد اور چاپلوسی میں لگے ہوئے ہیں تاکہ حکومت اس بات پر غور وفکر نہ کرسکے کہ آپ نے ابوبکر البغدادی کو امیر المؤمنین کیوں کہا تھا؟

خود فریبی کی انتہا یہ ہے کہ آپ نے داعش کے دفاع میں باقاعدہ ایک کتاب لکھ دی اور مسلمہ حماقتوں کے ساتھ آپ نے یہ ثابت کیا کہ داعش مسلمانوں کی تنظیم ہے۔ اس طرح آپ نے فرقہ پرستوں کے ان الزامات کی تائید کردی جو مسلمانوں پر ایک مشن کے تحت لگائے جاتے ہیں۔ تف ہے آپ کی اس عقل خام پر اور اس بچکانہ سوچ وفکر پر۔

آپ نے جانشین شیخ الاسلام حضرت مولانا ارشد مدنی کے نام کھلے خط میں انہیں مفاد پرست قرار دیا تھا اور دیوبند میں ریفرنڈم کرانے کی کھلی بات بھی کہی تھی لیکن مولانا ارشد مدنی نے کوئی نوٹس نہیں لیا شاید وہ آپ کے منہ لگنا نہیں چاہتے تھے کیوں کہ وہ جانتے تھے کہ زبان درازی کرتے ہوئے آپ کہاں تک پہنچیں گے اور آپ کی زبان درازی سے ڈاڑھی بھی بدنام ہوگی اور اسلامی مزاج بھی۔ انہوں نے چپ سادھ لی اور انہوں نے اپنے ہم نواؤں کو بھی بولنے نہیں دیا۔ اس طرح کی خاموشیوں کو آپ بزدلی یا شکست سمجھتے ہوں گے۔

برادر محترم یہ بزدلی نہیں ہے یہ ہار بھی نہیں ہے، یہ وہ شرافت ہے، یہ وہ عالمانہ خاموشی ہے، جو اپنے معتقدین کو ایک راہ دکھاتی ہے اور یہی خاموشی اسلامی تشخص کی حفاظت کرتی ہے۔

بابری مسجد کے سلسلے میں آپ نے کروڑوں مسلمانوں کے جذبات کا قتل عام کرتے ہوئے شری شری شنکر سے خفیہ اور اعلانیہ ملاقاتیں کیں اور رام مندر بنوانے کے لئے حکومت وقت کو اور ہندوستان کے تمام فرقہ پرستوں کا منہ میٹھا کرنے کے لئے ایک تحریک چلادی اور حضرت امام احمد بن حنبلؒ کی کسی رائے کو اہمیت دے کر اپنی فقیہانہ شان کا مظاہرہ کیا جو کسی نابالغ بچے کی بڑبڑ ثابت ہوئی اور اس دن ہمیں اندازہ ہوا کہ آپ کا علم اور آپ کا وجدان اتنا گہرا نہیں ہے جتنا ہم سمجھتے تھے۔ کیا آپ کو نہیں معلوم کہ عدالت میں جو مقدمہ چل رہا ہے وہ ملکیت کا مقدمہ ہے۔ کاغذی ریکارڈ سے یہ ثابت ہے کہ متنازعہ جگہ مسلمانوں کی ملک ہے۔ اس جگہ پر فرقہ پرستی کی دعویداری صحیح نہیں ہے اور جہاں تک آستھا کا معاملہ ہے تو صرف ہندوؤں کی آستھا ہی کیوں قابل توجہ ہے، مسلمانوں کی آستھا کو کیوں نظر انداز کیا جارہا ہے اور اس بارے میں آپ آنکھیں بند کرکے مسلمانوں کے جذبات واحساسات کا کیوں قتلِ عام کرتے رہے ہیں۔ سلمان صاحب! ایک بات یاد رکھئے جس کے لئے آپ اس طرح کی قلابازیاں کھارہے ہیں وہ آپ کا اپنا نہیں بن سکتا ہے

اور جو آپ کے ہیں وہ آپ کی ان حرکتوں کی وجہ سے آپ کے ہاتھوں سے نکل جائیں گے۔ ممکن ہے کہ اس طرح کی اچھل کود سے ابوبکر البغدادی کو امیر المومنین کہنے کی تلافی ہوجائے اور ممکن ہے کہ اس حرکت بے جا کی وجہ سے آپ کے سر پر جو خطرات منڈلا رہے ہیں وہ ٹل جائیں لیکن اگر اس طرح کی کوششوں میں آپ کامیاب ہوگئے تو بے شک آپ کا دامن لڈوؤں سے بھر جائے گا اور حکومتِ وقت کی سرپرستی اور تقرب آپ کو حاصل ہوجائے گا لیکن ہندوستان کے مسلمانوں پر کیا گزرے گی اور آپ کی آخرت کا کیا ہوگا کبھی آپ نے سوچا؟ اس کے بعد آپ مسلم پرسنل لاء بورڈ کو چمٹ گئے اور آپ نے ایک ایک کرکے اس کے عیبوں کی گنتی شروع کی۔ آپ نے مسلم قوم کو یہ سمجھانے کی کوشش کی کہ مسلم پرسنل لاء بورڈ بے شمار معاملات میں اسلامی قوانین سے اِدھر اُدھر ہورہا ہے اور وہ بابری مسجد والے معاملے میں بھی مسلمانوں کو گمراہ کررہا ہے۔ بلاشبہ آپ عقل مند ہیں لیکن عقل تو عیار ہے سو بھیس بدل لیتی ہے، آپ نے اپنی عقل کے گھوڑوں پر سوار ہوکر جو جست لگائی مسلم پرسنل لاء بورڈ والوں کو بھی پسینے چھوٹ گئے اور انہیں یہ خطرہ محسوس ہونے لگا کہ اگر آپ اندر رہے تو مسلم پرسنل لاء بورڈ خانہ جنگی کا شکار ہوجائے گا اس لئے مسلم پرسنل لاء بورڈ کے ذمہ داران نے پانچ رکنی ایک کمیٹی بنادی تاکہ آپ کی لن ترانیوں کا جائزہ لیا جاسکے۔ اس پانچ رکنی کمیٹی کے لئے یہ حضرات منتخب ہوئے: حضرت مولانا رابع صاحب حسنی ندوی، حضرت مولانا سید ارشد مدنی صاحب، حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب وغیرہ۔ ان حضرات کی رپورٹ معتدل اور منصفانہ تھی، اس رپورٹ کی بنیاد پر آپ کو مسلم پرسنل لاء بورڈ سے نکال دیا گیا کیوں کہ آپ ایسا پھوڑا بن گئے تھے کہ جس کی وجہ سے پورے جسم کے سڑ جانے کا اندیشہ ہوگیا تھا۔

اس پر بھی آپ شرمندہ نہیں ہوئے، اس کے بعد آپ نے مسلم پرسنل لاء بورڈ کے مقابلہ میں متوازی بورڈ قائم کرنے کا اعلان کیا اور امت میں تفرقہ پیدا کرنے کے لئے ایک نئے فتنے کی بنیاد ڈالی۔ چند ہفتوں تک آپ کے بیانات کا انداز نہایت جارحانہ رہا۔ اس دوران آپ اسد الدین اویسی کو بھی لپیٹے رہے اور اس بے چارہ کو بھی آپ نے تختۂ مشق بنانا شروع کردیا، لیکن جلد ہی آپ کو یہ اندازہ ہوگیا کہ ہندوستان کے مسلمان اتنے بیوقوف نہیں ہیں جتنا آپ سمجھتے رہے تھے۔ جب آپ کو کہیں سے کوئی گھاس نہیں پڑی تو آپ نے متوازی مسلم پرسنل لاء بورڈ کا خیال ترک کردیا اور اس کا رخ موڑ کر اپنے آپ کو جگ ہنسائی سے بچالیا۔

اس کے بعد آپ حضرت امیر معاویہؓ کے گھر میں گھس گئے اور ان کی خامیاں تلاش کرکے ان کے خلاف بولنے لگے۔ چند سال پہلے ہم نے بھی ایک کتاب حضرت امام حسینؓ کے دفاع میں لکھی تھی۔ اس کتاب میں ہم نے حضرت امام حسینؓ کو برحق قرار دیا تھا اور ان کی شہادت کو اس دنیا کا سب سے بڑا سانحہ قرار دیا تھا اور صرف ابن زیاد کو نہیں یزید کو بھی قصوروار مانا تھا لیکن ہم نے کسی بھی جگہ حضرت امیر معاویہؓ کے خلاف ایک حرف اپنے قلم سے نہیں نکالا تھا۔ اگر ہم اصحاب رسولؐ کے خلاف بھی بولیں گے تو پھر ہماری تو بنیادیں ہی تہس نہس ہوجائیں گی، پھر ہمارے پاس بچے ہی گا کیا؟ صحابہ کرامؓ پر ہماری جان، ہمارے ماں باپ اور ہمارے بیوی بچے قربان ہوں، ان کی ہزاروں قربانیوں کے بعد یہ دین اسلام ہم تک پہنچا ہے، ان پر انگلی اٹھانا بدتمیزی ہے، بدتہذیبی ہے اور اعلیٰ درجہ کی احسان فراموشی ہے۔ میرے یہ بات سمجھ میں نہیں آئی کہ آپ نے امیر معاویہؓ کو نشانہ کیوں بنایا تھا؟ اگر آپ نے سیدنا امام حسین کی محبت کی وجہ سے ان پر تنقید کی تھی تو پھر آپ نے حسنؓ اور حسینؓ پر انگلیاں کیوں اٹھائیں؟ ان کی شخصیت کو مجروح کرنے کے لئے آپ نے بوسیدہ قسم کی کتابوں میں لنگڑے لولے دلائل کیوں ڈھونڈے؟ چلئے اس بات کو چھوڑئے لیکن آپ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خلافت پر بھی ایک طنز کیا اور اس کو اتفاقی بتایا۔ کیا آپ حضرت علیؓ کی خلافت کے قائل ہیں؟ اور اگر واقعتاً یہ سچ ہے تو پھر آپ سرکار دو عالم ﷺ کی پیشین گوئیوں کی بھی دھجیاں اڑانا چاہتے ہیں جو ایک بہت بڑی گستاخی ہے اور اس گستاخی کے بعد کوئی مسلمان اپنے ایمان کی حفاظت کیسے کرسکتا ہے۔ آپ نے ''کلیم چھلتی'' کے نام سے ایک کتابچے میں مولانا کلیم صدیقی صاحب پر بیہودہ قسم کے الزام لگائے ہیں اور انہیں بددیانت ثابت کرنے کی غیر عالمانہ کوشش کی ہے۔

حال ہی میں آپ نے قرآن حکیم کی ترتیب کو غلط قرار دیا ہے۔ اگر آپ کی بات کو درست مان لیا جائے تو اُن کروڑوں حافظوں کا کیا ہوگا جو بے چارے اسی ترتیب سے قرآن حکیم یاد کرتے ہیں اور ہر سال تراویح میں سناتے ہیں اور قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کو صحیح سمجھتے ہوئے

کروڑوں حافظ دنیا سے رخصت ہوتے۔

محترم سلمان صاحب! آپ کی تمام قلابازیوں کو نقل کرنے کا مطلب یہ ہے کہ میں ہزاروں صفحات سیاہ کر ڈالوں لیکن آپ کی شخصیت کے جنگل میں جو کباڑ بکھرا پڑا ہے ان سب کا احاطہ بہت مشکل ہے، اس لئے میں اب اُس قلابازی کی طرف آتا ہوں جو آپ نے مادر علمی دارالعلوم دیوبند کو نقلی دارالعلوم کہہ کر کھائی ہے اور آپ نے دعوت کا کام کرنے والے کسی داعی کا دفاع نہایت بچکانہ انداز میں کیا ہے اور ان کو آئینہ دکھانے کے بجائے ان کی غلطیوں پر ان کی کمر تھپتھپائی ہے اور دارالعلوم دیوبند کو ایک علاقائی یعنی ایک چھوٹا سا ادارہ بتایا ہے اور اس کو نقلی بھی کہا ہے۔

محترم سلمان صاحب! دارالعلوم دیوبند کے بارے میں کچھ عرض کرنے سے پہلے میں آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ اصلی نقلی کی پہچان کیا ہے؟ اور کیا دوسرے معاملات میں بھی آپ کسی ادارے کے بارے میں اصلی اور نقلی کہنے کی جسارت کرسکتے ہیں؟

مظاہر علوم سہارنپور بھی دو حصوں میں بٹ گیا ہے، کیا آپ بتائیں گے کہ ان دونوں مدرسوں میں اصلی کون سا ہے اور نقلی کون سا؟

جمعیۃ علماء ہند بھی دو حصوں میں بٹ گئی ہے۔ اگر آپ واقعتاً جرأت مند ہیں تو ذرا بتایئے کہ ان دونوں جمعیۃ العلماء میں اصلی کون سی ہے اور نقلی کون سی؟

تبلیغی جماعت بھی دو حصوں میں بٹ گئی ہے، دونوں کی دعوت اور چلت پھرت کا طریقہ ایک ہی جیسا ہے، دونوں حضرت مولانا الیاس صاحبؒ ہی کو اپنا جد امجد سمجھتے ہیں، دونوں کی تمام کوشش اور جد وجہد ایک جیسی ہی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ ایک جماعت کے پاس امیر ہے لیکن شوریٰ نہیں ہے اور ایک کے پاس شوریٰ ہے لیکن امیر نہیں ہے۔ شرعی طور پر نقص دونوں ہی موجود ہے کیوں کہ شرعاً امیر کے بغیر شوریٰ اور شوریٰ کے بغیر امیر معتبر نہیں ہے لیکن چھوڑیئے آپ تو یہ بتایئے کہ ان دونوں میں اصلی جماعت کون سی ہے اور نقلی کون سی؟ یہ تو ظاہر ہے کہ آپ کا جھکاؤ بنگلہ والی مسجد کی طرف ہے اور کسی خاص غرض کی خاطر آپ نے ساتھ بھی اسی جماعت کا دیا ہے جو بنگلہ والی مسجد سے وابستہ ہے لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ کھل کر بتائیں کہ ان میں کون سی نقلی ہے اور کون سی اصلی؟ تا کہ ان مسلمانوں کی رہنمائی ہوسکے جو ان دونوں کے پیچھے اپنے بستر اٹھائے پھر رہے ہیں۔

مسلم پرسنل لاء بورڈ بھی ذہنی طور پر دو حصوں میں تقسیم ہوگیا ہے۔ حضرت مولانا رابع حسنی ندوی صاحب کے بعد یہ بات اظہر من الشمس ہوجائے گی۔ میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ مسلم پرسنل لاء بورڈ کے دونوں دھڑوں میں کون سا نقلی ہوگا اور کون سا اصلی؟

اس خلاصہ کے بعد میں نہایت ادب و احترام کے ساتھ آپ سے یہ سوال کرنا چاہتا ہوں کہ آپ کی شخصیت کے بھی دو پہلو ہیں۔ ایک پہلو وہ بھی ہے جب آپ مثبت باتیں کیا کرتے تھے، سیرت رسولؐ اور سیرت صحابہؓ پر گھنٹوں بولتے تھے اور اردو اور عربی زبان میں علم و معرفت کے خزانے لٹاتے تھے، سامعین کو آپ پر رشک آتا تھا اور ہم جیسے طلباء بھی آپ سے بغل گیر ہونے کی آرزو میں کرتے تھے اور آپ کی شخصیت کا ایک پہلو یہ ہے کہ آپ کبھی بابری مسجد کو لپٹ جاتے ہیں اور کبھی حضرت معاویہؓ کو، کبھی آپ مسلم پرسنل لاء بورڈ کے پیچھے پڑ جاتے ہیں اور کبھی مادر علمی کے خلاف ڈنڈا اٹھا لیتے ہیں۔ گویا کہ آپ کی ذات گرامی دو حصوں میں بٹ کر رہ گئی ہے۔ اب آپ ہی بتایئے کہ آپ کی شخصیت کا کون سا پہلو اصلی ہے اور کون سا نقلی؟

اور اب آپ نے جب مولانا سعد صاحب کا ساتھ دینے کی ٹھان لی ہے تو آپ نے مولانا سعد کو علماء کی نظروں میں مزید مشکوک بنادیا ہے کیوں کہ اب تک آپ نے کہیں بھی صحیح کا ساتھ نہیں دیا ہے، آپ کی حمایت کے بعد جو علماء مولانا سعد سے حسن ظن رکھتے تھے اب وہ بھی اُن سے بدظن ہوگئے ہیں کیوں کہ یہ بات مشہور عام ہوگئی ہے کہ آپ جس شاہراہ پر چلتے ہیں وہ شاہراہ منزل باطل کی طرف جاتی ہے۔

بے شک اس وقت تبلیغی جماعت میں زبردست اختلاف چل رہا ہے، بظاہر یہ اختلاف شوریٰ اور عدم شوریٰ کا ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ یہ اختلاف صرف اتنا ہی سا ہو۔ یہ اختلاف بے تحاشہ دولت برسنے کی وجہ سے بھی ہوسکتا ہے۔ یہ اختلاف اقتدار اور عہدے کا بھی ہوسکتا ہے، یہ اختلاف علاقہ پرستی کا بھی ہوسکتا ہے، یہ گجراتیوں اور میواتیوں کی جنگ بھی ہوسکتی ہے۔ یہ حق و باطل کی کشمکش بھی ہوسکتی ہے۔ اس اختلاف کا ختم ہونا بہت آسان نہیں ہے لیکن کوشش کرنی چاہئے کہ یہ اختلاف ختم ہو لیکن اس اختلاف کو ختم کرنے سے زیادہ ضروری بات یہ ہے کہ تبلیغی جماعت کی اصلاح ہو اور گذشتہ بیس پچیس سالوں سے علماء کی جو توہین و تذلیل عمل میں آرہی ہے جو چھٹ بھیئے اپنی ٹانگوں میں بانس باندھ کر اپنا قد علماء کے

قد سے بڑا کرنے کی ناجائز کوششوں میں مبتلا ہیں۔ ان کو وارننگ دی جانی چاہئے کہ تبلیغی جماعت کے اس طرح کے غلط لوگ ان نازیبا حرکتوں سے تائب ہوں اور اپنی بساط اور اوقات کو پیش نظر رکھ کر ہی دعوت کا کام کریں۔ علماء کے وقار کا لحاظ نہ رکھنا، علماء کی موجودگی میں جاہلوں کا منبر پر چڑھ کر بیٹھ جانا اور علماء کے مقابلہ میں اُن اَن پڑھ لوگوں کو اہمیت دینا جنہوں نے زیادہ وقت اس کام میں لگا رکھا ہو قطعاً غلط ہے اور اَن پڑھ لوگوں کو جو دین کی حقیقت سے واقف نہ ہوں بے لگام چھوڑ دینا اذیت ناک ہے اور اس سے علماء اور طلباء کی ناقدری ہوتی ہے۔ مدرسوں میں یہ بری رسم بھی چل رہی ہے کہ مدرسہ سے فارغ ہونے کے بعد، حد تو یہ ہے کہ دارالعلوم دیوبند سے فارغ ہونے کے بعد بھی طلباء سے ایک سال جماعت میں لگنے کی تاکید کی جارہی ہے۔ گویا کہ ان کا علم اُس وقت معتبر ہوگا جب اس کام میں وقت لگے اور سچ یہ ہے کہ کوئی طالب علم جب اس کام میں وقت لگاتا ہے تو وہ علم اور طرزِ علماء کو بھول جاتا ہے اور اسے اس کام کی چاٹ پڑ جاتی ہے پھر وہ اس کام میں ڈوب کر رہ جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جو طلبا فارغ ہونے کے بعد ایک سال جماعت میں لگا دیتے ہیں وہ دارالعلوم اور اکابرین دارالعلوم اور مسلک دیوبند سے کافی حد تک دور ہو جاتے ہیں اور اس مروجہ دعوت ہی کے غلام بن کر رہ جاتے ہیں، اس کے بعد دین اسلام کی دوسری ذمہ داریاں پس پشت چلی جاتی ہیں۔

کیا آپ کو معلوم نہیں کہ دعوت مقصودِ محض نہیں ہے۔ مقصود تو یہ ہے کہ ہم اللہ کے بندوں کو اللہ تک پہنچائیں اور ان کو سمجھائیں کہ عبادت و پرستش کا مستحق صرف اللہ ہے اور اللہ کے رسولؐ نے جو دین ہمیں دیا ہے وہ کل کا کل اس قابل ہے کہ ہم اس کو اختیار کریں اور اللہ کے سوا کسی کے سامنے اپنا سر نہ جھکائیں اور نہ اپنا دامن پھیلائیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادتوں اور سنتوں کو اپنائیں۔ ان حقائق تک پہنچنے کے لئے دعوت کا کام کیا جاتا ہے۔ دعوت مقصودِ محض نہیں ہے بلکہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہی اصل مقصود ہے۔ عام طور پر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ جو دعوت میں لگ جاتا ہے وہ پورے دین اسلام کو نظر انداز کر کے بس اسی کام کو اہمیت دینے لگتا ہے اور اسی کام کو حاصل دین سمجھنے لگتا ہے۔

ستم یہ ہوا کہ جو علماء اس کام سے جڑے ہوئے ہیں وہ بھی اپنا اصلی مقصد بھول گئے اور انہوں نے جانے انجانے مروّجہ دعوت ہی کو اصل کارنامہ سمجھ لیا ہے جو علم کی بھی توہین ہے اور اُن مدرسوں کی بھی جہاں سے وہ پڑھ کر نکل رہے ہیں۔

ایک زمانہ میں دعوت کا کام کرنے والوں کی بے راہ روی کو آپ نے بھی محسوس کیا تھا، تب ہی تو ماضی قریب میں آپ نے مولانا سعد سے متعلق کچھ کھری کھری باتیں تحریر کردی تھیں۔ آپ کی اُس تحریر کا اقتباس یہ ہے:

”مرکز تبلیغ راستے سے ہٹ رہا ہے، امت سے کٹ رہا ہے، علماء سے دور ہو رہا ہے ــــ فرقہ بن جائے گا ــــ دین نہ شخصیت سے سمجھا جائے گا ــــ نہ جگہ سے سمجھا جائے گا ــــ حجت کتاب اللہ ہے ــــ صحیح فتویٰ مدارس ہی سے جاری ہوگا ــــ اس لئے دوسرے کسی مرکز کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ فتویٰ جاری کرے اور علماء سے آگے بڑھ جائے وہ دارالافتاء کو چھلانگ جائے، دین جو چودہ سو سال سے کروڑوں عوام میں محفوظ ہے وہ آپ کا (مراد تبلیغی جماعت ح-د) فیض نہیں ہے وہ علماء، مصلحین، مجددین اور اصحاب افتاء کے ذریعہ محفوظ ہے جہاں آپ کی جماعت کام کر رہی ہے وہاں بھی دین ہے اور جہاں آپ کی جماعت نہیں ہے وہاں بھی کروڑوں انسانوں میں دین ہے سب دین پر عمل کر رہے ہیں، اس سے نہیں کہ اسی سے دین آرہا ہے، یہ غلط فہمی ہے۔ تقدس حاصل نہیں کسی مقام کو کسی جگہ کو کسی شخصیت کو۔“

اس طرح آپ نے تبلیغی جماعت کو اس کا صحیح مقام و مرتبہ بتایا تھا کہ یہ اسلام کی صرف ایک ذیلی، اصلاحی اور علماء کی تابع جماعت ہے۔

اور اب آپ نے جو کچھ فرمایا ہے وہ اس کے بالکل برعکس ہے۔ کوئی بھی انسان اگر وہ نشے میں دُھت نہ ہو یا کسی دباؤ یا لالچ میں نہ ہو تو اتنی الگ الگ باتیں جن کا مفہوم ہی ایک دوسرے سے بالکل جداگانہ ہو کیسے زبان سے نکال سکتا ہے؟ آپ کا یہ مشورہ کہ دارالعلوم تو ایک غیر عالمی ادارہ ہے اور آپ کی جماعت عالمی جماعت ہے، آپ دارالعلوم دیوبند کی بات کیوں مانتے ہیں؟ اور آپ بنگلہ والی مسجد میں ”عالمی فقہی اکیڈمی“ یا ”مرجع فقہاء اکیڈمی“ بنا لیجئے۔ آپ کا یہ مشورہ کس قدر غلط ہے، یہ کسی نابالغ بچے کو افیون کی گولی کھلا دینے کے برابر ہے۔ اللہ نے آپ کی ملاقات مولانا سعد صاحب سے کرادی تھی تو آپ کو ان کی اصلاح کرنی چاہئے تھی نہ کہ ایسی باتیں جو ان کو مزید بھٹکا دیں اور وہ مزید یہ سمجھنے لگیں کہ تمام علماء میرے سامنے بالشتئے ہیں اور وہ دین کی حقیقت سے نابلد ہیں۔

سلمان صاحب! آپ نے انہیں افیون کی گولی دے کر ان کو راہِ حق سے بھٹکانے کا کام کیا ہے۔ اگر انہوں نے آپ کے مشورے کو حرزِ جان بنالیا تو وہ بنگلہ والی مسجد میں فقہ کی کوئی اکیڈمی قائم کریں یا نہ کریں لیکن وہ دارالعلوم دیوبند اور دوسرے مدارس کے مفتیوں کو "لونڈا" سمجھنے کی خوش فہمی میں ضرور مبتلا ہوجائیں گے اور کسی فتوے کو اہمیت دینے کے لئے کبھی تیار نہیں ہوں گے۔

عالی جناب! آپ نے دارالعلوم دیوبند کو ایک حلقہ کا ادارہ کہہ کر اور اس کو عالمی ادارہ نہ مان کر ایک غلط تاثر پیش کیا ہے جس سے نادانی اور کم فہمی کی بو آتی ہے۔ آپ کو حق ہے آپ کسی کی بھی کمر تھپتھپائیں، کمر مولانا سعد کی ہو، شری شری شنکر کی ہو یا کسی ایرے غیرے کی ہو، ہاتھ آپ کے ہیں، ان ہاتھوں سے آپ کو کسی کی بھی کمر تھپتھپانے یا کسی بھی گنجے کا سر کھجانے کا حق حاصل ہے لیکن اگر آپ آفتاب و ماہتاب کو چراغ خانہ قرار دینے لگیں تو لوگ آپ کے گریبان پر ضرور ہاتھ ڈالیں گے۔ آپ کے ہاتھ، پیر مروڑنے کی کوشش ضرور کریں گے، آپ دیکھ لیجئے آج دارالعلوم دیوبند کے چاہنے والے دنیا کے گوشے گوشے ہیں، آپ کے خلاف غل غپاڑہ مچا رہے ہیں اور مولانا سعد صاحب پر بھی فقرے کس رہے ہیں۔ آج دنیا بھر میں ہونے والا آپ کے خلاف غل غپاڑہ اور مولوی سعد کے خلاف احتجاج بجائے خود اس بات کی واضح علامت ہے کہ دارالعلوم دیوبند ایک عالمی ادارہ ہے اور اس کے چاہنے والے پورے عالم میں موجود ہیں۔ چنانچہ جب دارالعلوم دیوبند کے دارالافتاء کی طرف مولانا سعد صاحب کی غیر شرعی باتوں کے خلاف فتویٰ دیا تو دنیا بھر کے موقر حضرات اور اداروں کی طرف سے دارالعلوم کی بھرپور تائید ہوئی، ان میں سے چند مدارس کے نام یہ ہیں: علماء بنگلہ دیش، علماء پاکستان، علماءِ ساؤتھ افریقہ، دارالافتاء محمدیہ، ڈربین، ساؤتھ افریقہ، مدرسہ تعلیم الدین ساؤتھ افریقہ، علماء و مفتیان کانپور ۲۵ر مفتیوں نے مولانا سعد کو راہِ حق سے منحرف مانا۔ علماء اعظم گڑھ، مفتیانِ جونپور، سلطانپور کے مفتیوں نے اور مفتیانِ مدرسہ عربیہ فیض العلوم نے دارالعلوم دیوبند کے موقف کی تائید کی۔ مدرسہ اشرف العلوم آزاد نگر کریلی الہ آباد میں سینکڑوں علماء اور مفتیان کرام کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں دارالعلوم دیوبند کی تائید کی گئی اور مولانا سعد کے تفسیر بالرائے کی زبردست مخالفت ہوئی اور اس کو گمراہی قرار دیا گیا۔ ممبئی اور مہاراشٹر کے علماء نے دارالعلوم دیوبند کے فتوے کی تائید کی اور دارالعلوم دیوبند کے موقف کو صحیح قرار دیا۔ علماءِ ممبئی کا اجتماع الجمعیۃ الفکریہ اسلامک انگلش اسکول مجگاؤں میں ہوا۔ جامعہ اسلامیہ مسیح العلوم بنگلور میں ایک اجتماع ہوا اور اس میں کرناٹک کے علماء شریک ہوئے اور ان سب نے دارالعلوم دیوبند کے فتوی کی تائید کی اور مولانا سعد کی باتوں کو قابل گرفت قرار دیا۔

دارالعلوم شاہ ولی اللہ بنگلور علماء کی مجلس شوریٰ نے متفقہ طور پر دارالعلوم دیوبند کی تائید کی اور کہا کہ مولوی سعد کے خلاف جو فتویٰ آیا ہے ہم حرف بہ حرف اس کی تائید کرتے ہیں۔

ضلع بیلگام کے علماء نے دارالعلوم کے فتوے کی تائید کی اور مولانا سعد کے اقوال کو قابل گرفت قرار دیا۔ جامعہ غیث الہدیٰ بنگلور کے مفتیوں نے دارالعلوم دیوبند کے فتویٰ کی زبردست تائید کی اور کہا کہ ہم دارالعلوم دیوبند کے ساتھ ہیں اور ساتھ رہیں گے۔ جامعہ علم بنگلہ کے علماء نے دارالعلوم دیوبند کی تائید کی اور مولانا سعد کی تقریروں کی مخالفت کی۔ جامعہ الامام ابی حنیفہ کے ذمہ داروں نے دارالعلوم دیوبند کے فتویٰ کی تائید کی۔ یہ چند نمونے ہیں سلمان ندوی صاحب! ہم اس طرح کے ایک ہزار سے زیادہ نمونے پیش کرسکتے ہیں کہ ہند اور بیرون ہند میں دارالعلوم دیوبند کے فتوے کی تائید کی گئی اور کروڑوں مسلمانوں نے دارالعلوم دیوبند کی عظمت کا اعتراف کیا۔

افسوس در افسوس آپ نے مولانا سعد کی محبت میں غرق ہوکر اور تبلیغی جماعت کی بے جا طرف داری کرتے ہوئے دارالعلوم دیوبند کو ایک حلقہ کا ادارہ بتادیا۔ لحاظ و مروت، ادب و شائستگی اور شرم و حیا کی چادر اتار کر آپ نے گستاخانہ انداز میں فرمایا "سعد صاحب کے خلاف دارالعلوم کا فتویٰ ایک محدود حلقہ کا فتویٰ ہے، یہ عام امت کا فتویٰ نہیں ہے، نیز یہ دارالعلوم عالمی ادارہ نہیں ہے، اس کی رسائی اور حلقۂ اثر برصغیر تک ہے۔"

شرم و حیا کو بالائے طاق رکھ کر آپ نے یہ بھی فرمایا جماعت تبلیغ عالمی جماعت ہے اس میں ہر ملک کے، ہر طبقہ کے، ہر مسلک کے لوگ ہیں۔ برصغیر کے ایک حصہ کے علاوہ دیوبند کا فتویٰ کہیں نہیں چلتا۔ دیوبند نہ عرب کا مرجع ہے، نہ ملیشیا اور نہ انڈونیشیاء کے لئے نہ یورپین اور افریقی ممالک کے لئے۔

عقل اگر گھاس چرنے چلی گئی ہو تو بات دوسری ہے ورنہ انسان اتنی گری ہوئی، اتنی شرمناک اور اتنا سفید جھوٹ زبان سے نکال نہیں سکتا۔ دروغ گوئی کی بھی حدیں ہوتی ہیں، آپ نے تو ساری حدوں کو پار کردیا ہے۔ اتنی غلط سلط باتیں کرکے بھی آپ کو تشفی نہیں ہوئی۔ آپ نے مولانا سعد کے کان بھرتے ہوئے مزید کہا آپ کے مرکز میں مدرسہ کاشف العلوم ہے، ایسی ہی آپ ایک فقہی شوریٰ بنائیں جو مولانا سعد شوریٰ سے بغاوت کرکے رسوائے زمانہ ہوگئے ان کو شوریٰ بنانے کا مشورہ دینا کہاں کی دانش مندی ہے؟ جسے من مانی کرنے کی عادت پڑ جائے اور جو خود کو عقل کل اور خود کو کائنات سمجھنے لگے وہ فقہی شوریٰ قائم کرکے بھی کلیۃً آزاد رہے گا۔ مولانا سعد آپ کی بھی نہیں سنیں گے کیوں کہ وہ بولنے کے عادی ہیں، سننے کے عادی نہیں ہیں۔ آپ نے پھر دارالعلوم دیوبند کے خلاف جگالی کرتے ہوئے کہا کہ:

"آپ کی تحریک تو عالمی ہے، پھر آپ نے دیوبند جیسے محدود ادارے سے خود کو کیوں باندھ رکھا ہے۔"

بڑے ہی شرم کی بات ہے کہ ایک طرف تو آپ اتحادِ ملت کی کرتے ہیں اور پھر لوگوں کو مشورے ایسے دیتے ہیں کہ جس سے ملت میں فتنہ انگیزی ہو اور ملت کا شیرازہ بکھر کر رہ جائے۔ آپ نے دارالعلوم دیوبند کے قد کو تبلیغی جماعت کے مقابلہ میں چھوٹا ثابت کرنے کے لئے جن الفاظ کا استعمال کیا ہے اور جو واہی تاثر پیش کرنے کی کوشش کی ہے وہ افسوسناک، دردناک بلکہ شرمناک ہے۔ آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ ملک کی آزادی سے بہت پہلے دین اسلام کی بقاء اور سلامتی کے لئے جو بھی تحریکیں ہمارے ملک میں چلیں ان میں دارالعلوم دیوبند کی تحریک دین کو نمایاں مقام حاصل ہے، دوسری تمام تحریکیں اور ادارے دارالعلوم دیوبند کے سامنے ایسے ہیں جیسے آفتاب کے سامنے کوئی چھوٹا سا چراغ یا جیسے ایک ہزار وولٹ کے بلب کے سامنے زیرو واٹ کا بلب۔ تبلیغی جماعت بھی دارالعلوم دیوبند کی اولاد ہے۔ اگر دارالعلوم دیوبند نہ ہوتا تو مولانا الیاس نہ ہوتے اور مولانا الیاس نہ ہوتے تو تبلیغی جماعت کی بنیاد نہ پڑتی، ہاں ہم یہ تسلیم کرتے ہیں کہ تبلیغی جماعت دارالعلوم دیوبند کی ایک اچھی بیٹی ہے اور اس نے اپنے مائکہ کے نظریات کو برقرار رکھنے کے لئے قابلِ قدر کارنامے انجام دیئے ہیں اور مسجدوں کو نمازی عطا کرنے میں ایک اہم رول ادا کیا ہے لیکن سلمان صاحب! آپ کو یہ بات معلوم ہونی چاہئے کہ جو بیٹیاں اپنے ماں باپ کو آنکھیں دکھانے لگتی ہیں تو ان کی عزت سسرال میں بھی باقی نہیں رہتی کیوں کہ ان کی تمام خوبیاں اور ان کی تمام اچھی عادتیں ان کے مائکہ کی ہی مرہونِ منت ہوتی ہیں۔ آپ نے ایک اچھی بیٹی کو اس کے مائکہ کے خلاف اکسایا ہے، یہ وہ طرزِ عمل ہے جس سے جہالت اور فتنہ انگیزی کی بو آتی ہے اور اس سے یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ دارالعلوم دیوبند کے خلاف کوئی غلط جذبہ اور فاسقانہ قسم کی سوچ وفکر پہلے ہی سے آپ کے دل ودماغ میں موجود تھی۔

محترم سلمان صاحب! آپ نے صرف دارالعلوم دیوبند پر تیر نہیں چلایا ہے بلکہ آپ نے فتویٰ کی تقدیس کو بھی مجروح کیا ہے۔ تمام سامراجی طاقتیں اور وہ تمام نام نہاد مسلمان جو تقریباً مرتد ہو چکے ہیں وہ دینی مدارس کے فتووں کے مذاق اڑاتے ہیں حالاں کہ آپ "فتوے" کا ہی کارنامہ تھا کہ ہمارا ملک انگریزوں کے چنگل سے آزاد ہوا۔ ۱۸۵۷ء میں جب حضرت شاہ عبدالعزیز دہلویؒ نے انگریزوں کے خلاف جہاد کرنے کا فتویٰ دیا، اس کے بعد ہی انگریزوں کے خلاف بغاوتیں پھیلیں اور اس کے بعد اردو اخبارات نے انگریزوں کے خلاف شور برپا کیا۔ حضرت شاہ عبدالعزیز دہلویؒ کے فتوے کے بعد ۱۸۶۶ء میں حضرت مولانا قاسم نانوتویؒ نے دارالعلوم دیوبند کی بنیاد ڈالی اور پھر اسی دارالعلوم سے تحریک ریشمی رومال چلی جس نے ملک کو آزاد کرانے میں ایک تاریخی کردار ادا کیا اور پھر رفتہ رفتہ وہ جنگ شروع ہوئی جس کے نتیجے میں ہمیں انگریزوں کی اجارہ داری سے نجات ملی اور ہمارا ملک آزاد ہوا۔ یہ آزادی کی عظمت "ایک فتوے" کا کارنامہ تھا۔ آپ جیسے لوگ یا تو فتوے کی اہمیت نہیں سمجھتے یا پھر انگریزوں اور جاہلوں کی یا ظالموں کی اور اسلام دشمن لوگوں کی دانستہ ہاں میں ہاں ملا کر فتوے کی تقدیس اور اس کی معنویت کا مذاق اڑا کر دنیا کی نگاہوں میں دھول جھونکتے ہیں۔ دراصل آپ جیسے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اس گئے گزرے دور میں بھی "فتویٰ" ایک ایٹم بم ہے جو بدنما تحریکوں اور غلط سوچ وفکر کی دھجیاں بکھیر دیتا ہے، اس لئے وہ تمام حضرات جو دین وشریعت کے مخالف ہیں وہ فتوے کو اہمیت نہیں دیتے۔ جب دارالعلوم دیوبند نے عورتوں کی جماعت کے خلاف فتویٰ دیا تھا تب بھی تبلیغی جماعت نے اس فتوے کو نہیں مانا تھا اور تب بھی عقل سلیم رکھنے والوں نے

یہ سمجھ لیا تھا کہ ایک فرماں بردار بیٹی کھلم کھلا کر اپنے مانگ کا مقابلہ کر رہی ہے اور اپنی عقل کو ماں باپ کی عقل سے زیادہ اہمیت دے رہی ہے۔

سلمان صاحب! آپ مانیں یا نہ مانیں لیکن آج بھی مسلمانوں کی اکثریت فتوے کو مانتی ہے اور فتوے پر عمل کرتی ہے۔ دارالعلوم دیوبند نے جب سے مولانا سعد کے خلاف بہت اعتدال سے فتویٰ دیا ہے اہلِ علم طبقہ میں مولانا سعد کا گراف گر گیا ہے اور امت کے اساطین مولانا سعد سے بدظن ہو رہے ہیں اور آہستہ آہستہ اُس جماعت کا وقار بھی خاک میں مل رہا ہے جو مسلمانوں کی آبرو سمجھی جاتی تھی۔ مولانا سعد صاحب جب لکھنؤ آئے تو آپ کا فرض تھا کہ آپ مولانا کو سمجھاتے کہ وہ قرآن حکیم کی من مانی تفسیریں نہ کریں اور اپنے بیانات میں وہ اُن غیر شرعی باتوں سے احتراز برتیں جو انسان کو کفر والحاد تک پہنچا دیتی ہیں اور ان باتوں کی وجہ سے دارالعلوم دیوبند کے مفتیوں کو ان کے خلاف قلم اٹھانا پڑا۔ لیکن آپ نے تو بھڑکتی ہوئی آگ میں پیٹرول ڈال دیا اور ان کو غلط باتوں پر متنبہ کرنے کے بجائے ان کی کمر تھپتھپائی اور اس دارالعلوم دیوبند کے لتے لئے جس کی عظمتوں کی وجہ سے تبلیغی جماعت کو سرخروئی حاصل ہوئی۔ اگر مولانا سعد مزید بھٹک گئے اور دارالعلوم دیوبند کو اپنا رہنما سمجھنے کے بجائے اس کو اپنا مخالف سمجھنے لگے اور لاکھوں جاہلوں نے دارالعلوم دیوبند کی مخالفت کی ٹھان لی اور اس اختلاف میں اُس اصل اسلام کی رسوائی ہوئی جس کی پاسداری دارالعلوم دیوبند کرتا رہا ہے تو اس کے ذمہ دار آپ ہوں گے اور وہ تمام حضرات ہوں گے جو دارالعلوم دیوبند۔ کے فاضل ہو کر بھی دارالعلوم دیوبند کو نظر انداز کر رہے ہیں اور اپنی پگڑی، اپنا مفاد اور اپنی حیثیت عرفی کو بچانے کے لئے اس تبلیغی جماعت کا ساتھ دے رہے ہیں جو یقیناً بھٹک رہی ہے اور جس کے بھٹکنے سے دین اسلام کو زبردست خطرہ درپیش ہو گیا ہے۔

تبلیغی جماعت اور اس کی چلت پھرت کی افادیت کا انکار کس نے کیا ہے؟ تبلیغی جماعت کو عوام نے چاہا اور خواص نے اس کے لئے دعائیں کیں۔ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ جیسے اساطین امت اس جماعت سے مطمئن نہیں تھے، پھر بھی انہوں نے اس جماعت کی مخالفت نہیں کی اور دارالعلوم دیوبند کے سینکڑوں اکابرین نے تبلیغی جماعت کو انگلی پکڑ کر چلنا سکھایا اور ہمیشہ اس کی سرپرستی کی ہے۔ اگر دارالعلوم دیوبند کے اکابر اس جماعت کی دست گیری نہ کرتے تو اس کا پھلنا پھولنا ممکن نہیں تھا۔ اگر کچھ چھوٹ بھیئے دارالعلوم دیوبند کو آنکھیں دکھاتے ہیں اور دارالعلوم کو تبلیغی جماعت کا مخالف سمجھ کر الٹے سیدھے تبصرے دارالعلوم اور حضرات علماء کے خلاف کرتے ہیں تو یہ احسان فراموشی ہے اور یہ زبردست اور شرمناک قسم کی ناقدری ہے اور آپ جیسے لوگ جن کا بزعم خود یہ دعویٰ ہے کہ آپ ہی حقائق کو سمجھتے ہیں اور آپ کا دائرہ عقل ہی حاصل کائنات ہے ہمیشہ آپ "اہل حق" کے خلاف اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور ان لوگوں کی پشت پناہی کرنے لگتے ہیں جو اہل حق سے متصادم ہیں۔

آپ کا یہ فرمانا کہ "سعد صاحب کے خلاف دارالعلوم کا فتویٰ یہ عام امت کا فتویٰ نہیں ہے نیز دارالعلوم عالمی ادارہ نہیں ہے اسکی رسائی اور اس کا اثر برصغیر تک محدود ہے۔ یہ جھوٹ اتنا بڑا جھوٹ ہے کہ اس دنیا میں اس سے بڑے جھوٹ کا تصور بھی محال ہے۔ آپ نے یہ جھوٹ بول کر اور احمقانہ قسم کی بات کر کے صرف تبلیغی جماعت ہی کو نہیں بلکہ اُن تمام اہل باطل کو خوش کر دیا جو نہ جانے کب سے دارالعلوم دیوبند کی مخالفت میں رطب اللسان ہیں۔

آپ کی معلومات میں اضافہ کرنے کے لئے میں عرض کردوں کہ دارالعلوم دیوبند کا فیض تو عام ہے۔ ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش، افغانستان، چین، برما، ملیشیا، انڈونیشیا، عراق، کویت، ایران، سعودی عرب، خلیج، سلیون، یمن، ساؤتھ افریقہ وغیرہ کہاں کہاں دارالعلوم دیوبند کا فیض نہیں پہنچا اور ہندو بیرون ہند میں جو لاکھوں دینی مدارس قائم ہوئے وہ سب دارالعلوم دیوبند کی مشاق ہیں۔ ان حقائق کے ہوتے ہوئے کسی کا یہ کہنا کہ دارالعلوم عالمی ادارہ نہیں ہے ایک نابالغ بچے کی بڑبڑ کے سوا کچھ نہیں ہے۔

سلمان صاحب! آپ کا حال یہ ہے کہ ایک طرف آپ اتحاد کی بات کرتے ہیں اور مسلمانوں میں تفرقہ پسند نہیں کرتے اور دوسری طرف آپ کا وطیرہ یہ ہے کہ آپ مسلمانوں کے اُن زخموں کو بھی کریدتے ہیں جن پر کھرنڈ آ چکا ہے۔ آپ حضرت امیر معاویہؓ سے بھی چھیڑ خانی کرتے ہیں اور امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خلافت کو بھی اتفاقی امر بتاتے ہیں جب کہ کثیر صحابہؓ کا اس خلافت پر اتفاق تھا۔ آپ نے مولانا سعد کو یہ مشورہ دے کر کہ وہ اپنے مرکز میں فقہی اکیڈمی بنالیں اور مدرسہ کاشف العلوم میں خود اپنے مفتی تیار کر لیں ایک بڑے فتنے کی بنیاد ڈالی

ہے۔ اگر چہ اس پر عمل ممکن نہیں ہے کیوں کہ آپ جن صاحب کو یہ مشورہ دے رہے ہیں وہ علم اور فقہ کے قائل ہی نہیں ہیں۔ وہ صرف بولتے ہیں کسی کی سننا بھی ان کی اپنی شریعت میں جائز نہیں ہے اس لئے وہ آپ کے مشورے پر عمل کیوں کریں گے؟ لیکن اگر انہوں نے بادل ناخواستہ اس پر عمل کرلیا تو امت میں ایک نئے فتنے کی بنیاد پڑ جائے گی اور تبلیغی جماعت دارالعلوم دیوبند اور دیگر دینی مدارس کے مقابلہ میں اپنے مفتی تیار کر کے ایک الگ سے فرقہ بن کر رہ جائے گی اور تمام دینی مدارس سے اس کا آمنے سامنے کا مقابلہ شروع ہوجائے گا تو کیا امت میں ایک نیا ''فتنہ'' نہیں ہوگا؟ اور آپ اس فتنے کے بانی قرار نہیں پائیں گے؟

''دعوت'' دین اسلام کا ایک حصہ ہے۔ ہر صاحب ایمان کے لئے ضروری ہے کہ کافروں اور مشرکوں کے سامنے اسلام کی دعوت پیش کرے اور انہیں یہ بتائے کہ عبادت اور پرستش کا حق دار صرف اللہ ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں، یہ دعوت دین کا ایک حصہ ہے لیکن یہ بجائے خود دین نہیں ہے۔ پھر دعوت کا کوئی خاص طریقہ رسول اکرم ﷺ نے از خود متعین نہیں کیا ہے۔ کافر اور مشرک لوگوں کو دعوت کسی بھی طرح پیش کی جاسکتی ہے اس کے لئے کسی خاص طبقہ سے وابستہ ہونا اور اس طبقہ کے کسی خاص طریقہ کو اختیار کرنا شرعاً ضروری نہیں ہے لیکن مولانا سعد صاحب یہ فرماتے ہیں کہ:

''جتنے بھی نشر واشاعت کے ذرائع ہیں آپ جانتے ہیں مجھے نام گنوانے کی ضرورت نہیں، یہ تمام ذرائع اگر سو فیصد دین کی دعوت کو امت تک پہنچانے کے لئے استعمال کئے جائیں تب بھی خدا کی قسم ذمہ داریاں ادا نہیں ہوں گی۔''

گویا کہ اس امت کے علماء نے جو کچھ بھی تحریری اور تقریری جدوجہد کی ہے وہ سب بے سود ہے۔ امام بخاری کا بخاری شریف مرتب کرنا، امام مسلم کا مسلم شرف ترتیب دینا اور امام ابوحنیفہؒ کا فقہ اسلامی کا مکمل قانون ایک جگہ سمیٹنا اور وہ تمام دینی مدارس جہاں صبح سے شام تک قال اللہ اور قال الرسول کی صدائیں بلند ہوتی ہیں اور وہ تمام کتب خانے جو دینی کتابوں کا ایک سمندر ہیں اور اس سمندر کا پانی پی کر نہ جانے کتنے لوگوں کو ہدایت نصیب ہوئی ہے یہ سب فضول اور بکواس ہے، بس دعوت کا وہی طریقہ جو ایک شخص واحد کا ایجاد کردہ ہے بس وہی درست ہے،

وہی حق ہے اور وہی اللہ کے نزدیک مقبول ہے۔

سلمان صاحب! ایسی باتیں سن کر آپ کی رگ مخالفت کیوں نہیں پھڑکتی، کبھی آپ عربوں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں، کبھی آپ مولانا کلیم پھلتی کہہ کر ان کا قد گھٹانے کا مشن شروع کر دیتے ہیں، کبھی آپ امیر معاویہؓ کے خلاف اپنی لاٹھی اٹھا لیتے ہیں، کبھی آپ داعش کے سربراہ ابوبکر البغدادی کو امیر المؤمنین کہہ کر ان لوگوں کے خلاف ایک محاذ کھول دیتے ہیں جو داعش کو دہشت گرد سمجھتے ہیں اور امریکہ و اسرائیل کا آلۂ کار۔ آپ ایسے تمام لوگوں کے خلاف قلم و کاغذ کے ہتھیار لے کر بیٹھ گئے اور آپ نے بدنام زمانہ داعش کی حمایت میں ایک کتاب بھی لکھ ماری۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ نے ہر اچھے موقع کو گنوایا ہے اور ہر نازک موقع پر ''حق کی مخالفت کی ہے جس سے اہل حق کو یہ شبہ ہوتا ہے کہ آپ اسلام مخالف طاقتوں کو کمک پہنچانے کے لئے اپنی زبان استعمال کرتے ہیں اور شاید جلب منفعت کی خاطر یا پھر کسی امید یا خوف یا کسی دباؤ کی وجہ سے اہل حق کے خلاف میدان تحریر و تقریر میں کود پڑتے ہیں یا پھر آپ کے اندر حق کا ساتھ دینے کی فطرتاً صلاحیت ہی نہیں ہے۔ کتنا اچھا موقع تھا کہ آپ مولانا سعد کو سمجھاتے، ان کی رہنمائی کرتے تا کہ وہ مزید بھٹکنے سے محفوظ رہتے لیکن آپ نے غلط باتوں کا کوئی نوٹس نہیں لیا، آپ نے دارالعلوم کے فتوے میں فی نکالنی شروع کردی اور مولانا سعد کی کمر تھپتھپا کر انہیں اپنی غلطیوں پر ڈٹے رہنے کا حوصلہ دیا۔ بروز محشر جب ذرے ذرے کا حساب ہوگا تو کیا آپ وہاں سرخ رو رہ سکیں گے؟ کیا آپ اللہ کے غضب سے بچ جائیں گے؟ مولانا سعد صاحب کے ہاتھوں میں خوش فہمی کے جھنجھنے تھما کر دارالعلوم دیوبند کو ایک علاقائی ادارہ بتا کر آپ نے عین نصف النہار کے وقت سورج کو ایک چھوٹا سا دیا ثابت کرنے کی جسارت کی ہے، اس سے کفار و مشرکین بھی خوش ہوئے ہوں گے اور وہ نام نہاد مسلمان بھی مگن ہوگئے ہوں گے جو بہت سکڑے ہوئے ذہن کے حامل ہیں اور جن کی تنگ نظری اور تنگ دامانی دو اور دو چار کی طرح واضح ہے۔

سلمان صاحب! آپ اپنے وجود اور اپنی سوچ وفکر کے مالک ہیں، آپ شوق سے کر تھپائیں ہر اس شخص کی جو یہ کہتا ہو کہ ان تنصرو اللہ ینصرکم یعنی مال خرچ کرنا اسلام کی نصرت نہیں، مال خرچ کرنا مسلمان کی نصرت ہے اور مسلمان کی نصرت کار ثواب نہیں اور جو یہ بھی

کہتا ہو کہ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ مسلمانوں کو دین کی دعوت دو۔ آپ کمر تھپتھپائیں ہر اُس شخص کی جو یہ کہتا ہو کہ اگر عورتیں جماعت میں نہیں نکلیں گی تو مسلمانوں میں ارتداد آئے گا۔ آپ سینے سے لگا لیجئے ہر اُس شخص کو جو مسجد ضرار کو مسلمانوں کا کارنامہ بتاتا ہو۔ اور سلمان صاحب! بغل گیر ہو جایئے آپ ہر اُس شخص کے ساتھ جو یہ کہتا ہو کہ اللہ کے تمام احکامات فطری تقاضوں کے خلاف ہیں۔ آپ قربان ہو جایئے ہر اُس شخص پر جو عالم مستی میں یہ کہتا ہو کہ دو شرمگاہوں کے ملنے پر لوگ پیسہ خرچ کرتے ہیں۔ کتنا اچھا ہوتا کہ سارے عالم میں پھرتے اور مال خرچ کرتے۔ نکاح کی ہر تقریب میں بار بار یہ حدیث پڑھی جاتی ہے کہ النکاح من سنتی. فمن رغب عن سنتی فلیس منی ،لیکن کسی نے نکاح کا مذاق اُڑایا ہے اور سچ تو یہ ہے کہ نکاح کا مذاق اس سے زیادہ بہتر انداز میں نہیں اڑایا جاسکتا لیکن اس طرح کے لوگ آپ کے جگری دوست ہیں اور آپ کو حق ہے کہ آپ ان کے لب چومیں اور انہیں اپنے گلے سے لگائیں اور آپ سر تسلیم خم کردیجئے ان لوگوں کے سامنے جو یہ دعویٰ کرتے ہوں کہ مسجدوں میں نماز پڑھنا ضمنی کام ہے، اصل کام تو مسجدوں میں دین کی دعوت دینا ہے۔ سلمان صاحب! سچائی یہ ہے کہ آپ کو ایسے لوگوں پر پیار آتا ہے جو اس طرح کی بے تکی باتیں کرتے ہوں اور جو مسلمانوں کو گمراہی کی طرف ہانک رہے ہوں۔ محترم سلمان صاحب! مسلمانوں میں مروجہ دعوت کے کام سے بے راہ روی پھیل رہی ہے اور مسلم سماج کے اُفق پر ارتداد کے بادل منڈلا رہے ہیں، مسلم نوجوانوں کی اکثریت اسلام سے منحرف ہو رہی ہے۔ جن لوگوں نے مروجہ دعوت کے کام کو اوڑھنا بچھونا بنالیا ہے ان کا وطیرہ یہ ہے کہ وہ اکرام مسلم تو کیا علماء کا احترام نہیں کرتے، حافظوں کو عزت نہیں دیتے، دین درسگاہوں کو اہمیت نہیں دیتے، بزرگوں، ولیوں اور پیروں کی عزت نہیں کرتے، ان کے نزدیک بس وہ بھلے اور صاحب توقیر ہیں جو جماعت کے کام میں لگے ہوئے ہیں اور چلے دینا جن کی زندگی کا مشن بنا ہوا ہے۔ سلمان صاحب! لاکھوں کروڑوں مسلمانوں اور علماء دین کی عظیم الشان قربانیوں کو ٹھوکر مار دینا نیک لوگوں کا کام نہیں ہوسکتا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ آپ کو علماءِ حق کی آنکھوں کا تنکا بھی برا لگتا ہے اور ان جیسے دین دار لوگوں کی آنکھوں کا شہتیر دکھائی نہیں دیتا۔

سلمان صاحب! اگر یہ لوگ جن کی طرف میں نے اشارہ کیا ہے مزید بھٹک گئے اور انہوں نے آپ کے مشوروں کے بعد دارالعلوم دیوبند کی اور دیگر مدارس کی مزید مخالفتیں شروع کردیں تو ان لوگوں کے فرقہ باطلہ بننے کے ذمہ دار آپ بھی ہوں گے اور بروز محشر آپ اللہ کی پکڑ سے نہیں بچ سکیں گے۔

چند سال قبل بنگلور کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے دارالعلوم دیوبند کے شیخ الحدیث حضرت مولانا سعید احمد صاحب پالن پوری مدظلہ نے ارشاد فرمایا تھا کہ ”تبلیغی جماعت کے فرقہ باطلہ بن جانے کا خطرہ ہے۔“ اسی طرح کے الفاظ مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ نے بھی ارشاد فرمائے۔ یہ الفاظ ایک طرح کی وارننگ تھے تبلیغی جماعت کے لئے لیکن واقعات اور حالات نے یہ ثابت کیا ہے کہ تبلیغی جماعت نے اپنے احوال پر نظر ثانی نہیں کی اور آپ جیسے حامیوں کے سروں پر جوں تک نہیں رینگی، جو یہ ثابت کرتا ہے کہ اس دور کے انسان صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ ہو کر رہ گئے ہیں، یہ بے حسی ہے یا اعلیٰ درجہ کی خود فریبی، خدا ہی جانے۔“

لاریب تبلیغی جماعت ایک طویل مدت تک ایک قابل قدر جماعت رہی۔ اس ملت پر اس کا احسانِ عظیم ہے کہ اس نے مسجدوں کو نمازی عطا کئے اور نوجوانوں میں داڑھیاں رکھنے کا ذوق پیدا ہوا۔ اس کی چلت پھرت سے مسلمانوں کی وضع قطع بدلی، جب تک وہ کہتی رہی اور سمجھتی رہی کہ ہم سیکھنے کے لئے آئے ہیں تو اس میں خشیت بھی تھی اور عاجزی اور انکساری بھی لیکن برا ہو شیطان لعین کا اس نے اس جماعت کی لائن بدل دی۔ آہستہ آہستہ جماعت میں زعم آگیا اور وہ نخوت و تکبر میں مبتلا ہوگئی، وہ اس خوش فہمی کا شکار ہوگئی کہ دین کا کام صرف وہی کر رہی ہے اور جو علماء اور صلحاء اس کے ساتھ جڑے ہوئے نہیں ہیں وہ ”جہنمی“ ہیں۔ مولانا سعد صاحب نے صاف طور پر یہ فرمایا کہ جو ان کی امارت کو اور بنگلہ والی مسجد کی مرکزیت کو تسلیم نہ کرے وہ دوزخ میں جائے گا اور آہستہ آہستہ جماعت کے کرتا دھرتا لوگوں میں یہ زعم پیدا ہوگیا کہ وہ دوسروں کو سکھانے اور بتانے کے اہل ہیں۔ یہ لوگ فضائل کی بھول بھلیوں سے نکل کر مسائل کی دنیا میں آکر دندنانے لگے اور انہوں نے دینی مسائل کو مسخ کرنے کی ٹھان لی۔ اب نتیجہ یہ ہے کہ ان کی نظروں میں نہ علماء کی کوئی حیثیت ہے اور نہ مفتیوں کی، نہ خانقاہوں کی کوئی وقعت ہے اور نہ دینی مدارس کی۔ اس بدترین صورت حال

میں ہم سب کا فرض ہے کہ ہم اس جماعت کو ''گمراہ'' ہونے سے بچائیں نہ کہ غلط باتوں میں ان کی حمایت کریں۔ سلمان صاحب! آپ نے تبلیغی جماعت کی اندھی حمایت کر کے اس جماعت کو نقصان پہنچایا ہے اور اس جماعت کو راہِ حق سے ہٹانے کی وہ ذمہ داری ادا کی ہے جو یقیناً مذموم بھی ہے اور قابل گرفت بھی۔ آپ مولانا سعد جیسے حضرات کو اُس منزل تک پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں جہاں پہنچ کر واپسی ممکن نہیں ہے اور یہ خیر خواہی نہیں یہ بدخواہی ہے، یہ بزرگوں کے حق میں ایک گھناؤنی سازش ہے۔

ہم آپ کے نام جو یہ خط لکھ رہے ہیں اس کے ذریعے ہم دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ کو بھی متنبہ کرتے ہیں کہ وہ اس بارے میں پھسپھسی پالیسی کے بجائے سخت رویہ اختیار کرے اور صرف طلباء پر نہیں بلکہ اساتذہ اور ملازمین کو بھی للکارے۔ دارالعلوم دیوبند کی واضح پالیسی کے بعد اگر کوئی اندر خانہ جماعت کی پشت پناہی کرتا ہے تو وہ نفاق میں مبتلا ہے۔ دراصل کمر بند کے رشتوں نے ہر تحریک کو زبردست نقصان پہنچایا ہے اور اس طرح کے رشتے آج بھی ہماری دینی تحریکوں کی کمر توڑ رہے ہیں۔ ساری دنیا کے مسلمان یقیناً دارالعلوم دیوبند کے ساتھ ہیں اور دارالعلوم دیوبند کے موقف کو درست سمجھتے ہیں لیکن کچھ منافقین کے ہوتے ہوئے جو اس وقت بھی دارالعلوم دیوبند میں رہ کر دارالعلوم کا نمک کھا رہے ہیں دارالعلوم دیوبند حق و باطل کی جنگ میں پوری طرح فتح یاب نہیں ہوسکتا۔

ہمارے خیال میں اب وقت آگیا ہے کہ دارالعلوم دیوبند صرف فتوے صادر کرنے پر اکتفا نہ کرے بلکہ عامۃ المسلمین کو ''راہِ حق'' دکھانے کے لئے اپنی ذمہ داری نبھائے۔ دارالعلوم دیوبند کو چاہئے کہ وہ اساتذہ اور مبلغین کو یہ ہدایت کرے کہ وہ تفسیر بالرائے اور دعوت دنیا کے سلسلہ میں غیر ضروری تشدد کے خلاف اپنی آواز اٹھائیں۔ سعودی عرب کے علماء کی طرف سے بھی ایک فیصلہ آیا ہے بہتر ہوگا کہ دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ اس فیصلے کو پیش نظر رکھ کر اپنا لائحہ عمل بنائے اور عام مسلمانوں کو گمراہی سے بچانے کے لئے جگہ جگہ جلسوں کا اہتمام کرے، فتووں سے صرف پڑھے لکھے لوگ آگاہ ہوتے ہیں۔ عوام کو کسی بھی بے راہ روی کے روکنے کے لئے جلسے کرنا اور علماء کے کسی بھی گمراہی کے خلاف بولنا از بسکہ ضروری ہے۔ اگر خدانخواستہ دعوت کے راستوں سے کوئی گمراہی مسلمانوں میں داخل ہوگئی اور اسلام کے تشخص کو کوئی نقصان پہنچا تو اس کے ذمہ دار وہ علماء دیوبند بھی ہوں گے جو آنکھیں بند کر کے دعوت کا کام کرنے والوں کی پشت پناہی کرتے رہے ہیں اور اس وقت بھی کر رہے ہیں جب کہ جماعت کے اکثر متوسلین دینی مدرسوں سے، علماء سے، مادرِ علمی سے کھلے عام ٹکرا رہے ہیں اور سلمان ندوی جیسے لوگ نہ جانے کس باطل طاقت کے دباؤ میں دارالعلوم دیوبند کے خلاف مستقل جگالی کر رہے ہیں اور انہوں نے مادر علمی کے خلاف ایک جہاد چھیڑ رکھا ہے۔

مولانا سلمان ندوی نے تو دارالعلوم دیوبند کو اپنی ایک حالیہ تقریر میں ''مرحوم'' قرار دیدیا ہے مولانا ندوی کو معلوم ہونا چاہئے کہ کسی ادارے کی انتظامیہ بدل جانے سے یا اس کے در و دیوار تبدیل ہوجانے سے وہ ادارہ مرحوم نہیں ہوجاتا۔ دارالعلوم دیوبند زندہ ہے اور حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کا فیض ابھی تک جاری ہے۔ دارالعلوم سے بھی اور دارالعلوم وقف سے بھی اور انشاء اللہ قیامت تک جاری رہے گا کیوں کہ دارالعلوم دیوبند مولانا قاسم نانوتویؒ کے خلوص وللّٰہیت کی واضح دلیل ہے۔

افسوس کی بات تو یہ ہے کہ جس دور میں دارالعلوم دیوبند کو فرقہ پرست اور اسلام دشمن لوگ دارالعلوم دیوبند کو دہشت گردی کا اڈہ بتا رہے ہوں اور جاہل قسم کے لوگ دارالعلوم دیوبند کے فتاویٰ پر تنقید کر کے اس کا قد چھوٹا کرنے کی فکر میں تگ و دو میں مصروف ہوں اس دور میں مولانا سلمان ندوی جیسے لوگوں کا دارالعلوم دیوبند کو ''مرحوم'' یعنی مردہ قرار دیدینا بہت بڑا شر ہے اور اس شر سے کفر وشرک کی بدبو آتی ہے اور اس شر سے یہود و نصاریٰ کی حمایت بھی ہویدا ہوتی ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ اس وقت دارالعلوم دیوبند کے زیادہ تر مخالفین بھارتیہ جنتا پارٹی کے ہمنوا ہیں اور ان کی امداد کو فرشتوں کی مدد ثابت کرتے ہیں۔ افسوس! فالافسوس!!

ہم تمام فاضلین دیوبند سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ انہیں چاہئے کہ وہ دارالعلوم دیوبند کی عزت و آبرو اور بقا اور سالمیت کی خاطر جگہ جگہ میٹنگوں کا اہتمام کریں، مسجدوں میں اپنی موجودگی بحال کریں اور غیر اسلامی بیانات کو ختم کرانے کی جدوجہد کریں اور مادر علمی کے لئے اپنے تن من دھن کی بازی لگادینے کا فیصلہ کریں اور یاد رکھیں کہ مادر علمی کا وجود ہی آپ کے وجود کا ضامن ہے۔ اگر دارالعلوم دیوبند رسوا ہوگا تو کوئی فاضل دارالعلوم رسوائی اور جگ ہنسائی سے محفوظ نہیں رہ سکے گا۔ خدارا ہر جماعت سے زیادہ دینِ اسلام کو اور دارالعلوم دیوبند کو اہمیت دیجئے۔ یہی مادر علمی کی قدر دانی ہوگی، یہی حق شناسی ہوگی اور یہی اسلام پرستی ہوگی۔ والسلام

ناچیز حسن الہاشمی، دیوبند

آپ کا صدقہ کیا، کتنا اور کب؟

فرمانِ نبوی ﷺ ہے کہ صدقہ بلا کو کھا جاتا ہے۔ اکثر احباب کا کہنا ہے کہ صدقہ بھی اکثر دیتے ہیں اور پریشانیاں ہیں کہ جان نہیں چھوڑتیں تو پھر سوچنا ہوگا کہ صدقہ دینے کے باوجود بلائیں رد کیوں نہیں ہوتیں؟ ہمارے شہر لاہور کے درمیان ایک نہر گذرتی ہے جس کے کنارے صدقہ کا گوشت بیچنے والے کھڑے ہوتے ہیں جو چند روپیوں کے عوض تھوڑے سے کلیجی کے گوشت کو سر پر سے سات چکر دے کر کوؤں کو ڈال دیتے ہیں۔ چند یوم قبل میں نہر کے کنارے جا رہا تھا، وہاں میں نے دو تین اشخاص کو دست و گریبان دیکھا۔ میں انہیں چھڑوانے کے لئے رک گیا، آگے دیکھا تو ماجرا ہی عجیب تھا، مارنے والوں سے میں نے پوچھا اس بے چار کو کیوں مار رہے ہو؟ مارنے والے نے کہا میں نے اسے بیس روپئے دیئے، اس نے ایک شاپنگ بیگ میں بند گوشت کو میرے سر سے چکر دے کر نیچے درختوں میں پھینک دیا۔ میں نے دیکھا کہ کوے اس گوشت کے قریب بھی نہیں پھٹکے۔ یہ حیران کن بات تھی کہ گوشت ہو اور کوے اس کے قریب نہ جائیں۔ میں نے آگے بڑھ کر گوشت دیکھا تو حیرت میں ڈوب گیا کیوں کہ گوشت والے لفافے میں فوم کے ٹکڑوں پر سرخ رنگ کیا ہوا تھا جو لفافہ میں بند واقعی گوشت لگ رہا تھا۔ اس حیران کن واقعہ پر آپ خود سے سوال کریں کہ واقعی آپ کا صدقہ ہوگیا ہے؟ بیسیوں لوگ نہر کے کنارے کھڑے فوم فروشوں سے اپنا صدقہ دلوا رہے ہوتے ہیں۔

اس واقعہ کے بعد میں نے سوچا کیوں نہ قارئین کو صدقہ دینے کے درست طریقے سے آگاہ کیا جائے۔ اگر آپ کو اپنا ستارہ معلوم ہے تو صدقہ کے لئے آپ پریشان نہ ہوں گے اور صدقہ بھی یقیناً لے گا۔ اگر ستارہ معلوم نہ ہو تو ہم سے یا کسی بھی عامل سے پوچھ لیں تا کہ حقیقی صدقہ دے کر مطمئن ہو سکیں۔ نیچے ایک جدول دیا جا رہا ہے اگر آپ اسے سمجھ جائیں تو حقیقی صدقہ دینے میں آسانی ہوگی، نہ سمجھ آئے تو فون کر کے پوچھ بھی سکتے ہیں۔ صدقہ جب نکالیں تو اسے فوراً گھر سے باہر کر دیں۔ کوئی مستحق فرد بخوشی صدقہ قبول کر لے تو دیدیں ورنہ صاف چلتے پانی میں بہادیں یا قبرستان میں پھینک دیں۔ صدقہ پھینک کر پیچھے مڑ کر ہرگز نہ دیکھیں۔ لیجئے ہم نے اپنے علم اور تحقیق کے مطابق آپ کو صدقہ سے متعلق امور سے آگاہ کر دیا ہے۔ آپ صدقہ دے کر مطمئن بھی ہوں گے اور صدقہ قبول بھی ہوگا، انشاء اللہ۔

برج	ستارہ	صدقہ	کتنا	وقت
اسد	شمس	گندم، کپڑا سرخ، کپڑا سنہری، دال چنا، مسور، کالا گڑ، زندہ جانور، گوشت	حسب توفیق	اتوار کے دن بوقت طلوع
سرطان	قمر	سفید میٹھی کھیر، دہی، چاندی، انڈے، آٹا، چاول، جانور سفید، کپڑا سفید، نقد سکے	حسب توفیق	پیر کے دن بوقت شام
جواز وسنبلہ	عطارد	مونگ ثابت، کپڑا سبز، گائے کا گھی، فیروزہ، پرندوں کا گوشت	مقدار ۵	بروز بدھ ۲ گھنٹے بعد طلوع
ثور ومیزان	زہرہ	سفید کھیر، کپڑا سفید، کپڑا سرخ، چاندی، دہی، انار دانہ، آٹا، انڈے، چاول، گوشت، سفید جانور	مقدار ۶	بروز جمعہ بوقت طلوع آفتاب
حمل وعقرب	مریخ	گندم، کالا گڑ، دال مسور، بڑا گوشت، کپڑا سرخ، تیل سرسوں، زندہ جانور	مقدار ۸	بروز منگل ایک گھنٹہ بعد طلوع
قوس وحوت	مشتری	دال چنا، شکر سرخ، کپڑا سنہری، نمک، نقد رقم، بڑا گوشت، زندہ جانور	مقدار ۹	بروز جمعرات بوقت شام
جدی، دلو	زحل	کالے ماش، کالے تل، کالا کپڑا، تیل سرسوں، گوشت، سیاہ جانور	مقدار ۱۱	بروز ہفتہ بوقت ۱۲ بجے دوپہر

علاج کے مجرب طریقے

بعض مریض ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی بیماری کی تشخیص تو فوری ہو جاتی ہے کہ ان پر کوئی ذی روح مسلط ہے یا اثرات ہیں لیکن ان کا علاج مشکل ہو جاتا ہے۔ مسلط شدہ چیزیں جانے کا نام ہی نہیں لیتیں۔ جو بھی عمل مریض پر کیا جائے وہ کارگر نہیں ہوتا۔ بعض مریضوں پر جنات کا سایہ ہوتا ہے اور سائے کی حاضری بہت مشکل سے ہوتی ہے اس لئے اس چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے قارئین کے لئے چند مجرب اور تجربہ شدہ اعمال لکھے جارہے ہیں۔

ترکیب نمبر:۱

نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء پہلے چاروں قل شریف ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور اس کے بعد ایک تسبیح آیت کریمہ کی پڑھیں۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ یا قدیر پڑھیں۔ سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعاء مانگیں۔

پہلی جمعرات کو پانی پر دم کرنا ہے جو کہ بوتل میں رکھ لیں اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ اس پانی کو سوتے وقت سینے اور دماغ پر مل لیا کرے اس طرح اس عمل کو لگاتار تین جمعرات تک کریں اور آخری جمعرات کو پانی کے ساتھ چینی بھی رکھ لے اور چینی پر دم کر کے مریض کو دے دیں۔ پانی اسی طرح سینے اور دماغ پر ملنا ہے اور چینی مریض کو کھانے کے لئے دیں۔ یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے اور نہایت ہی مجرب ہے۔ اس عمل کو کریں اور فائدہ اٹھائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ ناکامی نہ ہوگی، تجربہ کے طور پر ایسے مریضوں پر اس عمل کو آزمائیں۔ جو زندگی سے تنگ آچکے ہوں اور کسی طرح بھی ٹھیک نہ ہوتے ہوں۔ دعا گو ہوں کہ رب العزت اس عمل کی بدولت ان لوگوں کو شفائے کاملہ عطا کرے جو کسی بھی روحانی مرض کا شکار ہیں۔

مریض کو تاکید کریں کہ وہ علاج کے دوران کسی قسم کا گوشت نہ کھائے۔ نہ ہی کسی مرنے والے کے گھر چالیس روز تک جائے ورنہ یہ روحانی تکلیف بڑھ جاتی ہے اور علاج کا کچھ فائدہ نہ ہوگا۔

ترکیب نمبر:۲

اس نقش کو لکھ کر بتی بنالیں اور اس کو جلا کر مریض کے ناک میں دھواں دیں۔

فرعون۔ ہامان۔ شیطان لعین۔ العجل العجل العجل

دھواں دینے کے بعد تین مرتبہ ذیل کا عمل پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ انشاءاللہ مریض کو کلی شفاء ہوگی۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ يَاحَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَانَاصِرُ يَارَقِيْبُ يَامُعِيْنُ يَاوَكِيْلُ يَا اَللّٰهُ اَبر صَا صَبرا صَا صَارا صَا وَحَضَارًامَنْ كُلَ آفَةَ حَى الْعَرشِ وَالْاَرْضِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّحِمِيْنَ٥

ترکیب نمبر:۳

اگر مرض کا شدید حملہ ہو کسی دوا سے فائدہ نہ ہو رہا ہو تو پیپل کے گیارہ عدد پتے لاکر مریض کے سر پر رکھ دیں اور چاروں قل شریف ایک ایک دفعہ پڑھ کر پتوں پر پھونک دیں اور سر سے پتے ہٹا کر جلا دیں۔ یہ ترکیب مسلسل گیارہ دنوں تک کریں۔

ترکیب نمبر:۴

ایسا سحر زدہ جس کے علاج سے عامل و کامل حضرات عاجز آجائیں تو ایسے لاعلاج مریض کے لئے منزل جمعہ میں گربہ دشتی کے پتے کے پانی پر ذیل کے کلمات کو ۱۸۱ دفعہ پڑھ کر دم کریں اور اس پانی

کو کنوئیں کے سادہ پانی میں ملا کر اس پانی سے سحر زدہ کو غسل کروائیں اور اس میں سے تھوڑا پانی اس مریض کو پلادیں تو جادو کا اثر جاتا رہے گا اور مریض فوراً شفایاب ہو جائے گا۔

کلمات یوں ہیں۔ الخاخ الضاخ داخ یلدوخ یا خاخو خقاخا خو خیاطا خا اخویل مرج الھاویل ولا خیرا خھاخا خیرا حافظ وھاز شاسن خادہ وکادہ بسحرو لا خاھشت خشوعا فکن لنا سد فعا انمھا یا خخا خو دابحق الخاء والوخاء الخاء خاخا.

ترکیب نمبر:۵

بروز جمعرات بعد از نماز مغرب مٹی کا چراغ لے کر اس میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں اور آسیب زدہ مریض کو چراغ کے سامنے بٹھائیں اور اس کو تاکید کریں کہ وہ چراغ کی لو پر نظر رکھے عامل سورۂ تغابن (پارہ ۲۸) کو تین مرتبہ پڑھے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اسی طرح لگاتار اس عمل کو تین جمعراتوں تک کریں آخری روز یعنی آخری جمعرات کو عمل کرنے سے پہلے کوئی میٹھی چیز رکھ لیں اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ خود اپنے ہاتھوں سے اس چیز کو بچوں میں تقسیم کردے۔ یہ حاضرات کا عمل صرف مریضوں کے لئے ہے اور یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے اس عمل کا تجربہ سینکڑوں مریضوں پر کیا ہے جو کہ بفضل خدا صحت یاب ہوئے ہیں۔

ترکیب نمبر:۶

بروز جمعرات سورہ یٰسین شریف کو سات بار پڑھیں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنے پاس چینی اور الائچی رکھ لیں اور اس پر دم کر کے مریض کو چینی چائے میں ملا کر دیں۔ جب طبیعت خراب ہو تو الائچی منہ میں رکھ لیا کرے۔ اسی طرح لگاتار اس عمل کو تین جمعہ تک کریں۔ (یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے۔)

ترکیب عمل نمبر:۷

جادو سحر کے لئے نہایت ہی مجرب نقش ہے۔ تین عدد نقش لکھیں۔ ایک نقش مریض کے گلے میں پہنادیں دوسرا پینے کے لئے اور تیسرا نہانے کے لئے نہاتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ تعویذ کا پانی کسی گندی نالی یا ناپاک جگہ پر نہ جائے۔ یعنی اس پانی کی بے حرمتی بے ادبی نہ ہو۔ بہتر ہوگا کہ مریض کسی ٹب میں نہائے اور اس کے بعد یہ پانی چھت وغیرہ پر ڈال دیں یا ایسی جگہ ڈالیں۔ جہاں پر بے ادبی نہ ہو۔

نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۲۲۵	۲۲۸	۲۳۲	۲۱۸
۲۳۱	۲۱۹	۲۲۴	۲۲۹
۲۲۰	۲۳۴	۲۲۶	۲۲۳
۲۲۷	۲۲۲	۲۲۱	۲۳۳

یا قابض اقبض جمیع اثرات وجادو آسیب ونظر بد بحق یا قابض العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا

ترکیب نمبر:۸

جادو علوی ہو یا سفلی اس عزیمت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور کنوئیں کے پانی پر ۲۱ر مرتبہ اس عزیمت کو پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر اس پانی کو ۲۱ر روز تک مریض کو صبح وشام پلاتے رہیں اور اس عزیمت کو ۲۱ر مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کر کے رات کو مریض کے پورے بدن کی مالش کرتے رہیں انشاء اللہ مریض کو شفا ہوگی۔ عزیمت یہ ہے۔

موسیٰ وہارون کی لاٹھی ٹوٹکا کرنے والے کی ٹوٹے پائی ساحر پڑے موت کی کھائی کعبہ کی نظر، بیکار ہوا جادو کا اثر بسم اللہ اللہ اکبر لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم.

ترکیب نمبر:۹

سحر وجادو اتارنے کا ایک مجرب عمل لکھا جاتا ہے۔ ۴۹ر اگربتیاں لیں اور ہر ایک اگربتی پر وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ. گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں اور اس آیت کا نقش بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ صبح وشام ایک اگربتی مریض کے سرہانے جلائیں اور ایک

بوتل پانی پر مذکورہ آیت ۱۰۰ ار مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ جس وقت اگر بتی جل کر ختم ہو جائے اس وقت اس پانی کا ایک دو گھونٹ مریض کو پلا دیں۔ اگر بتی کے نیچے کوئی مٹی کا برتن رکھیں تا کہ راکھ محفوظ کی جا سکے۔ ۲۱ راگر بتیاں ۲۰ ر دن میں ختم ہو جائیں گی۔ سب کی راکھ جمع کر کے رکھ لیں اور اکیسویں دن مریض غسل خانہ میں جا کر اسی راکھ کو اپنے پورے بدن پر ملے۔ پوشیدہ مقامات چھوڑ دے راکھ زیادہ سے زیادہ سینے اور دل پر لگائے۔ چند منٹ کے بعد غسل کر لے۔ انشاء اللہ جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔

نقش اس آیت کا یہ ہے۔

۷۸۶

٦١٨	٦٢٢	٦٢٥	٦١١
٦٢٤	٦١٢	٦١٧	٦٢٣
٦١٣	٦٢٧	٦٢٠	٦١٦
٦٢١	٦١٥	٦١٤	٦٢٦

یا اللہ جل جلالہ بحرمت ایں نقش (بیماری کا نام) رفع شد

ترکیب نمبر:۱۰

(جادو سے حفاظت کا عمل)

بعد از نماز فجر اور بعد نماز عشاء حق تعالیٰ کا اسم صفاتی یا قابض ۳۳ ر مرتبہ پڑھا کریں۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ کسی بھی طرح کا جادو خواہ وہ علوی ہو یا سفلی آپ پر اثر انداز نہیں ہوگا۔ چھوٹے بچوں پر آپ اس اسم کو ۳۳ ر مرتبہ پڑھ کر دم کر دیا کریں۔ اس طرح بچے بھی سحر کے برے اثرات سے انشاء اللہ محفوظ رہیں۔

ترکیب نمبر:۱۱

(شفائے امراض کا نایاب نقش)

یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں اور گھول کر پلائیں۔ ہر قسم کے سحر۔ ہر قسم کے سحری و آسیبی امراض میں یہ تعویذ تیر بہدف ہے۔ سحر و جادو میں بے انتہا مجرب ہے۔ اگر کسی گھر میں ہر وقت بیماری و پریشانی رہتی ہو تو یہی نقش لکھ کر دروازے کی چوکھٹ میں لگائیں جس کے نیچے سے سب آتے جاتے رہیں اور پلاتے بھی رہیں۔ ایک دو دن میں سب اللہ کے حکم سے ٹھیک ہو جائے گا۔

یا شافی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا کافی

۷۸۶

ط یابدوح ٦	ط یابدوح ١	ط یابدوح ٨
ط یابدوح ٧	ط یابدوح ٥	ط یابدوح ٣
ط یابدوح ٢	ط یابدوح ٩	ط یابدوح ٤

ههههههه

٦٦٦٦٦٦٦

یا نار کونی برداوسلاما یا شافی یا کافی یا معافی یا حافظ یا حفیظ یاسلام یا دافع البلیات یادافع المصائب یا دافع الا امراض یا بدوح ونـنزل من القرآن ماھو شفاء ورحمة للمنو منین.

ترکیب نمبر:۱۲

سات سچے موتی لیں۔ ہر ایک موتی پر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے بوتل میں ڈال دیں اور اس میں پانی بھر دیں۔ یہ پانی مریض کو صبح و شام سات دن تک پلائیں آٹھویں دن موتیوں میں سے ایک موتی کی انگوٹھی بنوا کر مریض کو پہنا دیں اور ۶ موتی الگ الگ کنوؤں میں ڈال دیں۔ کنواں مسجد کا ہو تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ جادو کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ اور آئندہ جب تک یہ انگوٹھی انگلی میں رہے گی جادو نہیں ہو سکے گا۔

ترکیب نمبر:۱۳

جس شخص کو آسیب کا اثر ہو تو اس کو چاہئے کہ اس نقش کو فلیتہ بنا کر کورا چراغ لے کر جس میں پانی نہ لگا ہو۔ سرسوں کا خالص تیل لے کر اس فلیتہ کو بغیر کپڑے اور روئی کے تیل میں بھگو کر روشن کریں۔ یہ چراغ جس فلیتہ سے روشن ہوگا اس کو مریض کے سرہانے رکھیں۔ چراغ کو اس طرح کس چیز پر رکھیں تا کہ اس کی اونچائی اس پلنگ کے برابر ہی رہے جس پر مریض لیٹا ہو۔ کوشش کرے کہ مریض تمام حاجات سے فارغ

ہوکر بستر پر دراز ہو اس لئے کہ پھر بہتر یہ ہے کہ صبح تک مریض اپنی جگہ سے نہ اٹھے۔ عامل کو چاہئے کہ اس بات کو غور کرے کہ چراغ کی روشنی کس رنگ کی ہے۔ اگر دوران عمل فلیتہ بجھ جائے تو فوراً ہی اس کو روشن کردیا جائے فلیتہ کا سرا جب جل جائے تو دیا سلائی سے اس کو اوپر کی طرف کرتا رہے۔ جب فلیتہ پورا جل جائے تو اس چراغ کو اٹھا کر بحفاظت کہیں رکھ دیں اور پھر اگلے دن اسی وقت پھر روشن کریں۔ اس طرح لگاتار تین دن ایسا کریں جس وقت فلیتہ جلایا جائے تو گھر کے سب لوگ سو گئے ہوں۔ کمرے میں مریض ایک تیمار دار اور عامل موجود ہوں۔ اس سے زائد افراد نہ ہوں۔ فلیتہ کو ۶ر کی طرف سے موڑنا شروع کریں اور ۸ر کا ہندسہ اوپر کی طرف آئے اس نقش کو منگل کے دن مشتری یا زہرہ کی ساعت میں لکھیں اور دیکھنا ہے کہ پہلے دن چراغ کتنی دیر اور دوسرے دن کتنی دیر اور تیسرے دن کتنی دیر تک روشن رہا۔ اگلے دن فلیتہ کا جلد جل جانا صحت کی علامت ہوگی۔ اگر مریض چت لیٹا رہے تو بہتر ہے ورنہ اس کو کروٹ سے بھی لٹا سکتے ہیں۔ اس فلیتے کو روشن ہوتے وقت مریض کو اس کا دیکھنا ضروری نہیں ہے۔ یہ بے حد مجرب المجرب ہے اور بارہا کا آزمودہ ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

فرعون قارون ہامان شداد نمرود ابلیس علیہم اللعنۃ و اتباع ایشا اگر نگریزند سوختہ شوند۔

ترکیب نمبر:۱۴

ایسا مریض جس پر کوئی ذی روح مسلط ہو یا کسی چیز کے اثرات ہوں تو اس نقش کو لکھ کر فلیتہ بنا کر سرسوں کا تیل میں تر کر کے چراغ میں جلائیں۔ نقش جلتے ہی انشاء اللہ اثرات زائل ہوجائیں گے۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

۷۸۶

فرعون	قارون	ہامان	سعمان
نمرود	بے ایمان	ابلیس	بیداد
حدسو	بیداد	ہامان	کمیس الیمین
تریمن	ترابلیس	قارون	ترابلیس

ترکیب نمبر:۱۵

اس نقش کو لکھ کر فلیتہ بنا کر روغن زیتون میں جلائیں اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ چراغ کی طرف دیکھے۔ انشاء اللہ آسیب جل کر راکھ ہوجائے گا۔

نقش ذیل ہے۔

۷۸۶
ہامان نمرود
قارون ابلیس
بحق سلیمان ابن داؤد
یادافع یدافع یادافع
شداد فرعون
۳ععع۸۸۸۳

ترکیب نمبر:۱۶

یہ نقش پنج تن پاک کا ہے۔ ایسے لوگ جو کسی بھی روحانی بیماری میں مبتلا ہوں ان کے لئے یہ نقش بہت کارآمد ہے دو نقش تیار کریں ایک مریض کے گلے میں ڈالیں۔ ایک بوتل میں ڈال کر اس کا پانی سات دن تک صبح و شام پلائیں۔

۷۸۶

۱۳۸	۱۵۲	۱۴۸	۱۴۵
۱۴۹	۱۴۴	۱۳۹	۱۵۱
۱۴۳	۱۴۶	۱۵۴	۱۴۰
۱۵۳	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۷

☆☆☆ ☆☆☆ ☆☆☆

☆☆☆ ☆☆☆ ☆☆☆

مقصدی طنز و مزاح

اذانِ بت کدہ

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الہ الا اللہ

ابوالخیال فرضی

ملک میں الیکشن کی تیاریاں شروع ہوگئی ہیں، نئی نئی پارٹیاں جنم لے رہی ہیں اور نئے نئے نعرے تخلیق کئے جا رہے ہیں۔ مخلصین قوم خودرو گھاس کی طرح اُگ رہے ہیں جو شجر برگ و بار سے ازل سے محروم تھے وہ بھی اب ہرے بھرے نظر آ رہے ہیں۔ ان کا دعویٰ بھی اب یہ ہے کہ وہ پھل بھی دیں گے اور قوم کو سایہ بھی فراہم کریں گے، جن لوگوں کی زبان سے ہمدردی کے دو لفظ بھی از راہ غلطی بھی کبھی خارج نہیں ہوتے تھے، اب وہ لمبی لمبی تقریریں کر رہے ہیں کہ انسان تو انسان ان کی تقریریں سن کر فرشتے بھی جھوم جائیں اور جنت کی حوریں تک انگڑائی لینے پر مجبور ہو جائیں، ہر طرف کھدّر کی فصل بہار ہے۔ پجاموں کے ساتھ دھوتیاں بھی جسموں کو لذت بخش رہی ہیں۔ شرافتیں کرایہ دار کی حیثیت سے چہروں پر مسکے مار رہی ہیں، انسانیت موسلا دھار بارش کی طرح برس رہی ہے، ٹانگوں پر کھادی کی دھوتیوں کے ساتھ سروں پر ٹوپیاں بھی جلوہ گر نظر آ رہی ہیں۔ الیکشن کے زمانہ میں مولویوں کے بھی دام چڑھ جاتے ہیں اور چونکہ ہماری سیاست میں فتوے کو بھی ایک خاص مقام حاصل ہے اس لئے مفتیوں کی بھی پانچوں تر رہتی ہیں اور ان کے بھی فوٹو اور فتوے اخباروں کی سرخیاں بنتے ہیں۔ الیکشن کی فصل بہار کا فائدہ میں نے بھی کئی بار اٹھایا تھا، کئی بار میں نے بھی یہ ثابت کرنے کی کوشش کی تھی کہ میں قوم کے درد سے سر سے پیر تک مسلسل پریشان ہوں اور میں بھی اپنے محلے تک میں دودھ کی نہریں بہانے کی فکر میں گھلا جا رہا ہوں۔ میں نے بھی کھادی کے سفید لباس سے استفادہ کیا تھا جسے کالے لوگ پہن کر بھی اجلے دکھائی دیتے ہیں اور مجھے بھی "نیتاجی" کا خطاب ان لوگوں نے دیا تھا جن کے بارے میں عقل مندوں تک رائے یہ تھی کہ یہ لوگ مادر زاد ہوش مند ہیں اور ان کے عطا کئے ہوئے خطاب آخرت تک میں قابل اعتبار ہیں، کوئی مجھے نیتاجی کہتا تھا، کوئی قائد قوم کوئی صدائے ملت، کوئی مسیحائے مسلمین ان جیسے خطابات کی بھرمار تھی اور نعرے بازی کا عالم تو یہ تھا کہ اسٹیج پر چڑھنے سے پہلے ہی صرف میری شکل دیکھتے ہی نعرۂ تکبیر کا شور مچلنے لگتا تھا۔ وہ لوگ بھی "اللہ اکبر" کی صدائیں بلند کرتے تھے جنہوں نے زندگی میں کبھی اللہ کو بڑا نہیں مانا تھا، جن کے سر مزاروں پر جھکتے رہے جن کی گردنیں منتریوں کے آگے خم رہیں، جو خدا کے سوا دنیا کی ہر چیز سے ڈرتے رہے، جن کے خیالات تقریباً مشرکانہ رہے، جنہوں نے اللہ کے سوا ہر چیز کو اپنا مددگار مانا اور جنہوں نے ہر طاقت کے سامنے اپنے گھٹنے ٹیکے۔ یہ لوگ سوئے اتفاق سے مسلم گھرانوں ہی کی پیداوار تھے اور ان سب کی حسب روایات ختنے بھی ہوئی تھیں اور اکثر و بیشتر کا عقیقہ بھی، لیکن ان سب کا حال یہ تھا کہ سب کی مانی لیکن نہیں مانی تو اللہ کی اور اس کے رسول کی نہیں، لیکن یہ سب سورمائے قوم نعرۂ تکبیر کا لفظ سن کر "اللہ اکبر" کے نعرے اس طرح لگاتے تھے جیسے یہ سب اللہ کو بڑا مانتے ہیں اور یہ سب میری نیتا گیری کے دل سے قائل ہیں۔ یقین کریں نعروں کا یہ شور سن کر ایک دفعہ کو تو یہ دل چاہتا تھا کہ میں سچ مچ قوم کا خیرخواہ بن جاؤں لیکن پھر فوراً نیتا گیری کے اصول مجھے یاد آ جاتے تھے اور ان سب لوگوں کے چہرے میری نظروں میں گردش کرنے لگتے تھے جنہوں نے اپنی زندگی میں سب کچھ ہی کیا لیکن قوم کے کام آنے کی کبھی غلطی نہیں کی۔ مجھے یاد ہے کہ اس زمانہ میں جب میری بھاگ دوڑ میدان سیاست میں زوروں پر تھی، ایک مادر زاد قسم کے سمجھدار رہنما نے مجھ سے کہا تھا کہ ابوالخیال فرضی! ہمدردیاں بھی اس پر ترس نہیں کھاتیں جو سچ مچ قوم پر رحم کھانے لگتا ہے۔ انہوں نے مجھے ممتا بھرے لہجے میں کئی بار یہ سمجھایا تھا کہ باتیں اچھی اچھی کرو، قوم کے سر پر اپنا دست شفقت دن میں پانچ بار رکھو، ان کی بدحالی پر تھوڑے بہت آنسو بھی بہاؤ اور بس۔ اس سے زیادہ اگر کچھ کرو گے تو اپنے ساتھ اور اپنے بچوں کے ساتھ ناانصافی کرو گے۔ انہوں نے ایک بار قسم کھا کر مجھے یہ بھی بتایا تھا کہ نیتا گیری کے مسلم اصول یہ ہیں۔ بے حیائی، ناقدری، چرب زبانی، بے وفائی،

کذب بیانی، بلند بانگ دعوے، لالچ اور نفاق۔ اگر ان میں سے کسی ایک جزو کو بھی نظر انداز کروگے تو تم کچھ بھی بن سکتے ہو لیکن ''نیتا'' نہیں بن سکتے۔ انہوں نے کہا تھا کہ تم زندگی میں ایک بار بھی خواہ مسجد میں مت جاؤ لیکن مسجد کے نام پر اتنا لڑو کہ لوگ تمہیں پکا نمازی سمجھنے کی غلط فہمی میں مبتلا ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اپنے بچوں کو انگلش میڈیم اسکول میں پڑھاؤ لیکن اردو کے نام پر سرکار سے جھگڑا کرتے رہو، اپنے لیٹر پیڈ تک انگلش میں چھاپو، اپنے آٹوگراف انگریزی میں کرو لیکن اسٹیج پر جب کو دو تو اردو کو ہی اپنی مادری زبان بتاؤ اور اردو کے نام پر سوتے ہوئے بھی شور مچاتے رہو۔ انہوں نے کہا تھا کہ ظاہر ہے کہ اسلام سے تمہارا بہت گہرا رشتہ نہیں ہے اور جو بھی رشتہ ہے وہ صرف نام کا ہے وہ اس لئے کہ تم مسلم گھرانوں میں پیدا ہوئے ہو لیکن اسلام کے نام پر بھی کچھ نہ کچھ جھگڑے کھڑے کرتے رہو، کبھی مسلم پرسنل لاء کے نام پر، کبھی دینی مدرسوں کے نام پر، کبھی نکاح اور طلاق کے نام پر اور سال میں ایک دو بار بابری مسجد وہیں بنے گی کا شور بھی مچادیا کرو۔ اس تعلق سے پوری قوم تمہیں اپنا خیر خواہ اور اسلام کا مخلص سمجھنے لگے گی اور تمہاری لیڈری کا بیڑہ پار ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ فرقہ پرستوں سے بنا کر رکھنا، ان کی دعوتیں بھی کرتے رہنا، ان کی مجلسوں میں ان کی ہاں میں ہاں ملاتے رہنا لیکن جب اپنی قوم کے روبرو بیٹھو تو فرقہ پرستوں کو اس طرح گالیاں دینا جیسے تمہاری زندگی کا اصل مقصد ہی فرقہ پرستی کے خلاف جنگ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دور سائنس کا دور ہے، آج کے دور میں سچائی، وفا، دیانت، اخلاص، عہد کی پاسداری جیسی چیزیں دقیانوسی ہتھیار مانے جاتے ہی، ان کو غلیل اور چھڑی کا بھی مقام حاصل نہیں ہیں۔

آج کے دور میں اگر جنگ کرنی ہو تو جدید ہتھیاروں سے تمہیں لیس ہونا پڑے گا اور جھوٹ، دغا، مکاری، عیاری، مفاد پرستی اور دوغلے پن کی رائفلوں سے خود کو لیس کرنا پڑے گا۔ اگر تم نے غلطی سے بھی سچ بول دیا، تم غلطی سے بھی قوم کے سامنے اپنی کسی وعدہ خلافی پر شرمندہ ہو گئے تو سمجھ لو کہ تم جنگ ہار گئے اور تم نیتا بننے کے اہل نہیں رہے، چونکہ یہ تمام باتیں دل سے نکلی ہوئی تھیں اور پختہ تجربات کا نچوڑ تھیں۔ اس لئے مجھ پر اثر کر گئیں اور میں نے انہیں حرز جان بنالیا تھا لیکن شامت اعمال چونکہ میری رگوں میں شریف ماں باپ کا خون دوڑ رہا تھا جو اتفاق سے سچ مچ کے مسلمان بھی تھے اس لئے دو چار بار میری زبان پر سچ آ گیا اور وعدہ خلافیوں پر آنکھوں سے حیا چھلکنے لگی اور اس طرح کی غلطیوں نے میرا بھرم ختم کر دیا اور مجھے کامیاب لیڈر اور مسلم رہنما نہیں بننے دیا اور ہر بار میری ضمانت ضبط ہوتی رہی اور ہر بار میں منہ کی کھاتا رہا، خیر چھوڑو ان پرانی باتوں کو آج کی تازہ ترین صورت حال سے میں پوری طرح مستفیض ہو رہا ہوں اور کچھ نہ ہو کر بھی میں خود کو قوم کا واحد ٹھیکیدار ثابت کرنے میں کافی حد تک کامیاب ہوں، قوم کی اکثریت عقل سے پیدل ہے اس لئے میری مفاد پرستی کا سفر خود غرضی کے ہوائی جہازوں میں آسمان سیاست پر جاری ہے۔ سیاست کے مارے ہوئے اللہ کے بندے مجھ سے مشورے کرنے آتے ہیں اور میں ان کی رہنمائی انتہائی ایمانداری سے موجودہ سیاست کے اصولوں کے تحت کرتا ہوں اور میں انہیں بہت آسانی سے گمراہ کر دیتا ہوں۔ گمراہی سے مراد یہ ہے کہ میں انہیں ان خرابیوں سے دور رہنے پر مجبور کر دیتا ہوں جو سیاسی میدانوں میں زہر قاتل کی حیثیت رکھتی ہیں اور جن کے ہوتے ہوئے کوئی بھی سیاسی رہنما اپنا الو سیدھا نہیں کر پاتا۔

ایک صاحب میرے پاس آئے ان کے پانچ لڑکے تھے وہ پانچوں کو میدان سیاست میں دھکیلنا چاہتے تھے۔ میں نے انہیں مشورہ دیا کہ تم اپنے ایک لڑکے کو بہوجن سماج پارٹی سے وابستہ کر دو اور اس کو سمجھا دو کہ وہ صبح سے شام تک بہن جی کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملائے اور بغیر شرمائے یہ بولتا رہے کہ اس دنیا کے سارے مسائل صرف بہوجن سماج پارٹی حل کر سکتی ہے اور دکھی انسانیت کے آنسو پونچھنے کی صلاحیت صرف بہن جی ہی کے اندر موجود ہے۔

میں نے مشورہ دیا کہ تم اپنے دوسرے بیٹے کو سماج وادی پارٹی کے ساتھ وابستہ کر دو اور دنیا والوں سے یہ کہو کہ چونکہ ملائم سنگھ مسلمانوں کے ہمنوا ہیں اور ان کو فرقہ پرست پارٹیوں کی طرف سے ''ملا ملائم سنگھ'' کا خطاب مل چکا ہے۔ اس لئے میرا بیٹا اپنے خون کا آخری قطرہ تک سماج وادی پارٹی کے لئے بہادے گا۔

یہ مشورہ سن کر وہ پریشان سے ہو گئے تھے اور ہڑ بڑا کر بولے تھے۔

فرضی صاحب! میرا دوسرا بیٹا بہت ہی کمزور سا ہے اس کے جسم میں پہلے سے ہی خون کم ہے اگر رہا سہا خون بھی اس نے کسی پارٹی کو دیدیا

تو اس کے پاس کیا بچے گا اور اس کا سلسلہ نسل کس طرح چلے گا۔

میں نے ان کی بات سن کر کہا تھا کہ تم اپنی ساری اولاد کو سیاست کی نذر کرنا چاہتے ہو لیکن تمہیں سیاست کی ابجد تک کی خبر نہیں ہے۔ محترم اس طرح کے جملے صرف بولنے کے لئے ہوتے ہیں ان پر عمل نہیں کیا جاتا۔ ساری قوم جانتی ہے کہ اس طرح کی باتیں مجمع کو مطمئن کرنے کے لئے اور نعرے وصول کرنے کے لئے کی جاتی ہیں۔ ہندوستان میں آج تک کوئی الو کا پٹھا ایسا پیدا نہیں ہوا کہ جس نے قوم وملت کی خاطر اپنی کن انگلی بھی شہید کرائی ہو اور اگر کوئی اتفاقاً شہید بھی ہو گیا ہے تو اس کی وجہ اس کے اپنے مفادات تھے لیکن ہماری قوم بہت بھولی بھالی ہے، یہ صرف باتوں سے ہی مسخر ہو جاتی ہے، عمل کی نوبت نہیں آتی اور جب قوم کے رہنما قوم کے کسی کام نہیں آتے تو قوم خود ہی اپنے رہنماؤں کی وعدہ خلافیوں کی خود ہی تاویل کر لیتی ہے اور خود یہ سمجھ لیتی ہے کہ اگر ہمارے رہنما وعدہ خلافی کر رہے ہیں تو اس میں بھی کوئی نہ کوئی مصلحت ہوگی۔ میری حکیمانہ باتیں سن کر وہ مطمئن ہو گئے تھے اور انہوں نے یہ فیصلہ کر لیا تھا کہ ملائم سنگھ کو قوم کا ہمدرد اور مسیحا سمجھنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے لیکن یار، میں نے محسوس کیا کہ انہیں کوئی تردد ہو رہا ہے اب کیا ہوگا؟ میں نے ان سے وضاحت چاہی۔

وہ بولے۔ کچھ مولوی حضرات اور کچھ سیاسی رہنما کلیان سنگھ کی وجہ سے بابری مسجد کا مسئلہ اٹھا رہے ہیں اور ملائم سنگھ کو بدنام کر رہے ہیں تو پھر دال کیسے گلے گی؟

میں نے انہیں تسلی دی۔ ہندوستان کی ہر پارٹی داغدار ہے اور سیاست اسی کو کہتے ہیں کہ اپنے ایک ہزار داغوں کے باوجود دوسری پارٹی کے ایک داغ کے خلاف کھل کر بولو اور خوب واویلا کرو پھر قوم کا مزاج بھول جانے کا ہے۔ اس کا حافظہ اتنا کمزور ہے کہ اس کو چند ہفتوں پہلے تک کی بات یاد نہیں رہتی۔ کاشی رام نے کہا تھا کہ بابری مسجد کی جگہ ٹوئیلیٹ بنا دو، کیا قوم کو یاد ہے؟ کانگریس نے کہا تھا کہ ہم بہت جلد مسجد اسی جگہ بنوا دیں گے تو کیا قوم کو یاد ہے؟ پھر کلیان سنگھ کی مخالفت کرنے والے کونسے دودھ کے دھلے ہوئے ہیں، ہر مخالف کا ماضی اور حال دیکھ لیجئے، مفادات کی بھول بھلیوں میں گمشدہ نظر آئے گا۔ جس شخص نے کبھی اپنے محلہ کی مسجد میں جانے کی غلطی نہیں کی ہوگی وہ بھی بابری مسجد کے غم میں فربہ ہوتا نظر آئے گا، جس کے اپنے گھر میں ہندو عورت ہوگی اور جس نے نکاح کے بجائے ہندو بیوی کی خاطر پھیرے لئے ہوں گے جس کے اپنے بچوں کے کلمہ طیبہ بھی یاد نہیں ہوگا وہ بھی بابری مسجد کی فکر میں مالدار ہو رہا ہوگا اور اسٹیج پر کلیان سنگھ کی مخالفت کر کے اپنا کوئی الو سیدھا کر رہا ہوگا۔ بزرگوار اسیاست کی یہ دنیا ایک چڑیا گھر کی طرح ہے، اس چڑیا گھر میں کوئی شیر کی طرح چنگھاڑ رہا ہے، کوئی لومڑی کی طرح چھلانگ لگا رہا ہے، کوئی بلی کی طرح اس تاک میں بیٹھا ہوا ہے کہ جب دو کتے روٹی کے ٹکڑے پر لڑیں گے تو وہ روٹی کا ٹکڑا اٹھا کر بھاگ جائے گا، کوئی کتے کی طرح خساست کا مظاہرہ کر رہا ہے اور اس چکر میں لگا ہوا ہے کہ جو کچھ بھی ہاتھ آ جائے اس کو تنہا اپنے دامن میں سمیٹ لے۔ تم اپنے بیٹے کو سمجھاؤ کہ قوم کو خوش کرنے کے لئے شیر کی طرح چنگھاڑو، یہ ثابت کرو کہ تم فرقہ پرستوں کے پرخچے اڑا دو گے لیکن یہ روشنی کی بات ہے، اگر اندھیرے میں کوئی فرقہ پرست کچھ دے تو فوراً لے لو اور سیاست کی خاطر اپنے دلوں کے رشتوں کو خراب مت کرو، ثابت یہ کرو کہ تمہیں قوم کا غم ہے، بابری مسجد کی فکر ہے، اسلام کی دھن ہے لیکن یہ باتیں اسٹیج تک محدود رکھو اور یہ یقین کرو کہ مسجد اللہ کا گھر ہے ایک دن وہ خود بنالے گا۔ اسلام اللہ کا دین ہے اس کی حفاظت اسی کے ذمہ ہے اور رہی قوم، قوم صرف ایک ووٹ ہی تو دیتی ہے، صرف ووٹ کی خاطر آپ اپنے بچوں کے گلے نہیں گھونٹ سکتے کیا سمجھے؟ انہوں نے اطمینان کا اظہار کیا اور میری ہاں میں ہاں ملائی پھر میں نے عرض کیا کہ اپنے تیسرے بیٹے سے کہو کہ وہ کانگریس میں گھس جائے اور یہ ثابت کرے سیکولرازم کی سگی ماں کانگریس ہی ہے اور جتنی بھی سیکولر پارٹیاں ہیں وہ کانگریس کی سوتیلی بیٹیاں ہیں اور اگر قوم کی یہ آرزو ہو کہ ہندوستان میں سیکولر کا وجود باقی رہے تو پھر ہمیں کانگریس کا ساتھ دینا چاہئے اور اپنے گھروں میں سونیا گاندھی کی تصویر لگانی چاہئے۔ یہ سوچنا کہ کانگریس کے دور حکومت میں مسجد کا تالہ کھلا، کانگریس کے دور اقتدار میں مسجد میں شلانیاس کر دیا گیا، کانگریس کے دور اقتدار میں مسجد شہید کی گئی، کانگریس کے دور میں مسلم کش فسادات ہوئے، کانگریس کے دور اقتدار میں بم پھٹے سب فضول سی باتیں ہیں اور شیطانی وساوس ہیں ہمیں اپنی بقا کے لئے اور اپنی قوم کی ترقی کے لئے کانگریس ہی کا دامن پکڑنا ہے، بے شک سچر رپورٹ سے یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ

ہندوستان میں سب سے زیادہ پسماندہ قوم مسلمان ہے۔ کانگریس نے غیر مسلموں کو مطمئن کر دیا کہ ان مسلمانوں سے مت حسد کرو یہ تو وہاں کھڑے ہیں جہاں دنیا کے تھرڈ کلاس لوگ کھڑے ہیں۔ ان مسلمانوں کی اوقات ہی کیا ہے؟ سچر رپورٹ سے مسلمانوں کی قلعی کھول دی ہے اور ان مسلم رہنماؤں کی بھی قلعی کھول دی ہے۔ جنہوں نے آزادی کے بعد کانگریس سے مال ملیدے وصول کئے، راجیہ سبھا کی سیٹیں حاصل کیں، خوب عہدے بٹورے لیکن مسلمانوں کے لئے کچھ نہیں کیا۔ ان کی قوم آج بھی سب سے پچھڑی ہوئی قوم ہے جب کہ خود رہنما خوب مزے اڑا رہے ہیں اور ان کو قوم آج بھی سلامیاں دے رہی ہے۔ تم فضول باتوں کی طرف دھیان مت دو، اپنے تیسرے بیٹے سے کہو کہ وہ کانگریس کے خوب گن گائے اور کانگریس ہی کو مسلمانوں کا مسیحا قرار دے اور تم اپنے چوتھے بیٹے کو کسی ایسی پارٹی سے وابستہ کر دو جو صرف مسلمانوں کی پارٹی ہو اور جس کا وعدہ یہ ہو کہ وہ مسلمانوں کو ان کا حق دلانے کے لئے اچانک بغیر کسی درد کے پیدا ہوئی ہے۔ اس پارٹی سے وابستہ ہو کر تمہارے بیٹے کو صبح شام یہ کہنا چاہئے کہ تمام سیکولر پارٹیوں نے مسلمانوں کا استحصال کیا ہے۔ کانگریس نے بھی دھوکے دیئے ہیں، سماج وادی پارٹی نے بھی فریب دیا ہے۔ اور بہوجن سماج پارٹی نے بھی مسلمانوں کو سبز باغ دکھائے ہیں۔ اس لئے اب وقت آگیا ہے کہ مسلمان خود اپنے پیروں پر کھڑے ہو جائیں۔ انہوں نے میری یہ بات سن کر کہا کہ کچھ عقل مندوں کا کہنا یہ ہے کہ اس طرح کی پارٹیاں فرقہ پرستوں کو فائدہ پہنچاتی ہیں اور مسلمانوں کا ووٹ حاصل کر کے ان کے ووٹوں کی معنویت کو نقصان پہنچاتی ہیں کیا یہ سچ ہے؟ میں نے جواب دیا حضور والا یہ الیکشن کا وقت ہے اس وقت اس طرح کی باتوں کے بارے میں سوچنے کی ضرورت نہیں۔ اس سیاست میں کیا ہو رہا ہے اور کیوں ہو رہا ہے اس بارے میں غور و فکر کرنے کے لئے ساری عمر پڑی ہے اس وقت صرف اپنا الو سیدھا کرو، کس کو کیا نقصان پہنچ رہا ہے اس بارے میں مت سوچو صرف اس پر نظر رکھو کہ اپنا فائدہ کس میں ہے۔ اگر سچ بولنے سے کام چلے تو یہ کہو کہ سچ بولنا مسلمان کا کام ہے، ہم سچ کا دامن نہیں چھوڑیں گے خواہ ہمارا سب کچھ چھن جائے اور اگر جھوٹ سے فائدہ ہو رہا ہو تو یہ فرماؤ کہ بے شک ہم جھوٹ بول رہے ہیں لیکن یہ سیاست ہے اور سیاست میں سب چلتا ہے جیسا موقعہ دیکھو ویسی بات کرو اور جیسا چہرہ دیکھو ویسا ہی چپت رسید کرو۔ اسی کو سمجھ داری کہتے ہیں اور اسی کا نام سیاست ہے اور میرا پانچواں بیٹا؟ انہوں نے خود ہی سوال کیا۔ آپ اپنے پانچویں صاحب زادے کو لوک دل میں شامل کر دو وہ بھی سیکولر ہونے کا دعویٰ کرتی ہے لیکن فرضی صاحب! انہوں نے کہا۔ سنا ہے کہ لوک دل تو اندر خانہ بھاجپا سے ہاتھ ملا رہی ہے، پھر وہی بات وہی بدگمانی۔ ارے بھئی" میں بولا" لوک دل اندر خانہ بھاجپا سے ہاتھ بھی ملا رہی ہو تو وہ اس کا نجی معاملہ ہے اور اندر خانہ کی باتوں پر فکر کرنا اچھا نہیں ہے۔ اسلام تجسس کی اجازت نہیں دیتا۔ اندر خانہ کیا ہوتا ہے اس بارے میں تشویش کرنے کی ضرورت نہیں ویسے بھی ہمیں حسن ظن سے کام لینا چاہئے آخر کو ہم مسلمان ہیں، ہمارے لئے حسن ظن بھی کوئی چیز ہے ہمیں یہ سوچنا چاہئے کہ ہو سکتا ہے لوک دل اندر خانہ بھاجپا سے بابری مسجد بنوانے کی سیٹنگ کر رہی ہو یا ہو سکتا ہے کہ وہ محمود مدنی صاحب کو وزیر اعظم بنانے کی پلاننگ کر رہی ہو۔

محترم یہ سیاست کی دنیا ہے اس دنیا میں شیر ہنہنا سکتے ہیں اور گدھے بھی کئی آوازوں میں مرلی سنا سکتے ہیں مرلی منوہر جوشی کی طرح۔ یہاں کسی بات پر تعجب کرنا گناہ ہے اور گناہ کر کے آدمی جنت سے نکل جاتا ہے، اگر تم خوشیوں کی جنت میں ہمیشہ رہنا چاہتے ہو تو پھر خواہ مخواہ کی بدگمانیوں میں اپنا وقت ضائع نہ کرو، صرف اپنے مفادات پر نظر رکھو، جلسے کرو، کانفرنس کرو، ریلی نکالو اور اسٹیج پر کچھ بھی بولو لیکن ہر حال میں صرف اپنی اپنے بچوں کی کرو اور اپنی جماعت کو خواہ وہ کچھ بھی نہ کرتی ہو، مسلمانوں کی واحد ٹھیکیدار قرار دو تب ہی چودہ طبق روشن ہوں گے ورنہ عمر بھر کالی داس بنے رہو گے اور مر جاؤ گے تو کسی معیاری قبرستان میں دو گز زمین تک نصیب نہیں ہوگی۔

میری واعظانہ قسم کی گفتگو سے وہ بہت خوش ہوئے اور انہوں نے اگلے ہی دن ایک ساتھ پانچ پارٹیوں کو جوائن کر لیا۔ آج ان کے گھر میں ہر پارٹی کا رنگ دکھائی دے رہا ہے اور سیدھے سادے مسلمان ان کی اس حرکت کو دور اندیشی قرار دے رہے ہیں، دور اندیش قسم کے لوگ تو آٹے میں نمک کے برابر ہیں اور اصل تو آٹا ہی ہے، نمک کی بے چارے کی حیثیت ہی کیا ہے۔ آٹے کے بغیر روٹی نہیں بن سکتی جب کہ نمک

کے بغیر روٹی آرام سے بن جاتی ہے۔ اس لئے ہمیں دور اندیشیوں کی باتیں سن کر ہی رہنمائی پر ایمان لے آنا ہے اور ہمیشہ اپنے دل اور زبان کے درمیان فاصلہ رکھنا ہے۔

آج کل میرا گھر سیاست کا باقاعدہ اڈہ بنا ہوا ہے، بھانت بھانت قسم کے لوگ مجھ سے اس طرح مشورہ کرنے آرہے ہیں جیسے میں مادرزاد قسم کا قائداعظم ہوں یا کم سے کم امیرالہند تو ہوں ہی اور مجھے یہ دیکھ کر ہوتا ہے کہ سیاست کے میدان میں ایسے ایسے لوگ دندنا رہے ہیں جنہیں یہ تک خبر نہیں کہ ہمارا ملک کب آزاد ہوا تھا اور کیوں آزاد ہوا تھا، آج کل معتبر نیتا بننے کے لئے کھادی کا جوڑا پہن کر صرف سر پر گاندھی کیپ لگانی ہے۔ اگر وسائل ہوں تو ایک کھادی کی واسکٹ بھی اپنے جسم پر ڈال لینی ہے۔ بس بن گئے نیتا، اب جو بھی دیکھے گا وہ خود بخود نیتا جی کہنے پر مجبور ہوگا اور اگر حسن اتفاق سے یہ لباس پہننے کے بعد پولیس کے مخبر بن گئے تو پھر پورے شہر میں آؤ بھگت شروع ہوجائے گی۔ شریف لوگ ڈر کر سلام کریں گے اور غیر شریف لوگ اس لئے سلامی دینی شروع کردیں گے کہ اپنا بھائی تھانے تک رسائی رکھتا ہے۔ آج کل لیڈر بننے کے لئے کسی قربانی دینے کی ضرورت نہیں اور اگر قربانی دینی ہی ہو تو وہ اصولوں کی قربانی ہے، انسانیت سے پیچھا چھڑاتا ہے، یاد رکھئے یہ وہ دنیا ہے جہاں سچ بول کر انسان نکو بنتا ہے اور خلوص کا مظاہرہ کرکے انسان شیخ چلی قرار پاتا ہے اور جو بے چارہ شرم کرتا ہے، اس کے بارے میں ماہرین سیاست دن دہاڑے یہ فرماتے ہیں کہ جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم۔

کچھ بھی ہو میری دوکان آج کل خوب چل رہی ہے اور میں ایک ایک دن میں کئی کئی نیتا تیار کرکے قوم کو سپلائی کررہا ہوں اور آج کل نیتا تیار کرنے میں زیادہ محنت بھی نہیں کرنی پڑتی کیوں کہ جھوٹ بولنا اس وقت ایک فیشن بن چکا ہے اور ہر انسان خود بخود جھوٹ میں مبتلا ہے۔ فریب دینا بھی اس دور کی ایک ضرورت ہے جب انسان خود اپنے نفس کو بھی دھوکہ دے رہا ہے تو وہ دوسروں کو دھوکہ کیوں نہیں دے سکتا۔ بے حیائی جو سیاسی لیڈروں کی ایک ضرورت ہے، یہ بھی آج کل معاشرے میں پوری طرح پروان چڑھ گئی ہے اب کسی کو بے حیا بنانے کے لئے کسی خاص پروگرام اور تربیت کی ضرورت نہیں ہے۔ بے حیائی کا مشن ٹی وی کے ذریعہ اور گندے لٹریچر کے ذریعہ گھر گھر میں خود ہی پروان چڑھ رہا ہے، کوئی آنکھ ایسی نہیں ہے جس کا پانی نہ ڈھلک گیا ہو، وعدہ خلافی بھی آج کل ہر انسان کی ذات کا جزولاینفک ہے۔ ہر آدمی خود بخود وعدہ خلافیاں کررہا ہے، وعدہ خلافی کے لئے کسی اسکول میں داخلہ لینے کی یا کسی تربیت گاہ میں تربیت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے تو ایک لیڈر کو جن خصوصیات کی ضرورت ہوتی ہے وہ سب کی سب آج کل کے انسانوں میں خود بخود موجود ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بے وفائی بھی ایک عام چلن ہے، اب دل کے بدلنے میں دیر نہیں لگتی تو دل بدلنے میں کہاں دیر لگے گی۔

ایک شخص ایک دن سماج وادی پارٹی کے گن گاتا ہے اور اگلے دن اچانک وہ بہوجن سماج پارٹی کو معصوم عن الخطا سمجھنے کے خبط میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ آج کا دور بس ایسا ہے کہ جہاں بھی دیکھی توا پرات وہیں گزاری ساری رات۔ ایسے حالات میں نیتاؤں کا خودرو گھاس کی طرح اُگنا عین ممکن ہے، دن بدن ووٹروں کی تعداد کم اور نیتاؤں اور پارٹیوں کی تعداد زیادہ ہوتی جارہی ہے اور رہی قوم تو وہ جتنی سیدھی کل تھی اتنی سیدھی آج بھی ہے اور جب تک قوم اللہ میاں کی گائے اور کسی غریب دھوبی کا گدھا بنی رہے گی نیتا لوگ خواہ وہ خچر ہی کیوں نہ ہوں اس گائے پر سواری کرتے رہیں گے اور زندگی کے ہر موڑ پر اس کا استحصال ہوتا رہے گا اور اسی طرح قوم انکاؤنٹروں میں بے موت ماری جاتی رہے گی کیوں کہ

ہے جرم حماقت کی سزا قتل وفسادات

(یار زندہ صحبت باقی)

مجرب نقش برائے دفعِ بندشِ شادی

اکثر لڑکیوں کا خوب سیرت وخوبصورت ہونے کے باوجود رشتہ نہیں آتا۔ بعض لڑکیاں سلیقہ منداور پڑھی لکھی، نوکری بھی کررہی ہوتی ہیں۔ اپنے والدین کا پورا گھر سنبھالے ہوتی ہیں۔ کبھی کوئی رشتے کا پیغام آتا ہے تو کسی نہ کسی وجہ سے بات آگے نہیں بڑھ پاتی ہے۔ لڑکے والے کوئی خاص وجہ بتائے بغیر بات ختم کردیتے ہیں۔ کچھ لڑکیوں کی اچھی جگہ منگنی طے ہوئی ہو، کچھ غلط فہمی یا بغیر وجہ کے ٹوٹ جاتی ہے۔ جب کبھی ایسی صورت پیدا ہوتی ہے تو والدین کے لئے بڑی پریشانی کا سبب بنتی ہے۔ یہ علامت سحر جادو کی شدید ترین علامت ہوتی ہے۔

سحر کی وجہ سے بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ کچھ کنواری لڑکیوں کے رشتے کے پیغام آتے ہیں مگر بات آگے نہیں بڑھ پاتی۔ بعض لڑکیوں کی بندش کردی جاتی ہے جس کی وجہ سے کہیں سے کوئی رشتہ نہیں آتا۔ کچھ ایسے رشتہ دار حسد اور دشمنی کی وجہ سے کنوارای لڑکیوں کی شادی کی بندش کردیتے ہیں۔ بہت سی لڑکیوں کی اسی فکر میں شادی کی عمر نکل جاتی ہے۔ والدین بھی بیٹی کی فکر میں بیمار رہتے ہیں۔

لڑکیوں میں جادو کی چند علامات

(۱) رشتے نہ آنا۔ (۲) ہمیشہ سر درد رہنا، کسی علاج سے فائدہ نہ ہونا (۳) سوتے وقت گھبراہٹ۔ (۴) سینے میں گھٹن اور سانس میں پروبلم رہتی ہے۔ (۵) خاص کر معدے میں درد بھی رہے گا۔ (۶) کمر کی نچلی طرف شدید درد رہنا۔ (۷) شادی سے اکتاہٹ (۸) پریشانی، چپ چپ اور تنہائی میں رہنا، سب سے الگ تھلگ رہنا۔ (۹) منگنی کا اٹکے رہنا، بات آگے نہ بڑھنا۔ (۱۰) نکاح ہوجانا مگر رخصتی کا اٹکے رہنا۔ (۱۱) ڈراؤنے خواب آنا۔ (۱۲) رشتہ طلب کرنے والی فیملی میں بہت سے نقائص کا نظر آنا۔ (۱۳) نیند کے دوران بہت زیادہ گھبراہٹ محسوس ہوگی۔ (۱۴) بغیر وجہ کے پریشان خیالی، ذہن میں منتشر خیالات کا آنا۔ (۱۵) دل میں کثرت سے وسوسے پیدا ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ (۱۶) چڑچڑا پن طبیعت میں زیادہ ہوجاتا ہے وغیرہ۔ الحمد اللہ ان تمام مسائل کا حل قرآن وسنت میں موجود ہے۔ مناسب رہنمائی سے ان سے چھٹکارا حاصل کیا جاسکتا ہے۔

درج ذیل سورہ حج کی آیات اور دعا مشک وزعفران سے لکھ کر لڑکی کے گلے میں ڈالی جائے۔ انشاء اللہ اس آیت کی برکت سے ہر قسم کی رکاوٹیں دور ہوجائیں گی۔ نکاح کے پیغامات بہ کثرت موصول ہوں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شمکائیل — جبرائیل — شفقیائیل

۱۵۵۸	۳۹۰۱۷۳	۸۶	۵۹۳۵	۱۳۳۷
۸۹	۵۹۳۳	۱۳۳۵	۱۵۶۱	۳۹۰۱۷۱
۱۳۳۸	۱۵۵۹	۳۹۰۱۷۴	۸۷	۵۹۳۱
۳۹۰۱۷۲	۸۵	۱۹۳۳	۱۳۳۶	۱۵۶۲
۵۹۳۲	۱۳۳۹	۱۵۶۰	۳۹۰۱۷۰	۸۸

نقتاشائیل — میکائیل — لوبیائیل

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝ لِيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ ۝ لیتعین بعلا صالحا باتیس اپنا اپنی والدہ کا نام بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَصَلَّ اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۝

کل امر مرھون باوقاتھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۱۹ء کے بہترین اوقات عملیات

حضور پُرنورالرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ **کل امر مرھون باوقاتھا** یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون وچراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق وتدقیق ۲۰۱۹ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مدنظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ (ل)

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔ دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ۔ اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہوچکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہٰذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دئیے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہوکر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۹ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

اپریل

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم اپریل	قمرومشتری	تسدیس	۸-۳۱
کیم اپریل	قمرومریخ	تربیع	۲۲-۱۴
۲/اپریل	قمروزہرہ	قران	۱۲-۱
۳/اپریل	قمروعطارد	قران	۷-۲۸
۴/اپریل	قمرومریخ	تسدیس	۱۳-۴۶
۵/اپریل	قمروشمس	قران	۱۴-۲۰
۶/اپریل	قمرومشتری	تثلیث	۷-۴۵
۷/اپریل	قمروزہرہ	تسدیس	۲۱-۳۴
۸/اپریل	قمروزحل	تثلیث	۸-۲۹
۹/اپریل	قمرومریخ	قران	۱۳-۴۵
۱۰/اپریل	قمروزہرہ	تربیع	۱۰-۲۰
۱۰/اپریل	قمرومشتری	مقابلہ	۲۲-۵۷
۱۲/اپریل	قمروزحل	مقابلہ	۲۰-۳۵
۱۳/اپریل	قمروعطارد	تثلیث	۵-۳
۱۴/اپریل	قمرومریخ	تسدیس	۴-۴۳
۱۵/اپریل	قمروشمس	تثلیث	۷-۸
۱۶/اپریل	قمرومریخ	تربیع	۸-۵۸
۱۷/اپریل	قمروزحل	تثلیث	۱-۱۰
۱۸/اپریل	قمرومریخ	تثلیث	۱۱-۴۶
۱۹/اپریل	قمرومشتری	تسدیس	۸-۳۶
۲۱/اپریل	قمروزحل	تسدیس	۴-۵۰
۲۲/اپریل	قمروعطارد	تثلیث	۸-۴۸
۲۳/اپریل	قمرومشتری	قران	۱۷-۱۳
۲۴/اپریل	قمروشمس	تثلیث	۱۱-۳۲
۲۵/اپریل	قمروزحل	قران	۲۰-۳
۲۷/اپریل	قمروشمس	تربیع	۳-۴۸
۲۸/اپریل	قمرومریخ	تثلیث	۳-۴۰
۲۹/اپریل	قمروشمس	تسدیس	۲۲-۴
۳۰/اپریل	قمرومریخ	تربیع	۱۹-۵۲
۳۰/اپریل	قمروزحل	تسدیس	۲۱-۴

مئی

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم مئی	قمرومشتری	تربیع	۳-۲۷
۲/مئی	قمروزہرہ	قران	۲۰-۹
۳/مئی	قمروومریخ	تسدیس	۹-۵۲
۳/مئی	قمرومشتری	تثلیث	۱۳-۳۶
۵/مئی	قمروشمس	قران	۴-۱۵
۷/مئی	قمروزہرہ	تسدیس	۲۲-۵
۸/مئی	قمرومریخ	قران	۵-۲۰
۹/مئی	قمروشمس	تسدیس	۲۳-۲۷
۱۰/مئی	قمروزہرہ	تربیع	۷-۳۶
۱۱/مئی	قمروعطارد	تربیع	۹-۳
۱۲/مئی	قمرومشتری	تثلیث	۹-۴۶
۱۳/مئی	قمروعطارد	تثلیث	۲۰-۱۸
۱۴/مئی	قمروشمس	تثلیث	۱۲-۵۹
۱۴/مئی	قمرومریخ	تربیع	۲۲-۴۹
۱۶/مئی	قمرومشتری	تسدیس	۱۴-۹
۱۷/مئی	قمروزہرہ	مقابلہ	۶-۱۷
۱۸/مئی	قمروزحل	تسدیس	۱۳-۴۴
۱۹/مئی	قمروشمس	مقابلہ	۲-۴۱
۲۰/مئی	قمرومشتری	قران	۲۲-۳۵
۲۱/مئی	قمرومریخ	مقابلہ	۲۰-۵
۲۳/مئی	قمروزحل	قران	۳-۵۲
۲۴/مئی	قمروشمس	تثلیث	۴-۱۹
۲۵/مئی	قمرومشتری	تسدیس	۱۸-۲۱
۲۷/مئی	قمرومریخ	تثلیث	۱-۳۶
۲۷/مئی	قمروعطارد	تربیع	۱۳-۲۷
۲۷/مئی	قمروزہرہ	تسدیس	۱۷-۲۱
۲۸/مئی	قمروزحل	تسدیس	۳-۵۱
۲۹/مئی	قمروشمس	تسدیس	۱۵-۲۱
۳۰/مئی	قمروعطارد	تسدیس	۱۳-۳۳
۳۰/مئی	قمرومشتری	تثلیث	۱۶-۵۱

جون

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم/جون	قمرومریخ	تسدیس	۵-۱۹
۲/جون	قمروزہرہ	قران	۱-۲۵
۳/جون	قمروشمس	قران	۱۵-۳۲
۴/جون	قمروعطارد	قران	۲۱-۱۲
۵/جون	قمرومریخ	قران	۲۰-۱۸
۶/جون	قمروزہرہ	تسدیس	۱۹-۴۰
۸/جون	قمروشمس	تسدیس	۵-۱۷
۸/جون	قمرومشتری	تثلیث	۱۰-۴
۹/جون	قمروزہرہ	تربیع	۲-۵۳
۱۰/جون	قمرومریخ	تسدیس	۶-۱۵
۱۰/جون	قمروزحل	تثلیث	۱۱-۴۲
۱۱/جون	قمروزہرہ	تثلیث	۱۰-۲۵
۱۲/جون	قمروعطارد	تربیع	۲-۳۳
۱۲/جون	قمرومشتری	تسدیس	۱۴-۵۷
۱۴/جون	قمروعطارد	تثلیث	۱۳-۳
۱۴/جون	قمروزحل	تسدیس	۱۸-۵۱
۱۶/جون	قمروزہرہ	مقابلہ	۵-۵۳
۱۷/جون	قمروشمس	مقابلہ	۱۴-۱
۱۹/جون	قمروزحل	قران	۹-۲۳
۱۹/جون	قمرومریخ	مقابلہ	۱۵-۵۲
۲۱/جون	قمروزہرہ	تثلیث	۱۳-۱۲
۲۲/جون	قمروشمس	تثلیث	۲۱-۲۷
۲۴/جون	قمروزہرہ	تربیع	۸-۴۴
۲۵/جون	قمروعطارد	تثلیث	۴-۴۰
۲۶/جون	قمرومشتری	تثلیث	۱۸-۵۰
۲۷/جون	قمروزہرہ	تسدیس	۳-۸
۲۸/جون	قمروشمس	تسدیس	۶-۳۶
۲۹/جون	قمروزحل	تثلیث	۴-۵۰
۲۹/جون	قمرومریخ	تسدیس	۰۰-۸
۳۰/جون	قمروعطارد	تسدیس	۶-۲۱

شرف قمر

۶راپریل بروز ہفتہ کو رات ۱۰بج کر ۱۸منٹ سے ۶راپریل بروز ہفتہ کو رات ۱۲بج کر ۳۰منٹ تک۔

۴رمئی بروز ہفتہ کو علی الصبح ۵بج کر ۲۹منٹ سے ۴رمئی بروز ہفتہ کو صبح ۷بج کر ۴۲منٹ تک۔

۳۱رمئی بروز جمعہ کو دوپہر ایک بج کر ۵۳منٹ سے ۳۱رمئی بروز جمعہ شام ۴بج کر ۸منٹ تک۔

۲۷رجون بروز جمعرات رات گیارہ بجے سے ۲۷رجون بروز جمعرات رات ایک بج کر ۱۵منٹ تک قمر حالت شرف میں رہے گا۔ یہ اوقات مثبت کاموں کے لئے بہت مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔ عاملین کو چاہئے کہ ان اوقات کا فائدہ اٹھائیں اور خاص کام ان اوقات میں کریں۔

ہبوط قمر

۲۹راپریل بروز پیر کو رات ۱۰بج کر ۲۵منٹ سے ۲۹راپریل بروز پیر کو رات ایک بج کر ۴۰منٹ تک۔

۱۷رمئی بروز جمعہ کو صبح ۶بج کر ۱۴منٹ سے ۱۷رمئی بروز جمعہ کو صبح ۹بج کر ۳۹منٹ تک۔

۱۳رجون بروز جمعرات کو ایک بج کر ۱۶منٹ سے ۱۳رجون بروز جمعرات کو شام ۴بج کر ۳۱منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا۔ یہ اوقات منفی کاموں کے لئے مؤثر مانے گئے ہیں، عاملین ان اوقات کا فائدہ اٹھائیں اور ناحق کسی کو ستانے کی غلطی نہ کریں۔

قمر درعقرب

۱۹راپریل جمعہ کو صبح ۶بج کر ۱۰منٹ سے ۲۱راپریل بروز اتوار رات ۹بج کر ۲۹منٹ تک۔

۱۷رمئی بروز جمعہ کو رات ۲بج کر ۱۵منٹ سے ۱۹رمئی بروز اتوار صبح ۶بج کر ۱۵منٹ تک۔

۱۰رجولائی بروز بدھ دوپہر ۲بج کر ۵۸منٹ سے ۱۲رجولائی بروز جمعہ کو رات ۸بج کر ۳۵منٹ تک قمر برج عقرب میں رہے گا۔ ان اوقات کو غیر مبارک مانا گیا ہے، ان اوقات میں منگنی، شادی، مکان کا سنگ بنیاد، مکان دوکان کا افتتاح اور کوئی اہم کام نہ کریں تو بہتر ہے۔ بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ان اوقات میں کوئی معاہدہ بھی نہ کریں اور سفر سے بھی گریز کریں۔

تحویل آفتاب

۲۰راپریل ۲بج کر ۲۵منٹ پر آفتاب برج ثور میں داخل ہوگا۔

۲۱رمئی شام ۴بج کر ۲۲منٹ پر آفتاب جوزا میں داخل ہوگا۔

۲۱رجون رات ۹بج کر ۲۲منٹ پر آفتاب برج سرطان میں داخل ہوگا۔ یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کے لئے بہت مؤثر مانے گئے ہیں، اپنی خواہشات اور ضروریات اپنے رب کی بارگاہ میں پیش کریں، انشاءاللہ دعائیں قبول ہوں گی۔

شرف شمس: ۸راپریل صبح ۸بج کر ۲۹منٹ سے ۹راپریل صبح ۸بج کر ۵۴منٹ تک۔

شرف زہرہ: ۱۷راپریل دوپہر ۲بج کر ۲۰منٹ سے ۱۸راپریل دن ۱۰بج کر ۱۱منٹ تک۔

اوج زہرہ: ۲۶رجون دن ۱۲بج کر ۱۳منٹ سے ۲۷رجون صبح ۷بج کر ۱۵منٹ تک۔

ہبوط مریخ: ۲۷رجون دوپہر گیارہ بج کر ۴۲منٹ سے ۲۹رجون رات ایک بج کر ۴۴منٹ تک۔

منزل شرطین

۴راپریل صبح ۸بج کر ۲۶منٹ پر

یکم مئی، شام ۳بج کر ۵۴منٹ پر

۲۰رجون صبح ۸بج کر ۸منٹ پر چاند منزل شرطین میں داخل ہوگا، حروف تہجی کی زکوٰۃ نکالنے والوں کے لئے سنہرا موقع۔

تثلیث زہرہ ومشتری

یہ وقت سعید ۹رمئی صبح ۳بج کر ۵۵منٹ سے ۱۰رمئی شام ۴بج کر ۵۵منٹ تک رہے گا اور یہ وقت سعد ۹رمئی رات ۱۰بج کر ۲۷منٹ پر مکمل ہوگا۔ حب اور تسخیر کے نقوش بنانے کا اہم ترین وقت۔ خود بھی فائدہ اٹھائیں اور عوام کو فائدہ پہنچائیں۔ ☆☆

فہرست نظرات، عاملین کی سہولت کے لئے

اپریل، مئی، جون، ۲۰۱۹ء

تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت
۶راپریل	تسدیس عطارد وزحل	شروع	۷_۳
۷راپریل	تسدیس عطارد وزحل	مکمل	۴۷_۱۴
۸راپریل	تسدیس عطارد وزحل	ختم	۲۶_۲۲
۹راپریل	تربیع شمس وزحل	شروع	۱_۱۳
۱۰راپریل	تربیع شمس وزحل	مکمل	۱۶_۱۴
۱۱راپریل	تربیع عطارد ومشتری	شروع	۲۶_۹
۱۱راپریل	تربیع شمس وزحل	ختم	۳۱_۱۵
۱۱راپریل	تسدیس زہرہ وزحل	شروع	۱۷_۰
۱۲راپریل	تربیع عطارد ومشتری	مکمل	۴۷_۹
۱۳راپریل	تربیع عطارد ومشتری	ختم	۳۷_۲۰
۱۳راپریل	تسدیس مریخ ومشتری	ختم	۵۷_۱۶
۱۳راپریل	تثلیث شمس ومشتری	شروع	۵۶_۱۸
۱۴راپریل	تثلیث شمس ومشتری	مکمل	۱۰_۱۹
۱۵راپریل	تربیع زہرہ ومشتری	شروع	۸_۹
۱۵راپریل	تثلیث شمس ومشتری	ختم	۲۰_۱۹
۱۶راپریل	تربیع زہرہ ومشتری	مکمل	۴۴_۴
۱۶راپریل	تربیع زہرہ ومشتری	ختم	۱۸_۰۰
۳۰راپریل	تسدیس عطارد ومریخ	شروع	۱۴_۱۲
۳۰راپریل	تربیع عطارد وزحل	شروع	۵۵_۲۳
یکم رمئی	تسدیس عطارد ومریخ	مکمل	۷_۱۲
یکم رمئی	تربیع عطارد وزحل	مکمل	۲۹_۱۴
۲رمئی	تربیع عطارد وزحل	ختم	۳۴_۴
۲رمئی	تسدیس عطارد ومریخ	ختم	۱۸_۱۱
۲رمئی	تثلیث عطارد ومشتری	شروع	۳_۲۰
۳رمئی	تثلیث عطارد ومشتری	مکمل	۲۸_۹
۳رمئی	تثلیث عطارد ومشتری	ختم	۴۶_۱۳
۶رمئی	تربیع زہرہ وزحل	شروع	۲۰_۲۳
۷رمئی	تربیع زہرہ وزحل	مکمل	۵۶_۱۸
۸رمئی	تربیع زہرہ وزحل	ختم	۳۰_۱۴
۹رمئی	تثلیث زہرہ ومشتری	شروع	۵۵_۳
۹رمئی	تثلیث زہرہ ومشتری	مکمل	۲۵_۲۲

تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت
۱۰رمئی	تثلیث شمس وزحل	شروع	۲۵_۱۴
۱۰رمئی	تثلیث زہرہ ومشتری	ختم	۵۳_۱۶
۱۱رمئی	تثلیث شمس وزحل	مکمل	۴۸_۱۴
۱۲رمئی	تثلیث شمس وزحل	ختم	۰_۱۵
۱۳رمئی	تسدیس زہرہ ومریخ	شروع	۹_۱
۱۴رمئی	تسدیس زہرہ ومریخ	مکمل	۲۸_۱۹
۱۶رمئی	تسدیس زہرہ ومریخ	ختم	۴۲_۱۳
۱۶رمئی	تثلیث عطارد وزحل	شروع	۲۸۰۱۷
۱۷رمئی	تثلیث عطارد وزحل	مکمل	۳۸_۴
۱۷رمئی	تثلیث عطارد وزحل	ختم	۴۶_۱۵
۲۰رمئی	قران شمس وعطارد	شروع	۲_۲۳
۲۱رمئی	قران شمس وعطارد	مکمل	۳۶_۱۸
۲۲رمئی	قران شمس وعطارد	ختم	۶_۱۴
۳۱رمئی	تثلیث زہرہ وزحل	شروع	۵۶_۱
۳۱رمئی	تثلیث زہرہ وزحل	مکمل	۵۶_۲۰
یکم جون	تثلیث زہرہ وزحل	ختم	۵۴_۸
۲رجون	مقابلہ شمس ومشتری	شروع	۲۰_۱۰
۱۰رجون	مقابلہ شمس ومشتری	مکمل	۵۹_۲۰
۱۱رجون	مقابلہ شمس ومشتری	ختم	۶_۱۹
۱۳رجون	مقابلہ مریخ وزحل	شروع	۶_۱۱
۱۶رجون	مقابلہ مریخ وزحل	ختم	۳۷_۹
۱۷رجون	قران عطارد ومریخ	شروع	۴۶_۷
۱۸رجون	قران عطارد ومریخ	مکمل	۳۴_۲۱
۲۰رجون	قران عطارد ومریخ	ختم	۲۱_۴
۷رجولائی	قران عطارد ومریخ	شروع	۵_۱۵
۹رجولائی	قران عطارد ومریخ	مکمل	۵۷_۳
۱۰رجولائی	قران عطارد ومریخ	ختم	۲۵_۱۱
۲۱رجولائی	قران شمس وعطارد	شروع	۲۵_۳
۲۱رجولائی	قرآن شمس وعطارد	مکمل	۳_۱۸
۲۴رجولائی	قرآن شمس وعطارد	ختم	۴۵_۸

☆☆

نظرات سے فائدہ اٹھائیں

قران شمس وعطارد

اس ساعت سعید کا وقت ۲۱؍جولائی رات ۲؍بجکر ۲۵ منٹ سے ۲۲ جولائی صبح ۸ بجکر ۴۵ منٹ تک رہے گا۔ یہ نظر ۲۱ جولائی شام ۶ بجکر ۵ منٹ پر مکمل ہوگی۔

قوتِ حافظہ، علمی صلاحیت، ذہنی نشو ونما، امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے سورۂ یٰسین کے نقش خالی البطن کو مذکورہ وقت میں تیار کر کے ضرورت مند کو دیں، انشاء اللہ یہ نقش مذکورہ مقاصد میں تیر بہدف ثابت ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸۴۵۰	۱۴۷۶۱۰	۵۵۳۵۰
۹۲۲۵۰	یہاں مقصد لکھیں	۱۲۹۱۶۰
۱۱۰۷۱۰	۷۳۸۰۰	۳۶۹۰۰۰

تثلیث زہرہ ومشتر

یہ نظر ۶؍اگست صبح ۶ بجکر ۳۹ منٹ پر شروع ہوگی اور یہ نظر ۸؍اگست دوپہر ایک بجکر ۴۶ منٹ تک جاری رہے گی۔ یہ نظر ۷؍اگست کو دوپہر ۲ بجکر ۲ منٹ پر مکمل ہوگی۔

ان اوقات میں تسخیر خلائق، الفت ومحبت، پسندیدہ رشتوں اور شادی کے لئے نقوش تیار کریں، نقش دو تیار کریں، ایک نقش پھل دار درخت پر لٹکائیں اور ایک نقش طالب کے گلے میں ڈال دیں، دونوں نقش ہرے کپڑے میں پیک کریں۔ ان اوقات میں سورۂ یوسف کا نقش خالی البطن تیار کریں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۱۹۸۸	۳۳۴۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

تثلیث شمس ومشتری

یہ نظر ۱۳؍اپریل شام ۶ بجکر ۵۶ منٹ پر شروع ہوگی اور ۱۵؍اپریل شام ۷ بجکر ۲۰ منٹ تک جاری رہے گی، یہ نظر ۱۴؍اپریل کو شام ۷ بجکر ۱۰ منٹ پر مکمل ہوگی۔

حصولِ دولت، حصولِ اقتدار، حصولِ انعام اور حصولِ لاٹری وغیرہ کے لئے ان اوقات میں سورۂ یٰسین کا نقش خالی البطن تیار کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھیں اور نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کریں۔ سورۂ یٰسین کا نقش خالی البطن اوپر دیا گیا ہے۔

قران عطارد وزہرہ

یہ نظر ۲۵؍جولائی شام ۴ بجکر ۴۵ منٹ پر شروع ہوگی اور ۲۵؍جولائی شام ۷ بجکر ۱۸ منٹ کو صبح ۵ بجکر ۵۶ منٹ پر مکمل ہوگی۔

الفت ومحبت اور تسخیر کے لئے سورہ یوسف کا نقش خالی البطن تیار کر کے اپنے پاس رکھیں۔ نقش سورۂ یوسف کا خالی البطن اوپر دیا گیا ہے۔

تثلیث عطارد ومشتری

اس نظر کی شروعات ۲۱؍اگست رات ۲ بجکر ۱۳ منٹ پر ہوگی اور یہ نظر ۲۲؍اگست صبح ۴؍بجکر ۴۶ منٹ تک جاری رہے گی، یہ نظر ۲۱؍اگست شام ۴ بجکر ۴۴ منٹ پر مکمل ہوگی۔

ان اوقات میں اپنی قوتِ فہم اور ذہانت بڑھانے، حصولِ علم وفن

بالخصوص عملیات اور روحانیات میں اضافہ کرنے کے لئے نقش طٰہٰ خالی البطن تیار کرا کے اپنے پاس رکھیں۔

سورۂ طٰہٰ کا نقش خالی البطن یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳۲۷۳	۲۶۶۱۹۱	۹۹۸۱۹
۱۶۶۳۶۵	یہاں مقصد لکھیں	۲۳۲۹۱۸
۱۹۹۶۴۵	۱۳۳۰۹۲	۶۶۵۴۶

قران شمس وزہرہ

یہ نظر ۱۰؍اگست رات ۸ بجکر ۴۰ منٹ پر شروع ہوگی اور ۱۸؍اگست رات ۲ بجکر ۳۸ منٹ تک جاری رہے گی۔ یہ نظر ۱۴؍اگست دن ۱۱ بجکر ۴۷ منٹ میں محبت اور روحانیت بڑھانے کے لئے نقش مہر نبوت خالی البطن بنا کر اپنے پاس رکھیں اور ان اوقات میں یہ بکثرت درود شریف پڑھنے کا اہتمام رکھیں۔

نقش مہر نبوت خالی البطن یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷	۳۰۶	۱۱۱
۱۸۵	یہاں مقصد لکھیں	۲۶۹
۲۳۲	۱۴۸	۷۴

تربیع زہرہ ومشتری

یہ نظر ۱۵؍اپریل صبح ۸؍بجکر ۳۸ منٹ پر شروع ہوگی اور ۱۶؍اپریل رات ۱۲ بجکر ۱۸ منٹ تک جاری رہے گی۔ یہ نظر ۱۶؍اپریل صبح ۴ بجکر ۴۴ منٹ پر مکمل ہوگی۔ ان اوقات میں نفرت وعداوت کے نقوش تیار کریں اور نقش سرۂ مائدہ خالی البطن تیار کریں لیکن ناجائز امور میں ان نقوش کا استعمال ہرگز ہرگز نہ کریں۔ نقش سورۂ مائدہ خالی البطن یہ ہے۔

۷۸۶

۷۰۷۱۲	۵۶۵۶۹۸	۲۱۲۱۳۶
۳۵۳۵۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۴۹۴۹۸۶
۴۲۴۲۷۴	۲۸۲۸۴۸	۱۴۱۴۲۴

تربیع عطارد ومشتری

یہ نظر ۱۱؍اپریل کو صبح ۹ بجکر ۲۶ منٹ سے شروع ہوگی، ۱۳؍اپریل صبح ۹ بجکر ۴۷ منٹ تک جاری رہے گی اور یہ نظر ۱۳؍اپریل صبح ۹ بجے مکمل ہوگی۔

ان اوقات میں دشمنوں کو ذلیل وخوار کرنے کے لئے سورۂ لہب کا نقش خالی البطن تیار کر کے قبرستان میں دبا دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۸۵	۲۸۸۶	۱۴۵۵
۲۴۲۵	یہاں مقصد لکھیں	۳۳۰۱
۲۹۱۶	۱۹۴۰	۹۷۰

مقابلہ شمس وزحل

یہ نظر ۸؍جولائی صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ سے شروع ہوکر ۱۰ جولائی دن ۱۱ بجکر ۲۵ منٹ تک جاری رہے گی، یہ نظر ۹ جولائی رات دس بجکر ۳۷ منٹ پر مکمل ہوگی۔ یہ اوقات نفرت وعداوت، بغض ونفاق اور دشمنوں کو رسوا اور معطل کرنے کے لئے موثر ہیں، باذن اللہ بہت جلد نتائج جلد برآمد ہوتے ہیں۔ ان اوقات میں سورۂ لہب کا نقش خالی البطن تیار کر کے ان کو پرانی قبر میں دبائیں اور دشمنوں کے نام بھی مع والدہ اس میں تحریر کریں۔ نقش سورہ لہب اوپر دیا گیا ہے۔

مقابلہ مریخ وزحل

یہ نظر ۱۳؍جون دن ۱۱ بجکر ۶ منٹ پر شروع ہوگا اور ۱۶ جون صبح ۹ بجکر ۳۷ منٹ تک جاری رہے گی، یہ نظر ۹ جون رات ایک بجکر دس منٹ پر مکمل ہوگی۔ ان اوقات میں حاسدین کی املاک کو روحانی نقصان پہنچانے اور بدخواہوں کی ترقی روکنے کے لئے نقوش بنائیں اور نقش کوثر خالی البطن استفادہ کریں۔ نقش کو احاطہ قبر میں دبا دیں۔

نقش سورۂ کوثر خالی البطن یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲۹	۱۸۳۸	۶۸۷
۱۱۴۵	یہاں مقصد لکھیں	۱۶۰۹
۱۳۸۰	۹۸۶	۴۵۸

قرآن شمس ومشتری کے انوکھے اثرات

قرآن شمس ومشتری

شمس ومشتری آپس میں جانبین سے دوست ہیں۔ اس وقت سے وہ لوگ فائدہ اٹھاسکتے ہیں جن کے حکام یا بڑے آدمیوں سے ایسے کام اٹکے ہوئے ہیں جو روپیہ یا ترقی سے متعلق ہیں۔ مثلاً ملازمین جن کو ترقی کی ضرورت ہے، جو ہونہیں پاتی یا رکی ہوئی ہے یا گورنمنٹ کی طرف روپیہ رکا ہوا ہے اور وہ کسی کی دخل اندازی کی وجہ سے نہیں ملتا یا بڑی فرموں کے ملازمین تاجر، کنٹریکٹر، ایڈورٹائز، امپورٹ، ایکسپورٹ کا کام کرنے والے، بینکوں سے قرضہ حاصل کرنے والے، گورنمنٹ ملازمین، گویا گورنمنٹ یا پرائیویٹ بڑی فرموں سے جن لوگوں کا لین دین یا مالی مفاد وابستہ ہے وہ سب فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔ ترقی، دولت، ترقی مرتبہ یا بڑوں کی نظروں میں معزز ومکرم ہونے کے لئے اس وقت کی تاثیر سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

اعداد سے کس طرح فائدہ حاصل کیا جائے؟

اسباب خوش بختی میں وہ سبب جو مخفی طور پر کام کرتا ہے وہ کسی اسم الٰہی یا آیت قرآنی سے مخصوص جفری طریقوں سے مدد حاصل کرنا ہے اور وہ اسباب جو عملی طور پر کام کرتے ہیں ایسا ذریعہ اختیار کرنا جس سے مال ملے اور اس میں روپیہ لگانا ہو۔ اعداد اور حروف کی قوتوں سے کام لینے کیلئے زمانہ قدیم سے حکمائے جفر نے نقوش الواح کا علم ایجاد کیا، آج تک دنیا ان کی پرتاثیر طریقوں سے فیض حاصل کررہی ہے۔ جس طرح بیماری سے نجات پانے کے لئے کوئی جڑی بوٹی اکھاڑ کر نہیں کھا سکتے بلکہ اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے اس کا سکھانا، سفوف بنانا، گولیاں بنانا، شربت بنانا ضروری ہے اسی طرح آیات واسماء کو تکسیر اعداد میں لاکر ہی فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ساعت شمس میں تیار کردہ لوح کے کمالات

لوح سعادت مشتری کی چال روشن قدسی کا اثر یہ ہے کہ فراخی رزق، زائد آمدنی اور ترقی مرتبہ بڑوں کے نزدیک معزز ومکرم ہونے کے لئے تیار کی جاتی ہے۔ اہل زمین پر شمس ومشتری کی جو تاثیر اس وقت پڑے گی وہ خیر وبرکت اور دولت کی ہوگی۔ اس لوح کا حامل ہونا اسباب دولت کے ایک عظیم سبب کو اختیار کرتا ہے۔ پیر کے دن اگر ساعت شمس میں اس لوح کو تیار کریں گے تو ترقی مرتبہ، ترقی عہدہ اور بڑوں کے نزدیک معزز کرے گی اور ان کی نظروں میں وقار بڑھے گا۔ ہر کام میں خیر وبرکت ہوگی اور اگر مالی فراوانی روپے کے حصول ووصول کے خواہاں ہیں تو ساعت مشتری میں تیار کریں۔ لوح سونے یا چاندی کی حسب استطاعت بنائیں، سونے کی تاثیر تیز ہوگی۔ چاندی کی تاثیر دھیمی ہوگی لیکن فائدہ یکساں ملے گا، فرق صرف دیر سویر کا ہوگا، انشاء اللہ ایک سال کے اندر اندر انسان غنی ہوجائے گا، یہ زوج الزوج نقش ہے۔ پاک وصاف کپڑے پہن کر علیحدہ کمرے میں کندہ کریں، بخور صندل وعود کا جلائیں اور بعد تیار سبز ریشمی کپڑے میں لپیٹ کرسی میں اور پاس رکھیں، حسب توفیق صدقہ کریں اور بزرگوں کو ایصال ثواب کریں، روزی بہت فراخ ہوگی، روپیہ مختلف بہانوں سے ملے گا، انعامات سے بھی ملے گا گویا قسمت کھل جائے گی، لوح سعادت مشتری یہ ہے۔

اَللّٰہُ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ

ل	۴۵۸	۷۷	۷۴	۳۴	۴۵۴	۸۱	ع
۷۸	۷۳	۳۱	۴۵۷	۸۲	۶۹	۳۵	۴۵۳
۷۲	۵۷	۴۶۰	۳۲	۶۸	۷۹	۴۵۶	۳۶
۴۵۹	۳۳	۷۱	۷۶	۴۵۵	۳۷	۶۷	۸۰
۳۸	۴۵۰	۸۵	۶۶	۴۲	۴۴۶	۸۹	۶۲
۸۶	۶۵	۳۹	۴۴۹	ص	۶۱	۴۳	۴۴۵
۶۴	۸۳	۴۵۲	۴۰	س	۸۷	۴۴۸	۴۴
۴۵۱	۴۱	۶۳	۸۴	۴۴۷	۴۵	۵۹	۸۸

نقش کی چال یہ ہے۔

۲۸	۳۹	۵۸	۵	۳۲	۳۵	۶۲	۱
۵۷	۶	۲۷	۴۰	۶۱	۲	۳۱	۳۶
۷	۶۰	۳۷	۲۶	۳	۶۴	۳۳	۳۰
۳۸	۲۵	۸	۵۹	۳۴	۲۹	۴	۶۳
۲۰	۴۷	۵۰	۱۳	۲۴	۴۳	۵۴	۹
۴۹	۱۴	۱۹	۴۸	۵۳	۱۰	۲۳	۴۴
۱۵	۵۲	۴۵	۱۸	۱۱	۵۶	۴۱	۲۲
۴۶	۱۷	۱۶	۵۱	۴۲	۲۱	۱۲	۵۵

اس لوح میں آٹھ دور ہیں، تین جگہ ہندسوں میں تبدیلی ہے جو حسب ذیل ہے۔

(ا) پہلا اور دوسرا دور ۳۰ سے شروع ہوکر ۴۵ کے ہندسہ پر ختم ہوتا ہے (ب) تیسرا تا چھٹا دور ۵۹ سے شروع ہوکر ۹۰ پر ختم ہوتا ہے جس میں تیسرا دور ۵۹ تا ۶۶، چوتھا دور ۶۷ تا ۷۴، پانچواں دور ۷۵ تا ۸۲، چھٹا دور ۸۳ تا ۹۰ ہے (ج) ساتواں اور آٹھواں دور ۴۴۵ سے شروع ہوکر ۴۶۰ تک ختم ہوگا۔ اس لوح کو لوح سعادت مشتری اس لئے کہتے ہیں کہ کونوں پر ل، ع حروف نورانی کے ہیں جو مشتری سے متعلق ہیں، وہ لوگ جنہوں نے حروف نورانی کی زکوٰۃ ادا کی ہوئی ہے وہ اپنے لئے تیار کرسکتے ہیں اور وہ لوگ جو مربع کی زکوٰۃ کے عامل ہیں، دوسروں کو بھی تیار کر کے دے سکتے ہیں۔ اسی لوح کے بطن میں شمس کے حروف نورانی ص، س بھی قائم ہیں۔ اس طرح لوح کے کل اعداد ۱۲۷۸ ہیں، یہ اعداد "اَللّٰہُ خَیْرُ النّٰصِرِیْن" کے ہیں اس کو سر لوح پر لکھیں اور اس کی وساطت سے ہی روزانہ دعا کریں، اللہ بہت برکت دے گا۔

ضروری اعلان

پوسٹ آفس دیوبند کی بدنظمی کی وجہ سے "ضمیمہ" کا پروگرام ملتوی کردیا گیا ہے۔ ادارہ قارئین سے معذرت چاہتا ہے۔ قیمتی مضامین کو رفتہ رفتہ ہدیۂ ناظرین کیا جائے گا انشاء اللہ۔

(منیجر)

صرف ایک اسم آپ کی زندگی سنوار دے!

اسم خالق کے حیرت انگیز فضائل وکمالات جو قدم قدم پر آپ کی رہنمائی اور مدد پڑھنے کے بعد آپ یہ سوچنے پر ضرور مجبور ہوں گے کہ اب تک ہم اس اسم سے کیوں محروم رہے۔ خالق اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد ۷۳۱ ہیں اور اس کا موکل ھیا ئیل ہے۔

(۱) علوم ومعرفت میں اضافہ کے لئے اگر کوئی شخص اس اسم کو ظہر کے وقت روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو علوم معرفت میں زبردست اضافہ ہو۔

(۲) فرشتوں کی دعا لینے کے لئے جو شخص اس کو بکثرت پڑھتا رہے اس کے لئے حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا فرمادیتے ہیں جو قیامت تک اس اسم کے پڑھنے والے کے لئے اس کے حق میں دعا کرتا رہتا ہے۔

(۳) چہرے کو منور کرنے کا عمل: یَاخَالِقُ پڑھنے والے کا چہرہ منور ہوجاتا ہے اور اسکا دل بھی قوی ہوجاتا ہے۔

(۴) دشمن پر فتح حاصل کرنے کے لئے: جو شخص لڑائی کے دوران تین سو مرتبہ ''یاخالق'' پڑھے گا وہ اپنے دشمن پر غالب رہے گا۔

(۵) حصول اولاد کے لئے اگر کوئی شخص صاحب اولاد ہونا چاہے لیکن کسی بنا پر اولاد سے محروم ہو تو ایک سال تک لگاتار اس اسم مبارک کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے، انشاء اللہ وہ صاحب اولاد ہوگا۔

(۶) حصول اولاد کا خاص عمل: اہل اللہ نے صاحب اولاد ہونے کے لئے ایک عجیب وغریب عمل تحریر کیا ہے۔ وہ یہ کہ جو شخص اولاد کا خواہش مند ہو وہ جمعرات، جمعہ اور ہفتے میں متواتر تین دن تک روزہ رکھے اور اس کے بعد اتوار، پیر اور منگل کو روزانہ تین تین مرتبہ ''یاخالق'' پڑھے اور یہ عمل مغرب کی نماز کے بعد کرے، روزانہ عمل سے پہلے یہ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اَنْوَارِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ وَمِفْتَاحِ الْیَسَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِهِ الْاَطْهَارِ وَاَصْحَابِهِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهٖ سو مرتبہ اور عمل کے بعد میں بھی سو مرتبہ پڑھے اور اسی وقت ایک گلاس پانی پر دم کردے اور دعا کرے کہ اے خالق اکبر اس پانی کی برکت سے مجھے فرزند صالح عطا فرما۔ اس کے بعد یہ پانی آدھا خود پی لے اور آدھا اپنی بیوی کو پلادے۔ پانی ان دنوں میں پلائے جب بیوی ایام سے نہ ہو اور تینوں رات بیوی کے ساتھ خلوت کرے، انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے فرزند صالح عطا ہوگا اور عمر طبعی کو پہنچے گا۔

(۷) حمل کی حفاظت کے لئے لاجواب تعویذ: حضرت مولانا دہلویؒ فرماتے ہیں کہ جس عورت کے کچے حمل گرجاتے ہوں تو وہ خود یا اس کا کوئی رشتہ دار سات دن تک برابر ہر روز ۷ ہزار مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد ''یاخالق'' پڑھے اور اول وآخر اکیس اکیس مرتبہ یہ مبارک درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ بِقَدْرِ عَظْمَةِ ذَاتِکَ. یہ عمل کرکے پانی پر دم کرے اور عورت کو پلادے یا عورت خود دم کرکے پی لے اور تھوڑی سی روٹی لے کر روزانہ اس کو دم کئے پانی میں تر کیا جائے اور احتیاط سے رکھ لیا جائے۔ ساتویں روز روٹی کو حسب معمول تر کرنے کے بعد جب وہ سوکھ جائے تو اس کو تعویذ کی شکل دے کر اس کو کورے کاغذ میں کرکے اس پر موم جامہ چڑھالیں اور پھر کالے کپڑے میں پیک کرکے عورت کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ حمل ساقط نہیں ہوگا۔ بچے کی پیدائش کے بعد یہی تعویذ بچے کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ بچے کی عمر دراز ہوگی۔

(۸) کائنات کے مخفی علوم حاصل کرنے کے لئے: شیخ بونیؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ماہ ثابت میں شروع کرکے چالیس روز کی خلوت کرے اور روزانہ یَاخَالِقُ ۵۱۱۵ مرتبہ عملیات کی مکمل شرائط کے ساتھ پڑھے اور اول وآخر سو بار درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ بِقَدْرِ عَظْمَةِ ذَاتِکَ پڑھے تو اسرار مخلوقات منکشف ہوں گے اور کیسی بھی حاجت ہوگی بفضلہ تعالیٰ پوری ہوگی اور کشف والہام کی دولتوں سے سرفراز ہوگا۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

مودی حکومت ''قومی آفت''
دوبارہ آئے تو ہو جائے گا ملک تباہ

مہاراشٹر (ایجنسیاں)

این سی پی صدر شرد پوار نے مودی حکومت پر بڑا حملہ کیا ہے۔ مہاراشٹرا کے ناسک میں پارٹی کارکنان کو خطاب کرتے ہوئے شرد پوار نے کہا کہ مودی حکومت ''قومی آفت'' ہے۔ اس دوران انھوں نے اپوزیشن سے متحد ہونے کی اپیل کی تاکہ آئندہ عام انتخابات میں برسراقتدار بی جے پی کو چیلینج پیش کیا جاسکے۔

پوار نے مودی حکومت سے ملک کو پہنچ رہے نقصان کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ حکومت قومی آفت ہے اور اقتدار میں بنے رہنے کے لئے وہ اب ہر غلط طریقے کا استعمال کرے گی۔ این سی پی کے کارکنان ان کی تکڑم سے محتاط رہیں اور نھیں اقتدار میں آنے سے روکیں۔ انھوں نے کہا کہ گزشتہ سال تین ریاستوں راجستھان، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ میں اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی شکست کے بعد مودی نے ووٹروں کے موڈ میں تبدیلی کو سمجھ لیا ہے۔

پوار نے پی ایم مودی پر محدود نظریہ رکھنے کا الزام عائد کرتے ہوئے متنبہ کیا کہ اگر بی جے پی دوبارہ اقتدار میں آتی ہے تو ملک ایک تاناشاہی میں پھنس جائے گا اور ملک کے شہری سبھی جمہوری اختیارات سے محروم ہو جائیں گے۔ پلوامہ حملے کے بعد سرحد پر پیدا ہوئے حالیہ بحرانی صورت حال کا تذکرہ کرتے ہوئے این سی پی سربراہ نے کہا کہ اب بی جے پی ہمارے فوجیوں کی قربانیوں کا انتخاب میں سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش کررہی ہے جو بے حد شرمناک ہے۔ انھوں نے کہا کہ مودی جی آنجہانی اندرا گاندھی کے تعاون کو بھول گئے ہیں جنھوں نے نہ صرف تاریخ رقم کی بلکہ جغرافیہ بھی بدل دیا۔ جب انھوں نے پاکستان کے دوٹکڑے کرکے بنگلہ دیش تشکیل دیا۔

انھوں نے کہا کہ جواہر لال نہرو، اندرا گاندھی، اور راجیو گاندھی کے تعاون کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ مودی جی جب بھی ان لیڈروں کے بارے میں بات کریں تو انھیں تحمل سے کام لینا چاہئے۔

مودی کی جانب سے چڑھائی جائیگی چادر

وزیراعظم نریندر مودی کی جانب سے خواجہ معین الدین چشتی کے ۸۰۷ویں سالانہ عرس کے موقع پر بدھ کو خواجہ صاحب کی درگاہ پر چادر چڑھائی جائیگی۔ درگاہ کمیٹی کے صدر امین پٹھان نے بتایا کہ اقلیتی امور کے مرکزی وزیر مختار عباس نقوی وزیراعظم کی چادر لے کر صبح ساڑھے آٹھ بجے کشن گڑھ ہوائی اڈے پہنچیں گے۔ اور وہاں سے درگاہ پہنچ کر خواجہ کی مقدس مزار پر چادر پیش کریں گے۔ اس کے بعد وہ مقامی سول لائنس میں واقع درگاہ اپارٹمنٹ میں خواجہ غریب نواز ڈسپنسری کا افتتاح کریں گے اور یہیں پر خواجہ ماڈل اسکول کے آڈیٹوریم میں انتظامیہ کے ساتھ عرس انتظامات پر تبادلہ خیال کریں گے۔

TILISMATI DUNYA(MONTHLY)
ABULMALI,DEOBAND 247554(U.P)
Issue April 2019

R.N.I.66796/92,RNP/SHN/61,2018-20
POSTING DATE 25-26-BEFORE EVERY MONTH

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا و خصوصی نمبرات